CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

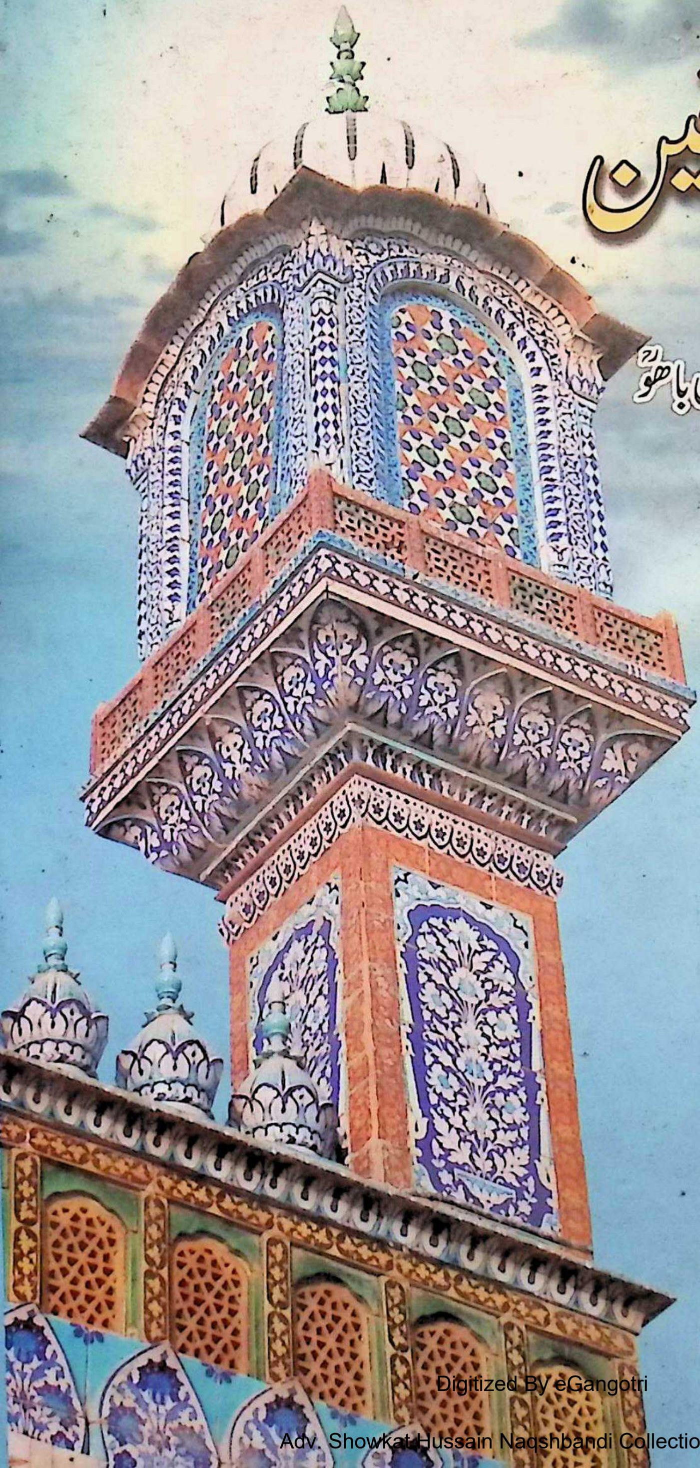

شمس العارفین

تصنیف لطیف

حضرت سلطان العارفین سلطان باھوؒ

بکوشش

ڈاکٹر سلطان الطاف علی

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

تصور کے لیے اسم اللہ ذات

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri
Collection Of Adovcate Showkat

شمس العارفین

تصنیف لطیف حضرت سلطان العارفین سلطان باھو (رح)

بکوشش

ڈاکٹر سلطان الطاف علی

باھو پبلیکیشنز

لاہور، حضرت سلطان باھو (رح)، کوئٹہ

نشیمن غوثیہ کریم پارک راوی روڈ لاہور، حضرت سلطان باھو جھنگ، حق باھو ہاؤس کیچی بیگ کوئٹہ

Digitized By eGangotri
Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

SULTAN-UL-ARFIN SULTAN BAHU

SHAMS-UL-ARFIN

RESEARCH,EDITING,TRANSLATION

DR.PROF.SULTAN ALTAF ALI

1-TASAWOF

ISBN:978-969-9039-10-2

جملہ حقوق محفوظ ہیں

جنوری ۲۰۱۰

ٹائیٹل: محسن سلطان

سلطان محمد مشتاق سالم نے

قاسم پرنٹرز سے چھپوا کر شائع کیا۔

قیمت: ۱۵۰ روپے

BAHU PUBLICATIONS

LAHORE,HAZRAT SULTAN BAHU,QUETTA

03004205177-03007944108-03009386739

ALSO AVAILABLE AT

ANWAR-E-BAHU COLLECTION RAILWAY ROAD

BHAKKAR-03467872592-0453514092

E-MAIL:sultanmushtaq@yahoo.com

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فہرست

		عنوانات	صفحات
٥	بنظر تحقیق	کار تحقیقی، خلاصۂ مطالب رسالہ، مرتبین پر تحقیق، تدوین وترجمہ	۴
۱۔	آغاز کتاب		۱۶
۲۔	باب اوّل	فضائل کتاب	۱۸
۳۔	باب دوم	ذکر	۳۰
۴۔	باب سوم	مراقبہ	۷۴
۵۔	باب چہارم	فنافی الشیخ، فنافی اسم محمد ﷺ وفنافی اللہ	۹۰
۶۔	باب پنجم	مجلس محمدی ﷺ	۱۰۰
۷۔	باب ششم	دعوت قبور	۱۱۲
۸۔	باب ہفتم	متفرقات	۱۳۴
۹۔		تصور وعمل کے لئے نقوش	۱۵۰
		اسماء شریفین (نقش اوّل)	۱۵۰
		جہان اسم اللہ (نقش دوم)	۱۵۰
		دائرہ دماغ (نقش سوم)	۱۵۱
		دائرہ مقامات (نقش چہارم)	۱۵۲
		مقام تاج الانبیاء واولیاء (نقش پنجم)	۱۵۱
		عرفان بالیقین (نقش ششم)	۱۵۳
		چہار اسماء (نقش ہفتم)	۱۵۳
		حاضرات کنہ کلمہ طیبات (نقش ہشتم)	۱۵۴
		روضہ مبارک (نقش نہم)	۱۵۴

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بنظر تحقیق

حضرت سلطان العارفین سلطان باھو قدس اللہ سرہٗ العزیز کے کلام کا جس قدر غور سے مطالعہ کیا جائے تو یہی اخذ ہوتا ہے کہ انہوں نے قرآنِ حکیم کی ہی تفسیر پیش کی ہے یا قرآن کی روشنی میں ہی ارشاد و ھدایت پیش کی ہے۔ بلکہ وہ خود فرماتے ہیں کہ یہ کلام الہامی ہے اور اس حد تک بتایا کہ اس کلام کو بندہ کی زبان نہ سمجھو، یہ اگر میرا اقال ہے تو میرے حال کے عین مطابق ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ان کا تمام نثری کلام قرآنِ حکیم کی طرح ایک تسلسل اور بہاؤ میں نظر آتا ہے ایک بات سے دوسری بات اور پھر نئے نکات ایک روشنی سے دوسری روشنی کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ البتہ سب کا مرکز خیال ایک ہی رہتا ہے۔ ہر کتاب میں عنوانات کے بغیر مضامین غزلِ مسلسل کی طرح ہیں۔ ھدایت و عبرت کی باتیں ہیں۔ انداز خطیبانہ ہے تحریری یا تقریری نہیں۔ انداز و اسلوب میں ایجاز و جامعیت ہے۔ آپ کے ہاں اصل موضوع اصلاح انسانی و اُخروی زندگی ہے جو قرآن کا مقصود ہے اور انسان کو کیا کرنا چاہیئے۔ یہ کلام قرآن کی اگر تفسیر ہے تو تصوف کی صنف میں ہے۔ سالک کی فکری سرگرمیوں کو مثبت اور بامعنی جہت عطا کرتے ہیں۔ وہ زیادہ تر دین کی اساس پر بات کرتے ہیں یعنی وحدانیت، رسالت، معاد اور مکارم اخلاق۔ فقہی معاملات پر زیادہ نہیں کہتے۔ آپ نے اعلیٰ فنی و تحقیقی موضوعات فقہ کو موجب اختلاف بھی نہیں بنایا کیونکہ ان معاملات کا دعوت دین سے تعلق نہیں ہوتا اور ان کی تحقیق پر ہر ایک کو اختیار ہوتا ہے۔ حضرت قدس سرہٗ وحدانیت، رسالت، معاد و مکارم اخلاق کے لئے قرآنِ حکیم کے ان ارشادات پر ہی کاربند نظر آتے ہیں کہ:
نیکی یہی نہیں ہے کہ تم اپنے چہرے مشرق کی طرف یا مغرب کی طرف کرلو بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی ایمان لائے اللہ پر، روز آخرت پر، فرشتوں پر، اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر اور دے مال اس کی محبت میں رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور مانگنے والوں کو اور گردنیں چھڑانیں میں

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قائم کرے نماز اور دے زکوٰۃ اور پورا کریں اپنے عہد کو جب عہد کر لیں اور تنگدستی میں ثابت قدم رہیں اور جسمانی تکلیف میں اور جنگ کے وقت، یہی لوگ ہیں راستباز اور یہی لوگ ہیں متقی (۲:۱۷۷)۔

رسالہ شمس العارفین ایسے ہی متقی اور سالکین راہِ خدا کے لئے ایک توشۂ انتخاب ہے۔ حضرت قدس سرہٗ بالعموم انسان کو نفس کی خرابیوں سے محفوظ رکھنے کے لئے اور سیر الی اللہ یا حرکت بسوئے خدا کے لئے متوجہ کرتے رہے ہیں تاکہ خوف خدا اور اتقا کا مادہ انسان میں قائم ہو جائے اور وہ دین اسلام پر صدق و صفا سے گامزن رہا جائے۔ سیر الی اللہ کے لئے آپ نے دو طریقوں یا دو اذکار یا دو نصیحتوں پر اپنے کلام میں بہت زور دیا ہے اور شمس العارفین میں بھی زیادہ تر ان ہی اذکار سے متعلق اقتباسات پیش ہوئے ہیں۔ ایک عمل ذکر اکسیر یا تصور اسم اللہ کا ہے دوسرا عمل ذکر تکسیر یا دعوتِ قبور کا ہے۔ ان دونوں اعمال و اذکار سے مقامات وجود و شہود سالک پر مرتب ہوتے ہیں وہ فنافی اللہ اور بقاباللہ کے روحانی افق پر دونوں جہان و کائنات کی ہر شئے مسخر نہیں کرتا بلکہ مقام لایحتاج حاصل کر کے علامہ اقبال کے مصداق ۔ یزدان بکمند آور ای ہمت مردانہ یعنی اپنی ہمت کی ڈور کو اس قادر مطلق کے قرب و وصول پر ڈال لیتا ہے۔

اس ضمن میں ایک انتباہ بہت ضروری ہے کہ بعض مبتدی اور رہروان سلوک تصوّر اسم اللہ میں محو ہو جانے کی جیسے قسم اٹھائے ہوئے ہوں مگر یہ خیال نہیں کرتے کہ وہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے احکامات پر کیا پورا اتر رہے ہیں۔ طہارت، پاکیزگی باطن و نفس، نماز کی پابندی کا وہ کس قدر خیال اور اہتمام کرتے ہیں، اپنے گھر اور عزیز و اقربا کے حقوق کو وہ کس حد تک پورا کر رہے ہیں۔ لین دین میں صاف و شفاف ہیں۔ ہمسائیوں اور مساکین کا وہ کس حد تک خیال کئے ہوتے ہیں۔ اگر یہ لوازمات اور دیگر معاملات درست ہیں تو پھر وہ عبادت و ریاضت و کشف کے میدان میں بیشک آ جائیں۔ اب اللہ اور اس کے رسول ﷺ اس پر قرب و معیت و حضوری کے لئے امید ہے کہ رحم و محبت کی نگاہ ڈال دیں کیونکہ بقول حضرت قدس سرہٗ شوق و ذوق کے ساتھ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

دردوسوز وگریہ ودعائے مسلسل مطلوب ہوتی ہے:

؎ اوہ بے پرواہ درگاہ ہے باھواو تھے رورو حاصل بھریئے ھو

مقصد یہ ہے کہ راہِ سلوک میں نفس، انانیت، تکبر وغرور کو مکمل ختم کر کے عجز وانکساری، صدق وصفا کے ساتھ قدم رکھا جائے تو حصول ووصول کے امکانات روشن ہوتے ہیں۔ حضرت قدس سرہٗ نے سرِ الی اللہ کے لئے انسانی جسم کو پہلے نفس وشیاطین سے پاک ومطہر رکھنے کو لازم قرار دیا اور پھر اس جسم میں اسمائے الٰہی، اسم محمد ﷺ اور کلمہ طیّب وفقر کے نقوش سجانے کا اہتمام کیا ہے تا کہ اس پاک وصاف گھر کے حجرہ میں خدا اور رسول مکرم ﷺ کی آمد، قیام وانعام کے لئے ماحول درست ہو جائے۔ وہ انسانی جسم کو رب تعالیٰ کا ہی حجرہ اور انسانی قلب کو اسی کی ورودگاہ قرار دیتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے سالک کو سہولت، انتظام وانصرام کے لئے مختلف خاکے، زاویے اور نقش متعین کر کے فراہم کرتے ہیں تا کہ ان وسائل کو تصور میں لا کر مطلوبہ تصرف کی یافت کی جائے کیونکہ مادہ کے تصور کی جگہ اب مکمل طور پر تصور وجود نے لے لی ہے جو صوفیائے کرام کا عظیم فکری کارنامہ ہے۔ یہاں پر ہی عینیت کا پراسرار لمس زندگی کو حقیقت سے آشنا کرتا ہے اور اسے قائم رکھتا ہے اور اسی کے ذریعہ عین کی یافت اور تصدیق ممکن ہے۔ یہاں فکر کا عمل لازمی طور پر اپنی نوعیت میں اشاراتی ہے۔ زندگی کی اصل فطرت کو اوجھل کر دیتا ہے اور اسے ایک خاص قسم کے ایسے عالمگیر بہاؤ میں دکھاتا ہے جو تمام اشیاء میں موجود ہے اور بالخصوص وجود انسانی میں کارفرما ہے۔ یہاں زندگی کا فکری منظرنامہ لازمی طور پر وحدت الوجودی کہا جا سکتا ہے۔

ا۔ رسالہ میں پیش کئے گئے نقش وجودی کے خاکے ظاہراً منطقی فہم کے عائد کردہ ہیں مگر باطن میں روحانیت سے آراستہ ہیں۔ دعوت ودعا جو پیش کی جاتی ہے اُس کا مقصد ایک تلاش بھی ہے اور تفکر بھی جو ہر سنجیدہ صاحب سلوک کا طریق عمل ہے۔ اسلام میں تصوف کا وظیفہ یہ رہا ہے کہ وہ صوفیانہ تجربہ کو ایک نظم وترتیب میں لائے۔ ابن خلدون (۱۳۳۲ء۔۱۴۰۶ء) نے تو اس طرف مکمل سائنسی انداز میں توجہ مبذول کی ہے۔ مذہبی زندگی کی تقسیم تین ادوار میں ہو سکتی ہے ان کو

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اعتقاد، فکر اور کشف کے گرد سمجھا جا سکتا ہے۔ تیسرے دور میں مابعد الطبیعات کی جگہ نفسیات لے لیتی ہے اور مذہبی زندگی میں یہ امنگ پرورش پاتی ہے کہ وہ حقیقت مطالعہ سے براہ راست شاد کام ہو۔ یہاں آکر مذہب زندگی اور قوت کی ذاتی سطح پر انجذاب کا معاملہ بن جاتا ہے جس سے فرد کی اپنی شخصیت نکھرتی ہے۔ قانون کی اساس اپنے شعور کی گہرائیوں میں تلاش کرنے کی بنا پر علامہ اقبال کہتے ہیں کہ قرآن پاک اُس وقت تک سمجھنا ممکن نہیں جب تک کہ وہ ایمان لانے والے پر اس طرح نازل نہ ہو جس طرح کہ نبی پاک ﷺ پر نازل ہوا تھا، یعنی:

ے تیرے ضمیر پر جب تک نہ ہو نزول کتاب — گرہ کشا ہے نہ رازی نہ صاحب کشاف

حضرت قدس سرہٗ نے بالکل ہی ایسے فلسفہ کی رہنمائی کی ہے۔ مذہب کا اعلیٰ تصور جو زندگی کی وسعتوں کا متلاشی ہے لازمی طور پر ایک تجربہ ہے جسے حضرت قدس سرہٗ عمل میں لاکر پیش کرتے ہیں۔ تاریخی طور پر یہ اعلیٰ تصور سائنس سے بھی پہلے اسے اپنی لازمی بنیاد کی حیثیت سے تسلیم کرلیا گیا تھا۔ مذہب لازمی طور پر ایک طریق زندگی ہے حقیقت تک پہنچنے کا سنجیدہ انداز ہے ایک اعلیٰ تجربہ کی حیثیت سے وہ ہماری فلسفیانہ الٰہیات کے تصورات کی صحبت کا ضامن ہے۔ شیخ احمد سرہندیؒ کے سامنے ایک شخص عبدالمومن کا تجربہ یوں بیان کیا گیا:

’’مجھے یوں لگتا ہے جیسے آسمان اور زمین اور خدا کا عرش، دوزخ اور جنت میرے لئے تمام ختم ہو چکے ہیں۔ جب میں اپنے گرد دیکھتا ہوں تو انہیں کہیں موجود نہیں پاتا۔ جب میں کسی کے سامنے کھڑا ہوتا ہوں تو میں دیکھتا ہوں کہ میرے سامنے کوئی بھی موجود نہیں۔ یہاں تک کہ خود مجھے اپنا وجود گم نظر آتا ہے۔ خدا لامتناھی ہے کوئی شخص اس کا احاطہ نہیں کرسکتا۔ اور یہ روحانی تجربے کی آخری حد ہے۔ کوئی بھی ولی اس حد سے آگے نہیں جاسکا‘‘۔

حضرت شیخ سرہندی (مجدد الف ثانیؒ) نے اس کا یوں جواب دیا کہ:

’’یہ تجربہ جو بیان کیا گیا ہے اس کا ماخذ ہر لحظہ اپنی حالت بدلتا ہوا قلب ہے۔ مجھے یوں نظر آتا ہے کہ تجربے کا حامل قلب کے لاتعداد مقامات میں سے ابھی تک ایک چوتھائی بھی عبور نہیں کرسکا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

روحانی زندگی کے محض پہلے مقام کو پانے کے لئے باقی تین چوتھائی منازل بھی طے کرنا ضروری ہیں۔اس مقام سے پرے اور مقامات بھی موجود ہیں جو روح، سر خفی، سر اخفی کے نام سے معروف ہیں۔ان میں سے تمام مقامات، جنہیں مجموعی طور پر عالم امر کہتے ہیں کے اپنے اپنے مخصوص احوال اور واردات ہیں۔ان مقامات سے گزرنے کے بعد سچائی کا طالب بتدریج خدا کے اسماء حسنیٰ اور صفات الٰہی سے منور ہوتا ہے اور بالآخر باری تعالیٰ کے نور سے فیضیاب ہوتا ہے"۔

(بشکریہ تجدید فکریات اسلام۔اقبال ص ۲۸۔۲۲۷)

آپ غور کریں روح، سر خفی اور سر اخفیٰ دراصل وہ توانائی ہے جو عالم امر میں ہے،ہمیں صوفیاء نے ان توانائیوں کو حاصل کرنے کے لئے راہ عمل بتایا ہے جس پر حضرت قدس سرہٗ نے بالخصوص زور دیا ہے۔علامہ اقبال نے اسی امر پر گفتگو کی ہے:

زندہٗ یا مردہٗ یا جان بلب　　از سہ شاہد کن شہادت را طلب
شاہد اوّل شعور خویشتن　　خویش را دیدن بنور خویشتن
شاہد ثانی شعور دیگری　　خویش را دیدن بنور دیگری
شاہد ثالث شعور ذات حق　　خویش را دیدن بنور ذات حق
پیش این نور اربمانی استوار　　حیی و قایم چون خدا خود را شمار
بر مقام خود رسیدن زندگی ست　　ذات را بی پردہ دیدن زندگی ست
مرد مومن در نسازد با صفات　　مصطفیٰ راضی نشد الّا بذات

"تو زندہ ہے یا مردہ ہے یا تیرے سانس لبوں پر ہیں، ہر حال میں تو تین گواہوں سے شہادت طلب کر لے (تاکہ یقین و وصل کی دولت پائے)۔پہلا گواہ تو تیرا اپنا شعور ہے۔اپنے آپ کو پہچان لینا تیرا ذاتی نور کہلاتا ہے۔دوسرا گواہ اس شخصیت کا شعور (جو مرشد کامل یا نبی اکرم ﷺ کی ذات گرامی) ہے جس کے نور سے تُو اپنے آپ کو پہچانے گا۔تیسرا گواہ حق تعالیٰ کا شعور ہے تجھے ذات حق کے نور سے اپنے آپ کو پہچاننا ہوگا۔تو اب اگر اس نور کے سامنے پختگی سے رہ گیا تو اپنے

Digitized By eGangotri
Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

کو خدا کی طرح حیی و قیوم جان لے (یہی تیرا مقام ہے) اس مقام پر پہنچنے کو ہی زندگی کہتے ہیں، اپنی ذات کو بے حجابانہ دیکھنے کو ہی زندگی کہتے ہیں۔ایک مومن صفات کے (آئینوں سے) وابستگی نہیں رکھتا (اسی لئے تو) محمد مصطفیٰ ﷺ سوائے ذات حق کے کسی اور چیز پر راضی نہ ہوئے۔"

حضرت سلطان باھو قدس سرہ‘ کی تعلیم تصوف بھی اسی ارفع مقام کے حصول کے لئے نصاب پیش کرتی ہے جس کے وہ خود حامل بھی ہیں اور معلم بھی ہیں۔ مسلمان متکلمین، صوفیاء اور فلاسفہ کا بغور مطالعہ کرنے سے ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ اسلامی نظام تعلیم کی اساس بالآخران دو حصوں میں منقسم ہے اوّل عقاید دوم تفکر جس میں عمل بھی ہے اور وجدان بھی تفکر میں جملہ علوم و تسخیر کائنات کے رموز موجود ہیں جو پھر دولت وجدان سے ذاتِ حق کے نورانی و روحانی تصور میں اسے اپنے تصرف میں لاتے ہیں۔اسی ضمن میں جلال الدین رومیؒ فرماتے ہیں: (پیام مشرق ص ۲۰۴)

شعلۂ در گیر زد در خس و خاشاک من مرشد رومی کہ گفت! "منزل ما کبریااست"

میرے جسم کے تار و پود میں ایک شعلہ سا لپک گیا جب مرشد رومی نے کہ دیا ہماری منزل تو ذات کبریا ہے۔بس ساری اسی تلاش کی بات ہے جس طرف حضرت باھو قدس سرہ‘ ہمیں رہنمائی کرتے ہیں۔حضرت قدس سرہ‘ دراصل دل کی بات ہی کر رہے ہوتے ہیں: (مثنوی۔دفتر اول)

دل ترا در کوی اھل دل کشد تن ترا در حبسِ آب و گِل کشد

دل تجھے اھل دل کے کوچے کو لے جاتا ہے اور تیرا جسم تجھے پانی اور مٹی (کی بے کیف حالت) کو کھینچتا ہے۔

۲۔<u>خلاصہ مطالب رسالہ شمس العارفین:</u> اس رسالہ شمس العارفین میں راہِ سلوک میں عمل اختیار کرنے، ذکر و فکر، تصور مشق وجودیہ، مراقبہ و مکاشفہ، سہ مراتب فنا، حضوری مجلس محمد مصطفیٰ ﷺ، دعوت قبور، جمعیت، کار رحمانی، دنیا و محشر، تفکر و تخلیق پر روشنی ڈالی گئی ہے۔اس میں شک نہیں کہ حضرت قدس سرہ‘ کے کلام میں یہ عنوانات بڑی اہمیت کے حامل ہیں جنہیں سندھ کے دو درویشوں نے آپ کے دیگر رسائل سے جمع کر کے الگ کتاب مرتب کر دی مگر بہت سی دینی، علمی (سائنسی)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اور فلسفیانہ افکار واطلاعات وھدایات بھی ہیں جو اس مجموعہ میں شامل نہیں ہیں۔ تاہم اس رسالہ کی افادیت کو سامنے لانے کے لئے مندرج اہم نکات کو پیش کیا جاتا ہے تاکہ سمجھنے اور عمل میں لانے کے لئے آگہی حاصل ہو جائے۔ یہ حقیقت طے شدہ ہے کہ اللہ جلشانہٗ نے انسان کو اپنی عبادت و معرفت کے لئے پیدا کیا ہے۔ جس کا دل ذکر خدا سے محروم رہا وہی دنیا میں فکر و فاقہ کا شکار ہو جاتا ہے۔ حقیقت سے آشنا وہی ہوا جو خاک و زر کو ایک نظر سے دیکھے۔ سالک مشکلات راہ میں سید عبدالقادر جیلانیؒ کو رجوع کرے۔ قادری کو اپنے سلوک وطریقہ پر قائم رہنا چاہیئے کسی اور کو رجوع نہ کرے تاکہ فکری مرکزیت میں انتشار نہ آئے۔ فقر لا یحتاج و مستغنی کر دیتا ہے۔ یقین میں پختگی پیشرفت کا زینہ ہے۔ اسماء وآیات کریمہ کے ساتھ موکل ہوتے ہیں جو تیرے لئے معاونت کرتے ہیں۔ معرفت و فقر میں دونوں جہان کی سرفرازی ہے۔ تصور اسم اللہ سے غرق مع اللہ ہونا اور حضوری مجلس محمدی ﷺ سے سرفراز ہونا اصل مقصود ہے۔ روضہ رسول اللہ ﷺ کا دائرہ میں ترتیب دے دینا اور اس میں دعوت کا پڑھنا نہایت اکسیر عمل ہے۔ مشق وجودیہ میں مراتب محبوبیت ہے۔ پاس انفاس سے روحانی خزانہ حاصل ہوتا ہے۔ مراقبہ مجلس خاص محمدی ﷺ میں داخلہ عطا کرتا ہے۔ یہاں قرب اللہ کی معرفت دیدار پروردگار بھی حاصل ہوتا ہے۔ اسی موقع و محل میں مرشد دل کے مشاھدہ میں معاونت بخشتا ہے اور کلمہ طیّب سے فیضان حضوری و دیدار حاصل ہوتا ہے۔ صاحب معرفت تو وہ ہوتا ہے جسے اسماء کا علم، قلم کا علم، بیان القرآن کا علم، فضیلت آدم کا علم، علم معاملہ، علم مکاشفہ ہو اور علم ظاہر و علم باطن اُس کے لئے وا ہو جائیں۔ اسم اللہ عبد اور رب سے حجاب دور کرتا ہے معرفت الٰہی کے لئے علم ظاہر و علم باطن ہر دو لازم ہیں۔ اسم اللہ سے دل جام جہاں نما ہو جاتا ہے۔ ذکر کی چابی اسم اللہ ذات کے تصور سے ہے۔ اھل توحید اور اھل تقلید کے ذکر میں فرق ہے۔ نیکی اختیار کرو جو برائیوں کو دھوڈالتی ہے۔ لوحِ محفوظ پر مرقوم علوم فقیر کے لوح ضمیر پر دکھائی دیتے ہیں۔ پہلے قلب کو روشن تو کرلو۔ اس کے لئے اسمائے الٰہی کو تصور اور تصرف میں لاؤ۔ دل کے گرد روحانی اور نورانی قلعے اسماء اللہ۔ للہ۔ لـــہ ‘۔ ھُو۔ محمد۔ فقر اور کلمہ طیّب کے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

موجود ہو جاتے ہیں۔قطب نیم پیر اور غوث مکمل پیر ہوتا ہے۔انسانی وجود میں دریائے توکل، دریائے ترک، دریائے معرفت اور دریائے توحید موجود ہوتے ہیں جو شخص ان چاروں دریاؤں میں غوطہ زن ہو جائے وہی فقیر عارف باللہ ہے۔علم ظاہر میں عبادات اور معاملات ہیں اور علم باطن میں معرفت توحید ہے۔عمل نقش وجود سالک کو ہر مشکل سے باہر لاتا ہے اس کا عامل فقیر با اختیار ہوتا ہے جیسے کہ باھو فنافی ھو ہے۔

مراقبہ دل کی نگہبانی ہے۔اس میں الہام بھی ہے حضوری بھی۔ہزاروں میں کوئی ایک محبوب کے مرتبہ کو پہنچتا ہے۔سلوک میں تین مراتب فنا فی الشیخ، فنا فی الرسول اور فنا فی اللہ ہیں۔ مجلس حضوری میں پہلی تلقین یہی ہوتی ہے کہ تم خلقِ خدا کی خدمت کرو۔حضوری مجلس سات مقامات ازل، ابد، دنیا اور دنیا میں روضہ مبارک میں، حرم کعبہ میں (بالائے فلک اور عرش اکبر پر) دریائے توحید میں ارلامکان میں جس کا بیان ناممکن ہے۔قدم محمدی ﷺ پر قدم رکھنے والا امتی ہوتا ہے۔مجلس محمدی ﷺ میں داخل ہونے والے کو قرب سیدنا ابوبکر صدیقؓ سے کذب ونفاق دور ہو جاتا ہے، قرب سیدنا عمرؓ سے وساوس وخواہشات نفسانی ختم ہو جاتے ہیں، قرب سیدنا عثمانؓ سے بے ادبی اور بےحیائی دور ہو جاتی ہے اور قربِ سیدنا علی المرتضیٰؓ سے جہالت اور حُب دنیا ختم ہو جاتی ہے۔رب جلیل کی حضوری کی دلیل یہ ہے کہ جو بات خیال میں آئے اُسی وقت پوری ہو جائے۔تو دل کو تفکر میں لا تو انتشار سے بچے گا اور دین ودنیا کے مقاصد پاؤ گے۔دعوت پڑھنے کے قابل وہ ہوتا ہے جو عالم عامل اور عارف ہو، رجعت سے محفوظ ہو نفس پر مغرور نہ ہو۔دعوت کے لئے عامل کامل کی اجازت بھی ہو۔دعائے سیفی اولیاء کی قبر کے ساتھ پڑھنے سے زبان سیف ہو جاتی ہے۔دعوت تین امور کے لئے پڑھی جاتی ہے اوّل بادشاہ اسلام کی نصرت کے لئے دوم عوام الناس کے فائدہ کے لئے سوم بیدین واھلِ بدعت کے خاتمہ کے لئے۔اولیاء اللہ کی قبر کا ہمنشین ہو کر ایک رات قرآن پڑھنا چالیس چلوں سے بہتر ہے۔سب سے بہتر سالک وہ ہے جو مخلوق خدا کا بوجھ اُٹھائے اور کسی کو تکلیف نہ دے اور مسلمانوں کے لئے سودمند ہو۔عبادت، ذکر

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اور ریاضت اس طرح نہ کرو جیسے کوئی رسم و رسوم ہو بلکہ صدق و اخلاص سے کرو۔ طمع، حرص و حسد کا تیرے وجود میں نام تک نہ ہو اور اپنے نفس کی نگہبانی رکھو۔ خدا عدل و احسان کا حکم دیتا ہے اور شیطان مفلسی کا خوف اور بیحیائی کی ترغیب دیتا ہے۔

۳۔ مرتبین پر تحقیق: شمس العارفین کو مرتب کرنے میں خلیفہ صاحبڈنہ لنجار ار مولوی عبدالشکور شیخ کی محنت و کاوش شامل ہے۔ خلیفہ صاحب نے اس کام کی تکمیل اپنے استاد مولوی محمد شریف کی وفات کے بعد کی۔ مولوی محمد شریف کٹبار شریف کے میاں محمد کامل کے چچا تھے اور میاں محمد صدیق محمد پور والا کے مدرسہ کے معلم بھی تھے۔ انہوں نے مرتبہ رسالہ کو پیر سید موسیٰ شاہ جیلانی گھوٹکی (سندھ) والے کو پیش کیا۔ اس سلسلہ میں کتاب عمدۃ الآثار فی تذکار اخبا الکٹبار سے اقتباس، ملاحظہ ہو جو رسالہ شمس العارفین کی تدوین و ترتیب کے بارے میں اصل ماخذ ہے:

"پس بدانکه والد میاں محمد کامل صاحب که باسم محمد جام مسمی بود در حالتِ صغر ازین دارفانی پدرود نموده بود، پس آنجناب نزد خلیفه صاحبڈنه قوم لہنجار که شاگرد عم آنجناب اعنی مولوی محمد شریف صاحب بود و صحبت اخذ فیض باطنی جناب ارشاد مآب سیمرغ قاف قربت و فنا شہباز جوّ محبوبیت و بقا مشہد اسرار رحمان محرم رموز سبحان المتخلق با خلاق الله المتصف باوصاف الغریق فی بحرعین التحقیق مرشدنا و مخدومنا و مولانا مخدوم میاں محمد صدیق صاحب نور الله مرقده' و برد مضجعه میداشت و بعد از وفات استاذ خود بجاءِ او در مدرسه پیر صاحبان تدریس می نمود بتعلیم علم دینی که مورث سعادت دارین است مشتغل گردیدند و خلیفه مذکور و مولوی عبدالشکور قوم شیخ که این ہر دو کتاب شمس العارفین را از رسائل مولفه برہان العاشقین قطب الکاملین سلطان العارفین سلطان باھو قدس الله سره' العزیز انتخاب نموده به پیر موسیٰ شاه جیلانی ساخته اند رعایت از باعث بودنش برادرزاده استاد بسیار از بسیار می نمودند" ص ٦-٥

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ترجمہ اقتباس: ''جان لیجیئے کہ میاں محمد کامل صاحب جن کے والد کا نام محمد جام تھا کم عمری میں ہی اس جہان فانی سے رخصت ہو گئے۔ پس آنجناب (میاں محمد کامل) خلیفہ صاحبڈ نہ قوم لنجار جو آنجناب کے چچا مولوی محمد شریف کے شاگرد تھے اور جنہیں فیض باطنی کی محبت جناب ارشاد مآب، مرد نایاب بہادر و سخی شہباز جو محبوبیت و بقا جو راز رحمانی کے شاھد اخلاق و اوصاف سے آراستہ غرق بحر تحقیق مرشدنا مولانا مخدوم میاں محمد صدیق صاحب اللہ ان کی قبر کو منور و روشن رکھے سے حاصل تھی، اور استاد کی وفات کے بعد خود اس کی جگہ پر پیر صاحبان کے مدرسہ میں مدرس ہو گئے اور دینی علوم جو سعادت دارین کے باعث ہے میں مشغول ہو گئے، اور خلیفہ مذکور و مولوی عبد الشکور قوم شیخ ان دونوں نے کتاب شمس العارفین کو رسائل مولفہ برہان العاشقین قطب الکاملین سلطان العارفین سلطان باھو قدس اللہ سرہٗ العزیز سے انتخاب کر کے پیر موسیٰ شاہ جیلانی کو تیار کر کے دیا۔ اس کام کا ہو جانا ان کے استاد کے بھتیجے (میاں محمد کامل) کی وجہ سے تکمیل کو پہنچا۔''

اس بیان سے ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں وہ جب میاں محمد کامل کٹبار شریف والے کا دور تھا جو ۱۲۳۹ھ / ۱۸۲۳ء سے قبل زندہ تھے تو یقیناً یہ رسالہ منسوب تو موسیٰ شاہ جیلانیؒ کو ہوا مگر وصول کرنے والے خود موسیٰ شاہ جیلانیؒ نہیں ہو سکتے جن کا انتقال ایک سو سال سے زیادہ عرصہ پہلے ۱۱۱۱ھ / ۱۶۹۹ء کو ہو چکا تھا۔ گویا یہ رسالہ ان کے پوتے سیّد جمال شاہ ابن صالح شاہ جیلانی کو پیش ہوا ہوگا جبکہ اس دور میں حضرت سلطان باھو قدس سرہٗ کے سجادہ نشین سوم سلطان حافظ محمد (۱۲۰۲-۱۲۲۴ھ) موجود تھے۔ مناقب سلطانی کے مطابق سلطان حافظ محمد سجادہ نشین نے بتایا کہ سیّد جمال شاہ جیلانی کا دربار شریف زیارت کو آنا انہیں یاد ہے۔ (نسخہ خطی ص ۶۷ مکتوبہ فتح شیر ۱۳۱۹ھ) اس سے واضح ہوتا ہے کہ رسالہ شمس العارفین کی تدوین اور پیشکش سیّد موسیٰ شاہ جیلانیؒ کے لئے ۱۲۰۲ تا ۱۲۲۴ھ کے دوران سید جمال شاہ (ابن سید صالح شاہ ابن سید موسیٰ شاہ جیلانیؒ) کو ہی ہوئی۔ رسالہ مذکورہ کی تدوین و پیشکش کو ۱۲۰۲ھ تا ۱۲۲۴ھ میں اس لئے محدود قرار دے دیا ہے کہ یہی دور سجادہ نشین سوم سلطان حافظ محمد کا ہے جنہوں نے سیّد جمال جیلانی کا ذکر خیر

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

کیا ہے اور ان کے بعد سجادہ نشین چہارم کے دور میں یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ سیّد جمال جیلانی کا انتقال ہو چکا تھا۔

۳۔تدوین و ترجمہ: رسالہ شمس العارفین کے جن نسخوں کو سامنے رکھ کر اصل متن کی از سرِ نو تدوین کی ہے ان کا تعارف درج ذیل ہے۔

ا۔رسالہ شمس العارفین، کل صفحات ۹۸ مکتوبہ حافظ میاں عبداللہ و گل محمد خلفان (اخلاف) مقتدای الشعراء مرحوم میاں محمد قاسم (ماہ) ذوالحجہ ۱۲۲۵ھ۔ تقطیع ۱/۲ ۱۳x ۱۸ سم ہے۔ ملا خالقداد خلگی ژوب کے ہاں اصل قلمی نسخہ موجود ہے۔

ب۔رسالہ شمس العارفین، کل صفحات ۱۰۳، مکتوبہ سیّد بہادر شاہ ولد فتح شاہ مشہدی قادری سلطانی، (بروز) یوم شنبہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۳۰ھ تقطیع ۱۱x۲۲ سم ہے۔

ج۔رسالہ شمس العارفین، کل صفحات ۱۱۰، مکتوبہ نا معلوم کتابت سال ۱۲۱۴ھ۔ تقطیع ۱/۲ ۸x ۱۴ سم ہے، مملوکہ قاضی عبدالقادر محمد حسنی ساکن کیچی بیگ، سرآب، کوئٹہ ہے۔

د۔شمس العارفین مطبوعہ متن معہ ترجمہ اردو از سید امیر خان نیازی، جس نے مکتوبہ پیر بہادر شاہ مشہدی (۱۸۰۱ء۔۱۹۳۴ء) کو بطور متن نقل کر کے شائع کرایا۔ سال کتابت اصل متن ندارد ہے۔ اس مطبوعہ نسخہ کا متن بمعہ اردو ترجمہ ۲۱۷ صفحات پر مشتمل ہے۔

ترجمہ کرتے ہوئے کوشش کی گئی ہے کہ اردو ترجمہ سلیس اور بامحاورہ ہو اور کہیں سے بھی معنویت کا عنصر ضائع نہ ہو۔ نقوش وجودی کے خاکوں کو جدید وسائل کمپیوٹر کے فن سے سلطان محمد مشتاق سالم، احمد نعمان اور استاد اسد اقبال نے کام لیتے ہوئے کامیابی اور زیبائی سے نقش کر دیا ہے جن کو کتاب کے آخر میں ان کی اپنی ترتیب کے ساتھ لا دیا ہے۔

مکتوبہ نسخوں میں پیراگراف کی ترتیب میں فرق پایا گیا ہے۔ تاہم ہر نسخہ میں متعلقہ اقتباسات موجود ہیں۔

نسخہ ''د'' میں تحریر ے کہ اس رسالے کے لئے اقتباسات کلید التوحید، قرب دیدار، عقل

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بیدار و مجموع الفضل سے لئے گئے ہیں جبکہ جامع الاسرار، نور الهدیٰ اور فضل اللقاء کا نام نہیں لیا گیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کتابوں کے نام سہواً کتابت سے رہ گئے ہیں۔

ملک چنن الدین فضل الدین ککے زئی کے ترجمہ اردو کو ملاحظہ کیا تو اس کے آخر میں ایک حکایت کا اضافہ ہے اور یہی اضافہ نسخہ ''ج'' جو قاضی عبد القادر محمد حسنی کا مملوکہ نسخہ ہے اس کے فارسی متن میں بھی ملتا ہے۔ ککے زئی کے اردو ترجمہ کو اس لئے اہمیت دی جانی چاہیئے کہ حضرت قدس سرہٗ کے کلام کا اردو ترجمہ سب سے پہلے انہوں نے ہی شروع کیا تھا جو سجادہ نشین سلطان نور احمد و محمد امیر سلطان سے قلمی نسخے طباعت کے لئے لے گئے تھے۔ انہوں نے اصل متن کو تو طبع نہیں کرایا البتہ ان کے تراجم پیش کرنا شروع کر دیئے تھے۔

امید ہے ان تفہیمات، کاوش جدیدہ اور پر حزم تدوین و ترجمہ کے ساتھ یہ رسالہ عوام و خواص، طلباء و محققین، اساتذہ و اھل رشد سب کے لئے یکساں طور پر مفید و سہل ثابت ہوگا۔

۵ ذیقعدہ ۱۴۳۰ھ — سلطان الطاف علی

۲۵ اکتوبر ۲۰۰۹ء — دربار حضرت سلطان باھوؒ۔ جھنگ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله الّذی نوّر قلوب العارفین بالهدایت والعرفان و شرح صدور الصادقین بالصدق والایقان والصّلوة و السلام علیٰ رسوله محمد النبی آخر الزمان وعلیٰ آله واصحابه کُلهم صاحب المغفرة والرضوان۔

بعده‘ شروع می کنم بعون الله تعالیٰ این رساله را که انتخاب کرده شد از کتاب کلید التوحید و قرب دیدار و مجموع الفضل و عقل بیدار و جامع الاسرار و نور الهدیٰ و عین النما و فضل اللقا من تضیفات سلطان العارفین شیخنا حضرت سلطان باهو رحمته الله تعالیٰ علیه در علم تصوف و الوصول الی الله الملک المنان از طریقه قادریه علیه الرحمة والمغفرةوالغفران بنام شمس العارفین و مشکل کشا و حضور نما خطاب داده شد۔

باب اول در فضائل خواندن این کتاب و عمل کردن برآن.باب دوم در بیان شروع کردن ذکر و فکر و ترتیب تصور مشق وجودیه و مقامات آن و علاجِ دل سیاه که در و تاثیر اسم الله پیدا نه شود.بابِ سوم در مراقبه و مکاشفه و احوالات آن.باب چهارم فنا فی الشیخ و فنا فی الرسول و فنا فی الله تعالیٰ. باب پنجم در مشرف و ملازم شدن مجلس محمدیﷺ و فضائل آن.باب ششم در ترتیب خواندن دعوت بر اہل قبور که ہمه دعوت ہا اولیٰ و افضل باب ہفتم در متفرقات۔

بدانکه بر طالب مرید قادری فرض عین است که اول این رساله را از ابتدا و انتہا در مطالعه آورده طریق تحقیق کند بعده در باطن باتوفیق بحق رفیق شود.ای عزیز الله تعالیٰ بنده را پیدا کرد از برای عبادت و معرفت و شناس خود.قوله تعالیٰ وَمَا خلقت الجن والانس الاّ لیعبدون.ای لیعرِفُون۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب تعریفیں اللہ جلشانہٗ کے لئے بجالاتا ہوں جس نے عارفوں کے قلوب کو ہدایت و معرفت سے منور کیا اور اپنے سچے (مقربین) کے سینوں کو صدق و یقین سے کشادہ کیا اور درود و سلام ہوں اس کے رسول محمد ﷺ پر جو نبی آخر الزمان ہیں اور (درود و سلام ہوں) ان کی جملہ آل (اہلبیت) اور تمام اصحابہ (کرام) پر جو صاحب مغفرت اور جنت میں آسودہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے مبارک نام سے اس کے بعد اس رسالہ کا آغاز کرتا ہوں جو کتاب کلید التوحید، قرب دیدار و مجموع الفضل، عقل بیدار، جامع الاسرار، نور الھدیٰ و عین نما اور فضل اللقاء جو تصنیفات ہیں ہمارے مرشد سلطان العارفین حضرت سلطان باھو رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی جن سے یہ منتخبات ہیں۔ جو (رسالے) علم تصوف اور قادر مطلق والاحسان کے حضور میں رسائی کے لئے طریقہ قادریہ میں ہیں جس پر رحمت و بخشش کی عطا ہے ان (منتخبات) کا نام شمس العارفین، مشکل کشا اور حضور نما کے خطاب سے آراستہ کیا ہے۔

باب اول میں اس کتاب کے پڑھنے اور عمل کرنے کی فضیلت کا بیان ہے۔ باب دوم میں ذکر و فکر، تصور مشق وجودیہ کی ترتیب اور ان کے مقام منازل کا بیان ہے نیز ایسے سیاہ دل کے علاج کے لئے جس پر اسم اللہ کی تاثیر نہ ہو۔ باب سوم میں مراقبہ و مکاشفہ اور ان سے متعلق کیفیات کے بارے میں ہے۔ باب چہارم میں فنافی الشیخ، فنافی الرسول اور فنافی اللہ تعالیٰ کا بیان ہے۔ باب پنجم میں مجلس محمدی ﷺ کی حاضری کا شرف حاصل کرنے کے اور اس کی فضیلت کے ضمن میں ہے۔ باب ششم میں اہل قبور پر دعوت پیش کرنے کی ترتیب سے متعلق ہے کیونکہ تمام تر دعوات کو فضیلت حاصل ہے۔ باب ہفتم میں متفرق عنوانات و تفاصیل ہیں۔

واضح رہے کہ طالب مرید قادری پر فرض عین ہے کہ پہلے تو اس رسالہ کو شروع سے آخر تک پڑھے اور اس میں طریقہ کار کو سمجھے۔ اس کے بعد باطن میں حق تعالیٰ کی توفیق کو اپنے شامل حال کرلے۔ اے عزیز! اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت، معرفت اور شناخت کے لئے پیدا کیا۔ وَمَا خلقت الجن و الانس الا لیعبدون (الذریت ۵۱:۵۶)۔ ای لیعرفُون۔ اللہ تعالیٰ نے جن اور انسان کو عبادت کے لئے پیدا فرمایا یعنی اپنی معرفت کے لئے خلق فرمایا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

باب اوّل: در فضائل خواندن این کتاب و عمل کردن برآن

اگر کسی رانفس سرکش وسرہواموافق ابلیس ومخالف خداباشد بہیچ علاج ازگناہان باز گشت نخورد وہرگزمراجعت بخدانکندودل مرده از غایت غفلت درقید شیطان باشد وزنده نشودوتاثیرذکراسم الله در قلب پیدا نیایدوغریب مظلوم عاجزپریشان محتاج وہلاك ازروزگار دنیاومستحق کثیرالعیال سقیم الاموال طاقت وقوت ندارد ودرفقروفاقه میگزاردآنرا می بایدکه ازین کتاب که دروگنج دین و دنیا تمام است ہر یک گنج ظاہری وباطنی میکند معلوم،خلق خادم اومخدوم وازین ہریک مطالب کلی دریا بدو جمیع خزائن الله در دست آرد ودرعلم تصوف دقیق ازطریق تحقیق می کشاید.ہر که این کتاب را مطالعه آرد وبرآن عمل کند عارف بالله صاحبِ توفیق شود ہمیشه درحضور پرنورمجلس محمدیﷺمشرف باشد وارواح جمیع انبیاء و اولیاء الله با اوملاقات کنند وہیچ چیز پیدا وپنہان ازومخفی نماند.ازین طریق محمدی عطاالله فیض فضل الله ازطریق تحقیق است.این کتاب صاحب ابتدا و انتہا را تمام است.اگر میخواند عالم فاضل صاحب تفسیر ازین کتاب چہار علم دریابد،علمِ کیمیااکسیر،علم و دعوت تکسیر،علم ذکرالله روشنضمیروعلم استغراق با تاثیر صاحبِ نظربر نفس امیر.این کتاب محک است از برای مریدانِ صدیق وطالبان طریق وعارفان تحقیق وواصلان بحق رفیق وعلماء با توفیق وفقیرانِ فنا فی الله غریق بواحدانیت دریا عمیق.ہر که ازین کتاب اسم اعظم وگنج بی رنج نیافت سوال برگردن اووبال بر این وتصرف علمست۔کسیکه باین مراتب رسیده ازتاثیر بر ہفتاد ہزارمراتب ازعرش تاتحت الثریٰ روشن وواضح گرددولوح محفوظبچشم ظاہردوام در

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

باب اوّل: کتاب کا مطالعہ کرنے اور اس پر عمل کرنے میں فضائل

جس شخص کا نفس سرکش ہو اور متکبر ہو تو وہ خدا تعالیٰ کا مخالف اور ابلیس علیہ اللعنت کا موافق ہوتا ہے۔ وہ کسی طریقے سے گناہوں سے نہ رُکے گا اور ہرگز خدا تعالیٰ کی طرف نہ لوٹے گا مردہ دل انتہائی غفلت کی وجہ سے شیطان کی قید میں آجاتا ہے اور زندہ و بیدار نہیں ہوتا۔ ذکر اسم اللہ کی تاثیر اس کے قلب میں پیدا نہیں ہوتی۔ وہ غریب الحال، مظلوم، عاجز، پریشان ومحتاج سا ہو جاتا ہے۔ وہ دنیا میں ہلاکت، کثیر العیالی اور نان نفقہ میں تکالیف کا حامل ہو کر رہ جاتا ہے۔ وہ طاقت وقوت سے محروم ہو کر فقر وفاقہ میں رہنے لگتا ہے۔ اسے چاہیئے کہ اس کتاب سے جو دین و دنیا کے خزائن سے مالا مال ہے، ظاہری اور باطنی خزائن معلوم کرلے۔ مخلوق اس کی خادم اور وہ مخدوم ہو جائے اور اس سے تمامقاصد پالے اور اللہ کے تمام خزانے قابو میں کرلے۔ علم تصوف سے تحقیق کے عمل میں نہایت دقیق (گرہیں) کُھل جاتی ہیں۔ جو کوئی اس کتاب کا مطالعہ کرے گا اور اس پر عمل کرے گا صاحب توفیق عارف باللہ ہو جائے گا۔ وہ ہمیشہ حضور پُرنور کی مجلس سے مشرف ہوگا اور اس سے تمام انبیاء واولیاء اللہ کی روحیں ملاقات کریں گی۔ اُس سے کوئی چیز پنہاں نہیں رہے گی۔ اسی طریقت محمدی اور اللہ تعالیٰ کے عطاوفیض وفضل سے ہی یہ طریق تحقیق ہے۔ یہ کتاب مبتدی ومنتہی دونوں کے لئے ہے۔ ایک عالم فاضل، صاحب تفسیر اس کتاب کے مطالعہ سے چار علوم پالیتا ہے۔ علم کیمیا اکسیر، علم دعوت تکسیر، علم ذکر اللہ روشنضمیر اور علم استغراق با تاثیر۔ وہ صاحب نظر ہو کر اپنے نفس پر قوی ہو جاتا ہے۔ یہ کتاب سچے مریدوں اور طالبان طریقت کے لئے ایک کسوٹی ہے اور اسی طرح طالبان تحقیق اور واصلان حق تعالیٰ وعلمائے باتوفیق وفقیران فنافی اللہ غرق وحدانیتِ دریائے عمیق کے لئے بھی ہے۔ جس کسی نے اس کتاب سے آسانی کے ساتھ اسم اعظم اور خزانہ نہ پایا تو اس کی اپنی گردن پر ہی سوال و وبال آجاتا ہے جو تصرفِ علم کا معاملہ ہے۔ جو کوئی ان مراتب پر رسائی حاصل کرتا ہے تو اس کی تاثیر سے وہ عرش سے تحت الثریٰ تک ستر ہزار مراتب کو روشن اور واضح پالیتا ہے لوح محفوظ کو چشم ظاہر سے، ہمیشہ کے لئے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri
Collection Of Adovcate Showkat

مطالعه او باشدواز نظر او خلائق و سیح گردد ماضی و حال و استقبال بکشف و کرامات مینماید.اگر بر دیوارِ خاك یا بر کوه یا بردرخت سوار شود مثل آب بدواند اگر در قبور رود اہل روحانی حاضر شوند و اگر جانب درخت خشک بیند سبز گردد و ہموندم شگوفه برآورده میوه پخته لایق خوردن شود.اگر از زمین آب طلبد زمین بروی آب آورده میدہد.اگر جانب آسمان بنگرد ہموندم ابر شود و باران بیارند ہر قدریکه مردم می خواہند.اگر جانب آب به بیند روغن زرد شود و اگر جانب ریگ نظر کند شکر وشیرین گردد ومانندِ این چیزہا.این مراتب از فقر محمدی(ﷺ)بعید و بی نصیب از معرفت الله تعالیٰ.اینچنین مرشد پیر صاحب نظر باید چون پیر محی الدین پیر من است ہزاران ہزار مریدان و طالبان را بیک نظر بعضی را غرق بمعرفت الاّ الله بعضی را مشرف حضور محمدﷺآورد.این چنین پیر باید گنج بخش بیرنج و بی ریاضت بنظر او دل بذکر الله پاك و نفس چاك و روح پاك موافق رحمٰن ومخالف شیطان.اگر کسی را مشکل پیش آید و بجناب شیخ محی الدین رحمته الله علیه رجوع آوردو بگوید سه بار احضروا بملک الارواح المقدس و الحی الحق یا شیخ عبدالقادر جیلانی حاضر شود.سه بار کلمه طیب بر دل ضرب زند ہموندم پیر صاحب آمده امداد کند و مشکل را سر انجام رساند.کسی را که عقل و دانش و شعور تمام است که این کتاب بحکم الله و بنظر رحمت الله مرقوم و منظور و به اجازت محمد رسول الله(ﷺ)رقم حضور شده.

سالک را باید که اوّل مرشدی کامل مکمل عالم عامل صاحب شریعت واقف طریقت قادری سروری باشد از ودست بیعت گیرد،بعدهٗ درسلوك درآیدکه ہرطریقه راانتہابابتدای قادری کامل نمیرسد

Digitized By eGangotri
Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Advocate Showkat

مطالعہ میں لاتا ہے اور اس کی نظر سے خاک سونا چاندی ہو جاتی ہے۔ اس کے کشف وکرامات سے ماضی حال و مستقبل ظاہر ہو جاتے ہیں۔ وہ اگر مٹی کی دیوار، پہاڑ یا درخت پر سوار ہ جائے تو وہ پانی کی طرح دوڑنے لگ جائیں۔ وہ اگر قبرستان میں جائے تو تمام روحانی حاضر ہو جائیں۔ خشک درخت کو دیکھے تو وہ سبز ہو جائے اور اسی وقت شگوفہ پیدا ہو اور کھانے کے قابل پختہ میوہ ہو جائے۔ اگر وہ زمین سے پانی طلب کرے تو زمین سے پانی نکل آئے۔ اگر وہ آسمان کی طرف نگاہ کرے تو اسی وقت بادل چھا جائیں، بارش ہونے لگے اسقدر جتنی کہ لوگ تمنا کریں۔ پانی پر نگاہ ڈالے تو گھی ہو جائے، ریت شکر وشیرین ہو جائے۔ مگر یہ مراتب فقر محمدی ﷺ سے دور ہیں اللہ کی معرفت سے وہ محروم ہوتے ہیں۔ ایسے مرشد کو صاحب نظر پیر ہونا چاہیئے۔ جب پیر محی الدین میرا پیر ہے، ہزاروں مریدین کو ایک نظر سے اور مومنوں کو اللہ کی معرفت سے استغراق بخشتا ہے بعضوں کو محمد رسول اللہ ﷺ کی حضوری سے مشرف کرا دیتا ہے۔ ایسا پیر گنج بخش، بیرنج وریاضت اپنی نظر سے اللہ پاک کے ذکر سے دل کو محو، نفس کو ہلاک کر دیتا ہے اور روح کو رحمٰن کی موافقت میں پاک اور شیطان کی مخالفت میں کر لیتا ہے۔ اگر کسی کو کوئی مشکل درپیش ہو تو وہ جناب شیخ محی الدینؒ کی طرف رجوع کرے اور تین بار کہے، احضر والملک الارواح المقدس والحی الحق یا شیخ عبدالقادر جیلانی حاضر ہو جائیں۔ وہ تین بار دل پر کلمہ طیب کی ضرب لگائے تو اسی وقت پیر صاحب آ کر مدد فرمائیں گے اور مشکل کو سرانجام دیں۔ جس کسی کو عقل، دانش وشعور حاصل ہے تو وہ سمجھتا ہے کہ یہ کتاب اللہ تعالیٰ کے حکم اور اسکی رحمت سے لکھی گئی ہے اور محمد رسول اللہ ﷺ کی اجازت ومنظوری سے رقم ہوئی ہے۔

مرشد قادری سالک کو چاہیئے کہ وہ پہلے کامل ومکمل، عالم وعامل صاحب شریعت اور واقف طریقت قادری سروری مرشد کے ہاتھ پر بیعت کر لے اس کے بعد وہ سلوک میں داخل ہو۔ کیونکہ ہر طریقہ کی انتہا طریقہ قادری کی ابتدا کو نہیں پہنچ پاتی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مطالعه او باشدواز نظر او خاك زر و سیم گردد ماضی و حال و استقبال بکشف و کرامات مینماید.اگر بر دیوارِ خاك یا برکوه یا بردرخت سوار شود مثل آب بدواند اگر در قبور رود اہل روحانی حاضر شوند و اگر جانب درخت خشک بیند سبز گردد و ہموندم شگوفه برآورده میوه پخته لایق خوردن شود.اگر از زمین آب طلبد زمین بروی آب آورده میدہد.اگر جانب آسمان بنگرد ہموندم ابر شود و باران بیارند ہر قدریکه مردم می خواہند.اگر جانب آب به بیند روغن زرد شود و اگر جانب ریگ نظر کند شکر وشیرین گردد ومانندِ این چیزہا.این مراتب از فقر محمدی(ﷺ)بعید و بی نصیب از معرفت الله تعالیٰ.اینچنین مرشد پیر صاحب نظر باید چون پیر محی الدین پیر من است ہزاراں ہزار مریدان و طالبان را بیک نظر بعضی را غرق بمعرفت الاّ الله بعضی را مشرف حضور محمدﷺآورد.این چنین پیر باید گنج بخش بیرنج و بی ریاضت بنظر او دل بذکر الله پاك و نفس چاك و روح پاك موافق رحمٰن ومخالف شیطان.اگر کسی را مشکل پیش آید و بجناب شیخ محی الدین رحمته الله علیه رجوع آوردو بگوید سه بار احضروا بملک الارواح المقدس و الحی الحق یا شیخ عبدالقادر جیلانی حاضر شود.سه بار کلمه طیب بر دل ضرب زند ہموندم پیر صاحب آمده امداد کند و مشکل را سر انجام رساند.کسی را که عقل و دانش و شعور تمام است که این کتاب بحکم الله و بنظرِ رحمت الله مرقوم و منظور و به اجازت محمد رسول الله(ﷺ)رقم حضور شده.

سالک را باید که اوّل مرشدی کامل مکمل عالم عامل صاحب شریعت واقف طریقت قادری سروری باشد از ودست بیعت گیرد،بعده‘ درسلوك درآیدکه ہرطریقه راانتہاباابتدای قادری کامل نمیرسد

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Advocate Showkat

مطالعہ میں لاتا ہے اور اس کی نظر سے خاک سونا چاندی ہو جاتی ہے۔ اس کے کشف و کرامات سے ماضی حال و مستقبل ظاہر ہو جاتے ہیں۔ وہ اگر مٹی کی دیوار، پہاڑ یا درخت پر سوارہ جائے تو وہ پانی کی طرح دوڑنے لگ جائیں۔ وہ اگر قبرستان میں جائے تو تمام روحانی حاضر ہو جائیں۔ خشک درخت کو دیکھے تو وہ سبز ہو جائے اور اسی وقت شگوفہ پیدا ہو اور کھانے کے قابل پختہ میوہ ہو جائے۔ اگر وہ زمین سے پانی طلب کرے تو زمین سے پانی نکل آئے۔ اگر وہ آسمان کی طرف نگاہ کرے تو اسی وقت بادل چھا جائیں، بارش ہونے لگے اسقدر جتنی کہ لوگ تمنا کریں۔ پانی پر نگاہ ڈالے تو گھی ہو جائے، ریت شکر وشیرین ہو جائے۔ مگر یہ مراتب فقر محمدی ﷺ سے دور ہیں اللہ کی معرفت سے وہ محروم ہوتے ہیں۔ ایسے مرشد کو صاحب نظر پیر ہونا چاہیئے۔ جب پیر محی الدین میرا پیر ہے، ہزاروں مریدین کو ایک نظر سے اور مومنوں کو اللہ کی معرفت سے استغراق بخشتا ہے بعضوں کو محمد رسول اللہ ﷺ کی حضوری سے مشرف کرا دیتا ہے۔ ایسا پیر گنج بخش، بیرنج وریاضت اپنی نظر سے اللہ پاک کے ذکر سے دل کو محو، نفس کو ھلاک کر دیتا ہے اور روح کو رحمٰن کی موافقت میں پاک اور شیطان کی مخالفت میں کر لیتا ہے۔ اگر کسی کو کوئی مشکل درپیش ہو تو وہ جناب شیخ محی الدینؒ کی طرف رجوع کرے اور تین بار کہے، احضروالملک الارواح المقدس والحی الحق یا شیخ عبدالقادر جیلانی حاضر ہو جائیں۔ وہ تین بار دل پر کلمہ طیب کی ضرب لگائے تو اسی وقت پیر صاحب آ کر مدد فرمائیں گے اور مشکل کو سرانجام دیں۔ جس کسی کو عقل، دانش و شعور حاصل ہے تو وہ سمجھتا ہے کہ یہ کتاب اللہ تعالیٰ کے حکم اور اسکی رحمت سے لکھی گئی ہے اور محمد رسول اللہ ﷺ کی اجازت و منظوری سے رقم ہوئی ہے۔

مرشد قادری سالک کو چاہیئے کہ وہ پہلے کامل و مکمل، عالم و عامل صاحب شریعت اور واقف طریقت قادری سروری مرشد کے ہاتھ پر بیعت کر لے اس کے بعد وہ سلوک میں داخل ہو۔ کیونکہ ہر طریقہ کی انتہا طریقہ قادری کی ابتدا کو نہیں پہنچ پاتی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اگرچه تمام عمر بریاضت سنگ برسرزند. مرشد قادری جامع است مجمل ظاہر و باطن باشتغال ذکر و فکر است و در طریقه قادری قرب معرفت الاالله و حضوری مجلس محمدی با وصال است. المطلب آنکه درحین حیات از کفروشرك نجات عارف بالله متبرکات قدرت سبحانی محبوب ربانی پیر دستگیر حضرت شاه عبدالقادر جیلانی قدس الله سره' پنج ہزار طالبان و مریدان خودرا ہر روز سه ہزار در معرفت نور غرق بمشاہده می بردند در وحدانیت الا الله که این ہر سه ہزار بمراتب "اذا اتم الفقر فهو الله" رسیدند و دو ہزار داخل ومشرف مجلس محمدیﷺ می بردند. این چنین مسلک سلوك حضوری بتوجه باطنی حاضرات اسم الله ذات و با کلمه طیبات ذکر ضرب ذوق و سخاوت تصور و تصرف در طریقه قادری ازیکدیگر تا قیامت باز نماند مثل آفتاب روشنی طلوع تابش ہر دو جہان واضح و فیض بر میگیرند. قطعه:

کیمیای گنج مفلس را نمود ہر کرا عقل اشت حاصل کرد زود
اسم اعظم انتہا باہو بود ورد باہو روز شب یاہو بود
بی بصر باشد. که بیند آفتاب * کوراز خورشید دارد صد حجاب

بدانکه قادری را فتح از قادر است. قادری که با طریقه دیگر رجوع آرد اہل گناه گمراه بی برکت و مراتب او زود سلب شود. اما سالک را مرشد گرفتن ضرور است. شغلی که بغیر مرشد کند طالب الله را، ہیچ فایده و نتیجه ندارد و بمقام منزل نرسد. قوله' تعالیٰ یا ایها الذین آمنوااتقو الله و ابتغوالیه الوسیلة. و در حدیث وارد است الرفیق ثم الطریق اگر مرشد کامل قادری پیدانمیشود لازم که این کتاب شب و روز در مطالعه دارد و باخلاص خواند و یقین صادق آرد تا آنرا مجلس محمدیﷺ دست دهد

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اگر چہ وہ پوری زندگی ریاضت میں سر پتھر سے ٹکراتے پھریں۔ مرشد قادری جامع و مکمل ہوتا ہے ظاہر و باطن میں وہ ذکر و فکر میں مشغول رہتا ہے۔ طریقہ قادری میں الا اللہ کی معرفت کا قرب اور مجلس محمدی ﷺ کی حضوری کا وصال حاصل رہتا ہے۔ یعنی زندگی کے اندر ہی وہ کفر و شرک سے نجات پالیتا ہے، عارف باللہ کی برکات سے مستجاب ہوتا ہے۔ قدرت سبحانی ہے کہ محبوب ربانی پیر دستگیر حضرت شاہ عبد القادر جیلانیؒ اپنے پانچ ہزار طالبان و مریدین میں روزانہ تین ہزار معرفت نور میں غرق و محو مشاہدہ کر دیتے ہیں۔ الا اللہ کی وحدانیت میں یہ تین ہزار مراتب ''جب فقر اپنے انتہا کو پہنچا تو وہیں اللہ ہے۔'' کو پہنچتے ہیں تو دو ہزار (مراتب) مجلس محمدی ﷺ کو پہنچ جانے کا شرف پاتے ہیں۔ اس قسم کا سلوک حضوری اسم اللہ ذات کے باطنی توجہ سے اور کلمہ طیبات کے ذکر و ضرب سے ذوق اور سخاوت تصور و تصرف سے جو قادری طریقہ میں رہ جاتے ہیں جب تک نہ آئے وہ آفتاب کی روشنی کی طرح جو طلوع کے وقت اپنی تابانی دونوں جہان میں آشکار کرتا ہے فیض عطا کرتے ہیں۔ قطعہ:

مفلس کو خزانے کا کیمیا دکھا دیا　　جسے عقل ہے وہ جلد حاصل کر لیتا ہے
اسم اعظم انتہائے کار باھو ہو جاتا ہے　　دن رات باھو کا ورد یاھو کا پہنچاتا ہے
جو کوئی آفتاب پر نظر رکھتا ہے اندھا ہو جاتا ہے　　اندھے کو سورج سے سنکڑوں حجاب ہیں

جان لیجئے کہ قادری کو قادر سے ہی فتح حاصل ہے۔ اگر کوئی قادری کسی دوسرے طریقہ کو رجوع کر لیتا ہے وہ گناہ میں پڑ کر گمراہ و بے برکت ہو جاتا ہے اور اس کے مراتب سلب ہو جاتے ہیں۔ البتہ سالک کے لئے مرشد حاصل کرنا ضروری ہے۔ طالب اللہ جو بھی شغل مرشد کے بغیر اختیار کرتا ہے اسے اس میں فائدہ نہیں ملتا اور نہ نتیجہ برآمد ہوتا ہے اور وہ مقام و منزل تک نہیں پہنچتا۔ فرمان الٰہی: اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور تلاش کرو اس تک کوئی وسیلہ (المائدہ ۵:۳۵) اور حدیث میں وارد ہے۔ سفر میں رفیق ہوتا ہے **کتاب بمنزلہ مرشد**۔ اگر مرشد کامل قادری میسر نہ ہو تو پھر اس کتاب کو دن رات مطالعہ میں رکھے اور اخلاص سے پڑھے، یقین صادق کر لے جب تک کہ اسے مجلس محمدی ﷺ ہاتھ نہ لگ جائے،

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

و سر اسرار الٰہی بروی کشف گردد واز و ہیچ چیز آنچہ "فی السمٰوٰت والارض" است مخفی نماند۔خواننده این کتاب عارف الحق و رہنمای خلق شود۔ہر کہ محتاج این مرقوم را خواند اولیاء لا یحتاج گردد۔اگر مفلس خواند غنی گردد و پریشان حال صاحب جمعیت گردد۔ہر کہ این کتاب را از ابتدا تا انتہا خواند آنرا احتیاج دست بیعت ظاہر مرشد نماند۔اگر صاحب رجعت خواند از رجعت خلاص شود۔اگر مرده دل خواند زنده دل شود۔اگر جاہل خواند عالم علوم کشف احوالات حی وقیوم رسد حقیقت ماضی حال و مستقبل معلوم کند۔مثنوی:

اصل یقین است یقین یار کن　　محرم اسرار شوی ناز کن

اصل یقین است یقین مصطفیٰ　　اصل یقین است یقین مرتضیٰ

اصل یقین است یقین گر شود　　کار تو از ہفت فلک بگزرد

المطلب آنکہ مرشد کامل را باید کہ طالب اللہ را اول بشروع تصور اسم اللہ ذات بمرتبہ نور فی اللہ مشرف دیدار حضور رساند کہ طالب اللہ را احتیاج ریاضت خلوت و چلہ نماند۔اہل حضور لا یحتاج را چہ احتیاج کہ ورد وظائف دعوت خواند۔آدمی از قید نفس و شیطان ہر گز خلاص نشود واز دنیا دل سرد نگردد تا آنکہ مرشد کامل نگیرد و باسم اللہ ذات متبرکات مشغول نگردد واز تصور اسم اللہ ذکر غرق ربوبیت نور کشاید۔طالب اللہ رأ ہر مطالب از نور حضور نماید و از ظاہر و باطن لوح محفوظ در لوح ضمیر در آید و از حاضرات تصور کلمہ لا الہ الااللہ محمد رسول اللہﷺذکر پاکی غیبی کشاید طالب اللہ را در ہر دو جہان بہره بخشد با مطلب بہره ور نماید۔

مرشد کامل طالب صادق را ازین ہفت کلید بر ہر ہفت قفل حاضرات می کشایدبریکدم ویایک قدم طالبان رابہ مطالب ومقصودہردوجہان

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Advocate Showkat

اور خدا تعالیٰ کے اسرار اس پر نہ کھل جائیں اور اس سے کوئی چیز زمین و آسمان میں مخفی نہ رہے۔ اس کتاب کا پڑھنے والا حق تعالیٰ کا عارف اور خلق خدا کا رہنما ہو جاتا ہے۔ جو سائل اس وثیقہ کو پڑھ لے وہ لا یحتاج اولیاء کے درجہ پر آ جاتا ہے۔ اگر مفلس پڑھے گا تو وہ غنی ہو جائے گا اور پریشان حال کو جمعیت حاصل ہو جاتی ہے۔ جو شخص اس کتاب کو اول سے آخر تک پڑھے گا اسے ظاہری مرشد سے دست بیعت کی ضرورت نہیں رہتی۔ اگر کوئی رجعت خوردہ پڑھے گا اسے نجات مل جائے گی اگر مردہ دل پڑھ لے تو وہ زندہ دل ہو جائے گا۔ اگر جاہل پڑھ لے وہ کشف احوالات کے علوم کا عالم ہو کر حیی و قیوم کو رسائی کر لے۔ وہ ماضی حال و مستقبل کی حقیقت پا لیتے ہیں۔ مثنوی:

اے دوست یقین حاصل کر کہ یقین ہی اصل چیز ہے   تو اس سے محرم اسرار ہو گا اور ناز کر
اصل یقین وہ ہے جو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہوا   اصل یقین وہ ہے جو مرتضیٰ کو حاصل ہوا
گویا اصل چیز یقین ہی ہے جو تجھے اگر حاصل ہو جائے   تو تیرا مقصود سات آسمانوں سے آگے چلا جائے

تصور اسم اللہ کا مطلب یہ ہے کہ کامل مرشد کو چاہیئے کہ اللہ کے طالب کو پہلے اسم اللہ ذات کے تصور میں نور اللہ کے مرتبہ سے مشرف دیدار کرائے تا کہ اللہ کے طالب کو خلوت و چلّہ کی ریاضت کا احتیاج نہ رہے۔ اہل حضور لا یحتاج ہوتا ہے اسے کیا ضرورت کہ ورد و ظائف پیش کریں۔ انسان نفس و شیطان کی قید سے چھٹکارا نہیں پا سکتا اور دنیا سے بھی اس کے رجوع کی کمی نہیں ہو سکتی جب تک کامل مرشد کو حاصل نہ کر لے اور اسم اللہ ذات کی برکات سے مشغول نہیں ہوتا اور اسم اللہ کے تصور سے ذکر کے استغراق میں تا وقتیکہ نور حاصل نہ ہو۔ اللہ کے طالب کو تمام مطالب نور حضور سے ملتے ہیں اور اس کے ظاہر و باطن میں لوحِ محفوظ اس کے لوحِ ضمیر میں داخل ہو جاتا ہے۔ کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حاضرات کے تصور سے ذکر پاک غیب سے کھلنا شروع ہو جاتا ہے اس سے اللہ کے طالب کو دونوں جہان سے حصہ ملتا ہے اور مقصد سے بہرہ ور ہو جاتا ہے۔

صفت تصرف: کامل مرشد طالب صادق کو اس طرح حاضرات کے سات قفل کی چابیاں عطا کر کے کھول دیتا ہے۔ ایک قدم اور ایک لمحہ میں دونوں جہان

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بنماید آنچه تصرف ظاہری و تصرف باطنی وتصرف ازلی و تصرف ابدی و تصرف دنیا و عقبیٰ و تصرف غرق فنا فی الله مولیٰ و تصرف توحید معرفت از ہر مراتب و قرب اعلیٰ و اولیٰ این چنین را بی ریاضت و گنج بی رنج مرشد قادری سروری کامل اکمل جامع مجموع الفضل می دهاند.ای عزیز!الله تعالیٰ فقیران صاحب حاضرات اسم الله ذات را چنان قوت بخشیده است که اگر خواہند موکلان شروحاً علم کیمیا و یا آنکه سگِ پارس که به آہن چسبد زرِسرخ گردد و موکلان از غیب الغیب برکت کلام اسم اعظم بدست آورده میدہند لیکن فقیران اہل الله که دوام استغراق مع الله ظاہر چنان دل غنی و در باطن مجلس نبی علیه الصلوة والسلام که مرتبه موکل مراتب تمامیت دنیا جانبِ کیمیا و سنگ پارس به گوشه چشم نه نگرند اگرچه از فقر و فاقه خون جگر خورند.واتبعناهم فی هٰذِه الدنیا لعنةً۔

ذانی که از حضرت پیغمبر ﷺ اصحابان و یاران پرسیدند که یا حضرت کدام چیز بہتر است که قرب الله تعالیٰ رساند"فی الدنیا والآخرة" و کدام چیز بہتر است که از حضرت حق سبحانهٗ و تعالی بعد و دوری دہد"فی الدنیا والآخرة"که موجب ذلت است از زبان مبارك فرمودند که دوست دارید معرفت الله و فقر را که ازین ہر دو نعمت سرفرازی و فخر دارین است و نبیند بسوی دنیا مگر با حقارت که این متاع شیطان است۔

ای عزیز آدمی را باعمال ظاہر دل طاہر نگرددواز نفاق بیرون نبر آید تا آنکه آتش مشق اسم الله ذات نسوزد دل از زنگار خلاص نشود و با ذکر خاص اخلاص نپزیرد وبغیر از ذکر دل ہر گز زنده نشود و نفس ہر گز نه میرد اگرچه تمام عمر تلاوت قرآن و مسلئه فقه خواند

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

کے مقاصد طالبوں کو ظاہر کر دیتا ہے۔ وہ جو کچھ تصرف ظاہری، تصرف باطنی، تصرف ازلی، تصرف ابدی، تصرف دنیا و عقبیٰ، تصرف غرق فنا فی اللہ اور تصرف توحید معرفت سے ہے۔ تمام مراتب قرب واعلیٰ مدارج کے ساتھ بغیر ریاضت ومشقت کے مرشد قادری سروری کامل اکمل جامع مجموع الفضل اسے عطا کرا دیتا ہے۔

حاضرات اسم اللہ: اے عزیز! اللہ تعالیٰ نے اسم اللہ ذات کے حاضرات کے فقیروں کو ایسی قوت عطا کی ہے کہ وہ اگر چاہیں تو موکل علم کیمیا یا سنگ پارس جو لوہے سے چسپ ہو کر اسے سونا بنا دے اور غیب الغیب سے موکل اسم اعظم کے کلام کی برکت اسے عطا کر دیں مگر اہل اللہ فقیر جو ہمیشہ مستغرق فی ذات ہیں جو ظاہر میں غنی دل اور باطن میں مجلس نبوی ﷺ میں ہوتے ہیں موکل کے مراتب دنیوی کو جو کیمیا اور سنگ پارس کے ہوں آنکھ کے ایک گوشہ سے دیکھنا بھی پسند نہیں کرتے اگر چہ وہ فقر و فاقہ میں خون جگر نوش کر رہے ہوں۔ دنیا کا اتباع کرنے والوں پر لعنت ہو۔

فقر و معرفت: تو جان لے کہ حضرت پیغمبر ﷺ سے اصحابہ و دوستوں نے دریافت کیا کہ قرب اللہ تعالیٰ کے لئے کون سی چیز بہتر ہے دنیا و آخرت میں اور کون سی چیز بُری ہے دنیا و آخرت میں جو حضرت حق سبحانہ سے دوری کر دیتی ہے اور ذلت کا باعث ہو جاتی ہے تو آنحضور ﷺ نے اپنی زبان مبارک سے فرمایا کہ تم اللہ تعالیٰ کی معرفت اور فقر سے دوستی رکھو کیونکہ دو نعمتوں میں ہی دونوں جہان کے اندر سرفرازی اور بلندی ملتی ہے اور دنیا کی طرف سوائے حقارت کے نہ دیکھو کیونکہ یہ شیطان کی متاع ہے۔

استغراق اور حضوری: اے عزیز! محض ظاہری اعمال سے دل پاک نہیں ہوتا اور نہ نفاق سے آزاد ہوتا ہے جب تک اسے مشق اسم اللہ ذات کی آگ نہ جلا دے۔ دل زنگار سے بھی نہیں بچتا اور نہ دل ذکر خاص میں اخلاص حاصل کرتا ہے۔ ذکر کے بغیر دل ہرگز زندہ نہیں ہوتا اور نہ نفس مرتا ہے اگر چہ آدمی تمام عمر تلاوت قرآن کرے اور مسائل فقہ پڑھتا رہے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

و یا بسیار زہد و ریاضت کند و کوز پشت شود چون موئی باریک گردد ہمچنان دل سیاہ ماند،بغیر از مشق تصور اسم اللہ ذات ہیچ فائدہ ندارداگرچہ سر بسنگ ریاضت زند۔ومشق تصور اسم اللّٰہ ذات کنندہ معشوق بی مشقت ومحبوب بی محنت آن مراتب مرغوب است۔اگر کسی زمین را طی کند و بزیر قدم او نیم گام شود ومدام پنجوقت نماز بخانہ کعبہ باسنت جماعت میخواند و یا ہمیشہ ہم صحبت مہتر خضر علیہ السلام دارد و مقابلہ علم کند و از حضرت آدم تا خاتم النبین صلٰوت اللہ علیہم اجمعین واز خاتم النبین تا بروز جزا بہر یک ارواح انبیاء و اولیاء اللہ صاحبِ مراتب مومن مسلمان دست مصافحہ کند و ملاقات مجلس بود و ہر یک ارواح را نام بداند و بہ شناسد و آنچہ بروئی زمین صاحب ورد وظائف است اہل دعوت و حافظ تلاوت قرآن مجید کہ شب و روز بہ طہارت میخواند یا شخصی تمام دنیا بدست آرد و شب و روز تصرف کند فی سبیل اللہ و سخاوت کند ونافع المسلمین باشد ازین ہمہ چیز بہتر است کہ در تصور اسم اللہ ذات غرق شدن و ملازم شرف مجلس سرور کائنات بودن۔

باید دانست بندہ را کہ از ذکر خدایک دم نہ باشد جدا۔الانفاس معدودة" وَّ کلُّ نفسٍ یخرج بغیرِ ذکر اللہ تعالیٰ فَھُوَ میّت"۔

مثنوی:

ہر کہ دیوانہ شود باذکر حق زیر پایش عرش و کرسی ہر طبق
ہر کہ غافل میشود ذکر از خدا نفس فربہ میشود کفر از ریا

Digitized By eGangotri
Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri.

Collection Of Advocate Showkat

یا بڑی زہد و ریاضت اختیار کر لے اور (ریاضت میں) پیٹھ ٹیڑھی کر لے اور بال کی طرح باریک (کمزور) بھی ہو جائے اس کا دل سیاہ ہو جائے گا۔ مشق تصور اسم اللہ ذات کے بغیر کوئی فائدہ نہ ہو گا اگر چہ ریاضت میں سر پر پتھر مارتا رہے۔ تصور اسم اللہ ذات کی مشق کرنے والے کو بغیر محنت و مشقت کے محبوب کو اسکے مراتب پسندیدہ ہو جاتے ہیں۔ اگر کوئی شخص نیم قدم میں پوری زمین طے کر لے اور ہمیشہ پانچ وقت نماز خانہ کعبہ میں باجماعت ادا کرے یا ہمیشہ مہتر خضرؑ کی صحبت میں رہے اور علم کے تقابل میں رہے اور حضرت آدمؑ تا خاتم النبیین ﷺ اور خاتم النبیین ﷺ سر روز جزا تک ہر ایک ارواح انبیاء، اولیاء و صاحب مرتبت مومن و مسلمان سے مصافحہ کا شرف حاصل کرے ان سے ملاقات و مجلس کر لے اور ہر ارواح کے نام و تعارف جان لے اور جو بھی روئے زمین پر صاحب ورد و ظائف ہے اہل دعوت اور حافظ تلاوت قرآن مجید جو دن رات طہارت میں پڑھتا ہے یا ایسا شخص جو تمام دنیا حاصل کر لیتا ہے اور دن رات اسکے تصرف میں ہوتا ہے فی سبیل اللہ سخاوت کرتا ہے اور نافع المسلمین ہو جاتا ہے ان سب چیزوں سے بہتر یہ ہے کہ اسم اللہ ذات کے تصور میں محو و غرق رہے اور مجلس سرور کائنات ﷺ میں شرف حضوری پا لے۔

جان لیں کہ انسان ذکر خدا سے ایک لحظہ جدا نہ ہو۔ تمام سانس گنے ہوئے ہیں اور جو سانس ذکر اللہ تعالیٰ کے بغیر خارج ہو جائے وہ مُردہ ہوتا ہے۔

مثنوی:

حق تعالیٰ کے ذکر میں جو دیوانہ ہوا　　اسکے قدموں میں عرش کرسی اور تمام طبقات ہیں
جو کوئی ذکر حق سے غافل ہوا　　اُس کا نفس ریا کے کفر سے موٹا ہوتا رہتا ہے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

باب دوم: در بیان شروع کردن ذکر

بدانکه اوّل مرشد کامل را فرض عین است که طالب را مقام خوف و رجا و مقام کشف القبور و مقام مجلس محمدی حضور بنماید بعد ازاں طالب اللہ را علم معرفت تلقین کند، چنانچه اول بذکر و فکر ومراقبه و بورد و وظایف ہرگز مشغول نگرداند بجز تصور اسم اللہ حضور که باتفکر اسم اللہ باطن معمور، مرشد کامل را باید که اول خوشخط اسم اللہ را بردل بنویس چون طالب بر دل بنویسد و بر دل اسم اللہ سکونت قرار گیرد و میگوید طالب را که ای طالب ازخروف اسم اللہ مثل آفتاب تجلی نور روشنی طلوع زند گرد بگرد دل ملک لایزالی ولا زوالی میدان وسیع از چہارده کونین درآن میدان بمقدار اسپندمی گنجد و در آن میدان یک روضه گنبد است که طالب را درنظر می آید و بر دروازه آن روضه در آید و می بیند مجلس عظیم محمد رسول اللہ با اصحاب کبار نبوی کریم صراط المستقیم داخل مجلس محمدی ﷺ ہم صحبت شود و قرب حبیب نصیب از حکم تعالیٰ با توفیق مرشد کامل صادق صدیق ہمراه رفیق خواہد شد و اگر کسی را دل از وسوسه شیطان و خطرات وو ہمات نفسانی ہزاران ہزار زنار در وجود آدمی بسبب مذکور موجود و جمله مجموعه یک نیم لک و ده ہزار زنار که رشته زنار سخت تر از رشته یہود و نصاری ازین سبب سیاه و مرده و افسرده باشد. پس مرشد کامل باید که تصور اسم اللہ ذات فرماید و حروف اسم اللہ ذات و حروف کلمه طیب با فکر و توجہات گرد بگرد دل طالب بنویسد و بنوشتن ازین حروفہا از سر تا قدم چنان پیدا می شود آتش انوار قرب معرفت پروردگار که یکبارگی سوخته گرددزنار. بعد ازان طالب اللہ مسلمان حقیقی و صفات القلب و تصدیق الیقین گردد و غرق فی التوحید دیدار پروردگار از کفر و شرک بیزار.

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

باب دوم: ذکر کا آغاز

جان لیجیئے کہ پہلے تو مرشد کامل پر فرض عین ہے کہ طالب کو خوف و رجا، کشف قبور، مجلس محمدی حضورﷺ کے مقامات سے آشنا کرے اُس کے بعد اللہ کے طالب کو علم معرفت کی تلقین کرے۔ گویا پہلے ذکر و فکر مراقبہ اور ورد و وظائف میں مشغول نہ کرائے۔ البتہ تصور اسم اللہ حضور میں ہو جائے کیونکہ اسم اللہ کے تفکر سے باطن آراستہ ہو جاتا ہے۔ کامل مرشد کو چاہیئے کہ پہلے اسم اللہ خوشخط لکھا ہوا طالب کے ہاتھ میں دے اور کہے کہ اے طالب اس اسم اللہ کو دل پر لکھ لو۔ جب طالب دل پر لکھ لے اور دل پر اسم اللہ جاگزین ہو جائے تو طالب سے کہے کہ اے طالب اسم اللہ کے حروف سے آفتاب کی طرح نور کی تجلی روشنی بخشتی ہے دل کے گردا گرد میں، خدا کا جہان اور وسیع میدان جو چودہ طبق اس میدان میں ایک دانہ کی طرح سما جاتے ہیں اور اس میدان میں ایک گنبد والا روضہ ہے جو طالب کو نظر آتا ہے اور اس روضہ کے دروازہ پر کلمہ طیب کا قفل موجود ہوتا ہے۔ طالب جب اسم اللہ پڑھتا ہے وہ قفل کُھل جاتا ہے اور روضہ میں داخل ہو جاتا ہے وہاں مجلس عظیم محمد رسول اللہﷺ کو ہمیشہ اصحاب کبار نبوی کریم صراط المستقیم والے کو دیکھتا ہے وہاں داخل ہو کر مجلس محمدﷺ سے ہم صحبت ہو جاتا ہے اور اس حبیبﷺ کا قرب خدا تعالیٰ کے حکم اور مرشد کامل صادق صدیق کی توفیق سے مل جاتا ہے اور اگر کسی کا دل شیطانی وسوسہ خطرات و توہمات نفسانی سے ہزاروں زنار جو اس میں اس وجہ سے موجود ہوتے ہیں اور ایک لاکھ ساٹھ ہزار زنار جو یہود و نصاریٰ کے تعلق سے بھی زیادہ شدید ہوتے ہیں اسے مردہ اور افسردہ کر دیتے ہیں۔ پس کامل مرشد کو چاہیئے کہ تصور اسم اللہ ذات کرے اور اسم اللہ ذات کے حروف اور کلمہ طیب کے حروف فکر و توجہ سے طالب کے دل کے گردا گرد لکھے۔ ان حروف کے لکھے جانے سے سر سے پاؤں تک انوار کی آگ ایسے پیدا ہو جائے گی جو قرب معرفت پروردگار کی ہوگی کہ وہ فوراً ہی زنار کو جلا دے گی۔ اس کے بعد اللہ کا طالب حقیقی مسلمان، قلبی صفات سے آراستہ اور صدق و یقین والا ہو جائے گا۔ وہ توحید میں مستغرق دیدار پروردگار سے مستفید اور کفر و شرک سے بیزار ہو جائے گا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بشنو ای جان من که مرشدان و طالبان را بس بود این یک سخن که به پهلوئی چپ تو مقام نفس و به پهلوئی راست تو مقام شیطان پس درمیان دو دشمنان جنگ واقع شد پس کسی را که اینچنین دشمنان در پهلوئی مثل زخم تیر یا درد خار ست آن را خواب و خوشوقتی چه درکار۔ای دانا ہر دم ہوشدار که بلا فرصت موت را چه اعتبار۔پس طالب را باید که باتصور اسم الله ذات مشغول شود و از میان حروف اسم الله پیدا شود شعله تجلی انوار و دران غرق شود مشرف دیدار پروردگار که نه یاد ماند بهشت بهار نه یاد ماند دوزخ نار۔حدیث:

الایمان بین الخوف والرجاء واقع است چون فقیر به مشق اسم الله ذات مشغول شود ہر مو ازتن او زبان کشاید و در جوش درآید الله الله الله گویان شود و قلب او نعره زند سر هو هو هو وروح فریاد کند هوالحق هو الحق هو الحق و نفس خواندن این ورد گردد ربنا ظلمنا انفسنا و نقش مشق وجودیه باسم الله ذات مراتب معشوقی ومحبوبی دارد ودر وجود آدمی دو دم است یکی دم اندرون و دیگر بیرون می رود و فرشته که بآن دم اندرون موکل است بحضور خدایتعالیٰ عرض کند خداوندا دم اندرون قبض کنم یا باز بیرون کنم ودم که بیرون بر آید فرشتئه موکل اونیز ہمچنان گوید پس باہردم عرض حضور رب العالمین میشود ودم که با تصور اسم الله ذات از وجود بیرون آید آندم صورت میشود اگرچه کونین ہر دوجهان جمع کند و آنچه متاع دنیا و بهشت باشد تا برابر قیمت آن نشود و آن گوہر بی بها است چنانچه فقیران را خزانچی گوهر کرد اورا خزاین الله گویند الله بس ماسویٰ الله هوس۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مقام محبوبیت: سنو، اے پیارے، مرشد اور طالب کے لئے یہ جان لینا ہی کافی ہے کہ تیرے بائیں پہلو میں نفس ہے اور دائیں پہلو میں شیطان ہے۔ پس دو دشمنوں کے درمیان جنگ واقع ہوتی ہے پس ایسے دشمن والا جسکے دونوں پہلوؤں میں تیر کے زخم یا کانٹے کی چبھن کی طرح ہو اس کے لئے خوشی اور آرام کیسا۔ اے دانا! ہر وقت ہوش میں رہو کیونکہ موت کے وقت کا کوئی پتہ نہیں۔ پس طالب کو چاہیئے کہ اسم اللہ ذات کے تصور سے مشغول رہے۔ اسم اللہ کے حروف میں انوار کی تجلی شعلہ زن ہوتی ہے اس میں محو ہو جائے اور اس میں پروردگار کے دیدار کا شرف حاصل کرے اور اسے نہ بہار بہشت یاد رہے اور نہ آتش دوزخ۔ حدیث میں آتا ہے کہ۔۔ ایمان خوف و امید کے درمیان ہے۔ فقیر جب اسم اللہ ذات کی مشق میں مشغول ہوتا ہے تو اس کے جسم کے ہر بال میں زبان کھلتی ہے اور جوش میں آجاتا ہے وہ اللہ اللہ کا ذکر اختیار کر لیتا ہے اس کا قلب سرّی نعرہ ھو ھو ھو شروع کرتا ہے اور اس کی روح ھوالحق ھوالحق ھوالحق پکارنے لگتا ہے۔ نفس اس ورد کے پڑھے جانے سے "اے رب ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا" (الاعراف ۷:۲۳) کی کیفیت حال میں آجاتا ہے۔ اسم اللہ ذات کے نقش وجودیہ کی مشق سے اسے محبوبیت کے مراتب حاصل ہوتے ہیں۔

خزاین اللہ: آدمی کے وجود میں دو دم کام کر رہے ہوتے ہیں۔ ایک دم جسم کے اندر داخل ہوتا ہے اور دوسرا دم جسم سے باہر کو نکلتا ہے۔ جو فرشتہ اندر جانے والے دم کے ساتھ موکل ہوتا ہے وہ حق تعالیٰ کے حضور میں عرض کرتا ہے کہ اے خداوند کیا اندر جانے والے دم کو قبض کر لوں یا اسے باہر نکلنے دوں اور جو دم باہر کو آرہا ہوتا ہے تو اس کا موکل فرشتہ بھی اسی طرح عرض کر رہا ہوتا ہے۔ پس ہمیشہ رب العالمین کے حضور میں یہی عرضداشت جاری رہتی ہے اور جو دم اسم اللہ ذات کے تصور کے ساتھ باہر کو نکلتا ہے وہ نور کی صورت میں ڈھل جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں چلا جاتا ہے جہاں موتی کی شکل میں پیش ہو جاتا ہے۔ وہ موتی ایسا بیش بہا ہوتا ہے کہ اگر دونوں جہان کی متاع اور متاع بہشت کو بھی مقابلہ میں لایا جائے تو اس موتی کی برابری نہیں کر سکتے۔ چنانچہ فقیروں کو ایسے گوہر کا خزانچی کر دیا گیا ہے اور اسے خزاین اللہ کہا جاتا ہے، اللہ بس ماسویٰ اللہ ہوس۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لیکن طالب را باید که اول وضو سازد و جامه پاک پوشد و درجای خالی درآید مستقبل قبله شده در قعده مربعه بنشیند.چون خواهد که متوجه باستغراق اشتغال الله شروع کند ہر دو چشم بپوشدو در مراقبه دراید و تفکر اسم الله ذات گیرد.اما طالب الله را باید که وقت شروع راه شیطانی ظاہر و باطن بندسازد وخطره نفسانی از خود جدا اندازد ومی باید که طالب الله سه مرتبه تسمیه بخواند بسم الله الرحمٰن الرحیم سه مرتبه درود بخواندو سه مرتبه سلام" قولاً من رب الرحیم و سه مرتبه چهار قل و سه مرتبه سورة فاتحه و سه مرتبه سبحان الله و الحمدالله و لااله الاالله والله اکبر ولاحول ولا قوة الا بالله العلی العظیم بخواندوہزار مرتبه استغفار بخواند و سه مرتبه کلمئه شہادت و سه مرتبه کلمه طیب لااله الاالله محمد رسول الله برخود بدمد.اول طالب الله را باید که شروع تصور اسم الله ذات کند اسم الله با تفکر بر دل بنویسد وازتاثیراسم الله سینه صفائی گیردوخناس خرطوم بمیرد بعده' در چشم تصورکند و در نظر مراقبه پرواز کند گرد بگرد دل میدان وسیع داخل شود و در مجلس محمدیﷺحکم شود که ای صاحب تصور این خاص مجلس محمد است شیطان را قدرت نیست که باین مقام برسد بعده' طالب الله حق وباطل را تحقیق کند باعیان.اول معائینه تحقیق گردد که گرد بگرد دل چہار میدان است چنانچه مشاہده میدان ازل و مشاہده میدان ابد و مشاہده میدان عقبیٰ و در دل قلب و فی القلب سرّ و فی السرّاسرار مشاہده نور حضور معرفت قرب الله تعالیٰ دیدار پروردگار.مرشد کامل طالب صادق را روز اول بمرتبه مشاہده دل رساندو مرشد ناقص شب و روز چلّه و ریاضت کشاند و صورت تصور دل بگردِ دل میدان مرشد کامل بکشاید وبنماید.

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لیکن طالب کو چاہیئے کہ پہلے وضو کر لے۔ پاک لباس زیب تن کرے اور تنہائی میں آجائے۔ قبلہ رو ہو جائے مربع کی شکل میں بیٹھ جائے جب اللہ کو رجوع سے مشق شروع کرنے لگے تو دونوں آنکھیں بند کر لے اور مراقبہ میں آجائے اور اسم اللہ ذات کا تفکر اختیار کر لے۔ مگر طالب ایسا شروع کرتے ہوئے ظاہر و باطن میں تمام شیطانی راستے بند کر لے اور نفسانی وسواس سے الگ ہو جائے۔ اس وقت چاہیئے کہ طالب تین بار تسمیہ یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لے۔ تین مرتبہ درود پڑھے اور تین بار سلام ''قولا'' من رب الرحیم اور تین بار چاروں قل تین بار سورۃ فاتحہ تین بار سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھے۔ پھر ہزار بار استغفار پڑھے۔ تین بار کلمہ شہادت، تین بار کلمہ طیب لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے۔ اللہ کے طالب کو چاہیئے کہ اسم اللہ ذات کا تصور شروع کرتے ہوئے تفکر کے ساتھ دل پر لکھے اور اسم اللہ کی تاثیر سے اپنے سینہ (باطن) کو صاف کر لے جس سے خناس خرطوم ہلاک ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد تصور کرے اور مراقبہ میں محو پرواز ہو جائے، دل کے گرد اگر دوسیع میدان میں داخل ہو اسے مجلس محمدی ﷺ سے حکم جاری ہو جاتا ہے کہ اے صاحب تصور یہ تو خاص مجلس محمد ﷺ ہے شیطان کی یہاں مجال نہیں ہے کہ داخل ہو۔ اس کے بعد واضح طور پر اللہ کا طالب حق و باطل پر تحقیق کر لے پہلے تو وہ تحقیق کر لے کہ دل کے چاروں طرف میدان ہے۔ چنانچہ میدان ازل، میدان ابد، میدان عقبیٰ کا وہ مشاہدہ کرے اور قلب دل میں قلب سرّ اور سرّ میں سرّ الاسرار کا مشاہدہ حضوری جس میں قرب اللہ تعالیٰ کی معرفت دیدار پروردگار ہو۔ مرشد کامل طالب صادق کو پہلے دن ہی مشاہدہ دل کو پہنچاتا ہے اور مرشد ناقص دن رات چلّہ و ریاضت اختیار کرتا ہے۔ اور دل کے تصور میں دل کے گرداگرد میدان میں مرشد کامل ہی مشاہدہ کراتا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Advocate Showkat

این است:لا اله الاالله محمد رسول الله ﷺ منتاح یا فتاح.بعد ازان اسم الله و اسم محمد رسول الله ﷺ در تصور درآرد و براسمین نظر دارد. بعده' در دریائے توحید الٰهی غوطه خورد و از غلبات ذکرالله غرق شود واز خود بیخود گشته موافق آیة کریمه.واذکر ربک اذا نسیت و اسمین شریفین اینست:اسماء شریفین(نقش اوّل ملاحظه شود ص ۱۵۰)

بدانکه اساس معرفت محبت ملاقات روحانی و قرب حضور مشاهدات اسرار ربانی مراتب فقر و فنا فی الله بقا بالله ابتدا و انتهای توحید سبحانی تصور و تفکر و تصرف توجه توکل مشق کننده اسم الله ذات بهر نوع انواع ذکر حضوروعلم کلمات ربانی الهام مذکور تصور از تاثیر اسم الله ذات مشق است که باتفکر انگشت بر دل اسم الله ذات بنویسد ازین اسم الله ذات معلوم شود علوم چنانچه علم و علم آدم الاسماء کلها و علم اقرا باسم ربک الذی خلق خلق الانسان من علق اقرا و ربک الکرم الذی علم بالقلم علم الانسان مالم یعلم و علم الرحمٰن علم القرآن خلق الانسان علم البیان و چنانچه ولقد کرمنا بنی آدم و علم،انی جاعل فی الارض خلیفه و علم،و اذکراسم ربک و تبتل الیه تبتیلاو علم،وذکر اسم ربه فصلی، العلم علمان علم المعاملة وعلم المکاشفة چون علم المکاشفه معرفت الٰهی بکشاید چنانچه علم معاملات وعلم معاملات در علم مکاشفات در اید از آنکه از مشق اسم الله مشقت کتب الاکتاب بی حجاب ازتصوراسم الله ذات میگردد وهریک علم ظاهری وباطنی کلمات الحق می ورزد.قوله تعالیٰ قل لوکان البحر مداد الکلمات ربی لنفدالبحر قبل ان تنفد

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

یہ ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ جسے تصور میں لائے اور ان اسماء پر نظر رکھے اور پھر دریائے توحید الٰہی میں غوطہ زن ہو اور ذکر اللہ کے غلبات میں مستغرق ہو جائے وہ اپنے سے بیخود ہو کر مطابق آیۃ کریمہ اور یاد کر اپنے رب کو جب بھول جائے تو (الکھف ۱۸:۲۴) محو ہو جائے۔ وہ اسماء شریفین یہ ہیں۔ اسماء شریفین (نقش اول ملاحظہ ہو صفحہ ۱۵۰)

سمجھ لیجئے کہ معرفت کی بنیاد محبت، روحانی کی ملاقات اور قرب حضوری، مشاھداتِ اسرار ربانی، مراتب فقر و فنا فی اللہ بقا باللہ، توحید سبحانی کی ابتدا و انتہا تصور، تفکر اور تصرف، توجہ و توکل اسم اللہ ذات میں عمل کرنے والا، ہر قسم کا ذکر حضور اور علم کلمات ربانی اور مذکور الہام اسم اللہ ذات کی تاثیر سے اس طرح ہے کہ تفکر کے ساتھ دل پر اسم اللہ ذات لکھیں۔ اسی اسم اللہ ذات سے معلوم ہوتا ہے ایسے علوم جیسے علم، علّم آدم الاسماء کلھا اور علم اقرا باسم ربک الذی خلق الانسان من علق اقرا وربک الاکرم الذی علم بالقلم علم الانسان مالم یعلم وعلم الرحمن علم القرآن خلق الانسان علمہ البیان (علم، اور سکھائے آدم کو سارے نام۔ البقرہ ۲:۳۱، علم، پڑھ اپنے رب کا نام لے کر جس نے پیدا کیا، پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون سے، پڑھ اور تیرا رب بڑا ہی کریم ہے جس نے علم سکھایا قلم سے، سکھایا انسان کو علم جو نہیں جانتا تھا وہ علق ۹۶:۱۔۵، علم، رحمٰن نے تعلیم دی ہے قرآن کی، اُسی نے پیدا کیا انسان کو، سکھایا اُسے بولنا۔ الرحمٰن ۵۵:۱۔۴)

اور جیسے کہ ولقد کرمنا بنی آدم وعلم، انی جاعل فی الارض خلیفہ وعلم، واذکر اسم ربک وتبتل الیہ تبتیلا وعلم، وذکر اسم ربہ فصلی، العلم علمان علم المعاملۃ وعلم المکاشفۃ (اور البتہ عزت بخشی ہم نے بنی آدم کو (الاسراء ۱۷:۷۰) اور علم، میں بنانے والا ہوں زمین میں نائب (البقرہ ۲:۳۰) اور علم۔ اور لئے جا نام اپنے رب کا اور ہو جا اسی کا سب سے کٹ کر (مزمل ۷۳:۸) اور علم، اور لیا نام اپنے رب کا پھر نماز پڑھی (الاعلیٰ ۸۷:۱۵) علوم دو ہیں، علم معاملہ اور علم مکاشفہ، علم مکاشفہ سے جب معرفت الٰہی وا ہوتا ہے جیسے علم معاملات اور علم مکاشفات میں داخل ہو جاتا ہے اس لئے کہ اسم اللہ کے مشق سے تمام کتابوں کا حجاب تصور اسم اللہ ذات سے کھل جاتا ہے اور ہر ایک علم ظاہری و باطنی کلمات حق کو اختیار کر لیتا ہے۔ قولہٗ تعالیٰ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

کلمات ربی ولو جئنا بمثله مددا و ازین علم مشق تصور اسم الله تزکیه نفس و تصفیه قلب و تجلیه روح سر ہر که باین مراتب رسد قالب لباس قلب پوشد وقلب لباس روح پوشد چون جملگی یکی گردد اوصاف ذمیمه از وجود بر خیزد و حواس خمسه ظاہر بسته گردد وحواس باطن بکشاید بعده' علم و نفخت فیه من روحی برسددل چون روح اعظم در وجود معظم حضرت آدم صلوٰت الله علیه داخل شد اول روح در وجود گفت یاالله و بگفتن نام الله فیمابین العبد والرب ہیچ حجاب نماند تا قیامت بر خیزد ہنوز انتہا بکنه اسم الله نرسیده باشد.

بیت ہر چه خوانی از اسم الله بخوان اسم الله باتو ماند جاودان

فقیری که با علم ظاہری دوستی ندارد باطن از مجلس انبیاء خارج است و عالمی که ظاہر و باطن از فقیر کامل طلب معرفت الله و ذکر الله نکندعاقبت از معرفت الہٰی محروم از بہر آنکه بغیر طلب الله حب دنیا از دل بیرون نرود.

فرد زدل بدرکُن پشئه خطرات را تابیابی وحدت حق ذات را

حدیث قدسی ان الله'لا ینظر الی صورکم ولا ینظر الیٰ اعمالکم لکن ینظر فی قلوبکم ونیاتکم.مشق تصور اسم الله ذات چنان دل را زنده گرداند چنانچه زنده شود از باران رحمت قطرات گیاه خشک وزمین خشک وسبزه از زمین سربزند وزنده شود واز بسیاری تصور کننده اسم الله را برتن آنچه موئی است زبان بذکر الله کشایدبنام یاالله یاالله و تصور اسم الله ذات کننده مشق را تمام عمر حصار شداز شرشیاطین و اہل شیاطین،و تصور اسم الله ذات کننده مشق نجات یافت از آتش دوزخ و صاحب تصور مشق کننده را قبر او خلوت خانه خوابگاه نوم العروس است و بدیدن او منکر نکیر در آداب در آیند چون حیران لب بسته مانند.

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Advocate Showkat

کہ دوا گر ہو جائے سمندر سیاہی لکھیں باتیں میرے رب کی، البتہ ختم ہو جائے سمندر و پیشتر اس کے کہ ختم ہوں باتیں میرے رب کی اگر چہ دلائیں ہم اسکی مثل اور مدد کے لئے (الکھف ۱۸:۱۰۹) اور اسی علم تصور اسم اللہ کی مشق سے تزکیہ نفس، تصفیہ قلب، تجلیہ روح و سرّ ہے جو کوئی ان مراتب کو پہنچتا ہے تو قالب لباس قلب زیب تن کرتا ہے اور قلب لباس روح پہنتا ہے اور جب سب کے سب ایک ہو جاتے ہیں تو تمام خراب اوصاف وجود سے ختم ہو جاتے ہیں اور ظاہری حواس خمسہ بند اور حواس باطنہ کُھل جاتے ہیں۔ اس کے بعد علم ونفخت فیہ من روحی (اور پھونکوں اس میں اپنی روح الحجر ۱۵:۲۹) دل کو پہنچتا ہے جو کہ وجود معظم حضرت آدم صلوٰۃ اللہ میں داخل ہوتا ہے جو روح اعظم ہے۔ روح نے سب سے پہلے جسم میں کہا یا اللہ۔ اس کے اسم اللہ پکارنے سے عبد اور رب میں حجاب نہیں رہتا حتیٰ کہ قیامت آجاتی ہے مگر اسم اللہ کی انتہا تک پہنچ نہیں ہوتی۔ بیت: تو جو کچھ پڑھے اسم اللہ سے پڑھ کیونکہ اسم اللہ تمہارے ساتھ ہمیشہ رہے گا۔ وہ فقیر جو ظاہری علم سے دوستی نہیں رکھتا اس کا باطن انبیاء کی مجلس سے خارج رہتا ہے اور علم جو ظاہر و باطن میں فقیر کامل سے اللہ کی معرفت اور ذکر اللہ طلب نہیں کرتا وہ معرفت الٰہی سے بالآخر محروم رہتا ہے کیونکہ اللہ کی طلب کے بغیر دنیا کی حب دل سے خارج نہیں ہوتی۔ فرد: خطرات کے مچھروں کو دل سے دور کر دے تا کہ تو حق ذات کی وحدت پالے۔ حدیث قدسی: بیشک اللہ صورتوں کو نہیں دیکھتا اور نہ اعمال کو بلکہ تمہارے دلوں کی نیاّت کو دیکھتا ہے۔ تصور اسم اللہ کی مشق دل کو اس طرح زندہ کر دیتی ہے جیسے باران رحمت کے قطروں سے خشک گھاس۔ خشک زمین اور سبزہ زمین سے سر بلند ہو جاتا ہے، زندہ ہو جاتا ہے اور بہت سے تصور کرنے والوں سے اسم اللہ جسم میں ایسے ہوتا ہے جیسے ہر بال کو منہ پیدا ہو جائے اور اللہ کا ذکر کرے یا اللہ یا اللہ۔ اور تصور اسم اللہ ذات کرنے والا مشق کو اپنی زندگی پر شر شیاطین و اھل شیاطین سے حصار کر لیتا ہے۔ اور اسم اللہ ذات کا تصور کرنے والا آتش دوزخ سے نجات پا گیا اور صاحب تصور کے لئے قبر خلوت خانہ اور خوابگاہ ہے جیسے دلہن کے لئے نیند ہو۔ اس کے دیکھنے سے منکر نکیر ادب اختیار کر لیتے ہیں حیرت میں آکر لب بستہ ہو جاتے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ومیگویند آفرین باد خوش آمدی.از تصور اسم الله ذات مشق کننده خلاصه سلک سلوك راه را از فقر است ومشق کننده ہمیشه بمجلس ملاقات بہر ارواح انبیاء و اولیاء الله است،بعضی میدانند وبعضی نمیدانند،آنکه میدانند ولی الله اند بذکر جلالیت وجدحال شوریده و جوشیده و آنکه نمی دانند زیر قبای الله پوشیده. حدیث ان اولیائی تحت قبائی لایعر فهم غیری.واز صاحب تصور مشق کنندم اسم ذات آتش دوزخ ہفتاد راه میگریزد و بهشت ہفتاد ساله راه پیش استقبال او کند.اسم الله چهار حرف است پس ہر چہار ملک درین اسم اند یکی ازل دوم ابد سوم دنیا چهارم عقبیٰ.ہر کسی را از الف بدل روشنی بود دل او جام جہان نمائی و آئیننه اسکندری و صفائی میگیردوہژده ہزار عالم را تماشا در و بیند وبه احدیت رسد و از حرف "ل" اوّل مقام لاہوت و از"ل" دویم در ملکِ لا نهایت لا مکان رسد و از حرف "ه" ملک ہدایت صاحب ہدایت شودہر که این احوالات ندارد آنرا اسم الله تاثیر نکرده باشد واز اسم الله خبر ندارد. نقش جہان اسم الله(نقش دوم ملاحظه شود ص۱۵۰)

چون در وجود طالب اسم الله ذات تاثیر بکند رنگ معرفت گیرد و بکمال رسد و دوری از وجوداو برخیزد و بمراد رسد جانب دل از سر تا قدم بچشم عیان برو نظر کند و بیند که اسم الله از ہر موئی نقش نگار بر ہمه وجود نوشته اند اسم الله و ہر موئی وگوشت وپوست ورگ ودل واستخوان ومغز زبان گیردودرودیوار وبازار اسم الله به بیند و بر درختان اسم الله عیان کند و ہر طرف که نظر عیان کند اسم الله ذات ظاہر در نظر می آرد و ہرچه شنود و ہرچه گوید آواز اسم الله.دراید.

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اور کہتے ہیں آفرین خوش آمدید۔اس عشق والے کوراہ سلوک فقر کا ہی ہے وہ صاحب عمل ہمیشہ مجلس ملاقات ارواح انبیاء واولیاء اللہ میں ہوتا ہے بعض لوگ جانتے ہیں اور بعض نہیں جانتے وہ جو جان لیتے ہیں ولی اللہ ہیں جلالی وجدوحال میں آتے ہیں جوش وجذبہ میں آتے ہیں اور وہ جونہیں جانتے اللہ کی قبا میں پردہ کے اندر ہوتے ہیں۔حدیث: بیشک میرے اولیاء میرے قبا کے نیچے ہیں اُسے غیر نہیں جان سکتا۔صاحب تصور مشق اسم ذات سے دوزخ کی آگ دور بھاگتی ہے اور بہشت ستر سالہ مسافت طے کر کے استقبال کرتی ہے۔اسم اللہ میں چار حرف ہیں چار ملک بھی اسی اسم میں ہیں۔ایک ملک ازل دوسرا ملک ابد تیسرا دنیا اور چوتھا ملک عقبیٰ۔ہر ایک کو الف سے دل پر روشنی پڑتی ہے۔دل جام جہان نما، آئینہ سکندری اور صفا اختیار کر لیتا ہے اور اس میں اٹھارہ ہزار عالم کا تماشا کر لیتا ہے اور مقام احدیت کو پہنچتا ہے۔حرف ''ل'' اوّل سے مقام لاھوت اور دوم سے ملک ازل کا جہان ہے گویا ملک لانہایت ولامکان کو رسائی ہے۔حرف ''ہ'' سے ملک ہدایت ہے۔جس سے صاحب ہدایت ہو جانا مقصود ہے۔جس کسی کو یہ احوال حاصل نہ ہوں اس پر اسم اللہ تاثیر نہیں فرماتا گویا وہ اسم اللہ کی اطلاع نہیں پاتا۔نقش جہان اسم اللہ (نقش دوم ملاحظہ ہو صفحہ ۱۵۰)

طالب کے جسم میں جب اسم اللہ ذات تاثیر فرماتا ہے تو معرفت کا رنگ وحال اجاگر ہوتا ہے اور کمال کو پہنچتا ہے اور اس کے وجود سے (قرب حق کی) دوری ہٹ جاتی ہے۔وہ مراد کو پہنچ جاتا ہے۔سر سے قدم تک دل سے کھلی آنکھ کے ساتھ نظر ڈالتا ہے تو دیکھتا ہے کہ اسم اللہ ہر بال میں سے پورے نقش ونگار کے ساتھ تمام وجود پر اسم اللہ تحریر کئے ہوئے ہے۔اور ہر بال، گوشت وپوست، رگ ودل، ہڈی اور مغز نے زبان حاصل کر لی ہے۔وہ در ودیوار اور بازار ہر طرف اسم اللہ دیکھتا ہے اور درختوں پر اسم اللہ ہی ظاہر ہے۔وہ جدھر بھی نظر ڈالتا ہے اسم اللہ ذات ہی نظر میں آتا ہے۔ وہ جو کچھ کہتا ہے اور جو کچھ سنتا ہے اس میں اسم اللہ کی آواز ہوتی ہے۔

Digitlzed By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

و مشق تصور اسم الله ذات شش قسم است۔اسم الله ذات و اسم لله واسم لـه واسم هـو و اسم محمد مصطفیٰ ﷺ و کلمه لا اله الاالله محمد رسول اللـه چون در ہر یک اسم ذات و اسم سرور کاینات و کلمه طیب محـو گردد ہر گناه زیر لباس نور اسم الله ذات می باشد نهفته۔این نیز تمامیت اذااتـم الفقر فهو الله از مرشد سروری قادری موتو اقبل ان تموتوا آنست که آنچه مراتب مماتبست در حیات به بیند،یعنی حیات چیست و مراتب ممات چه باشد مراتب ممات آنست که از وقت جان کندن ہر چه حساب است عذاب و ثواب از صراط گذشته در بهشت در آید و از دست محمد رسول اللهﷺ از حوض کوثر ساغر شراباً طهورا بنوشد و پانصد سال بسجود حضور رب العالمین افتاده ماند و بعد ازان بمتابعت صف محمد رسول الله ﷺ که در آن صف بر ہر روحانی ذکر کلمه طیب لا الـه الاالله محمد رسول اللهﷺ وبدیدار رویت رب العلمین مشرف و معزز گردد و ظاہر چشم ازدل چشم دوام بدیدار لقای راز ازین مراتب اذا اتم الفقر فهو الله موتو اقبل ان تموتوا مرشد جامع از تصور حاضرات اسم الـله ذات و از کلمه طیبات لا اله الاالله محمد رسول اللـه ﷺمی کشاید ومی نماید مرشد جامع سروری قادری چنین باید۔

ای عزیز بر ذکر آن ذکر ثابت نگردد تا آنگه کلید ذکر بدست نگیرند کلید ذکر تصور اسم الله ذات میباشد۔از تصور اسم الله ذات چندان ذکر کشاید که در شمار نیاید‌چنانچه در تن ہر موئی است علیحده علیحده بذکر الله چنان نعره زنند که از سر تا قدم گوشت پوست رگ و مغز واستخوان ہمه در خروش بذکر الله در آیند،اینست مراتب صاحب تصور اسم الله ذات که ہمه از وست در مغز و پوست۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

چھ اقسام مشق: اسم اللہ ذات کی مشق میں چھ اقسام ہیں۔ اسم اللہ ذات ، اسم للہ ، اسم لہٗ ۔ اسم ھُو ، اسم محمد مصطفیٰ ﷺ اور کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ عامل طالب جب ہر اسم ذات ، اسم سرور کائنات اور کلمہ طیبہ میں محو ہو جاتا ہے تو نور اسم اللہ تعالیٰ ذات میں اس کا ہر گناہ چھپ جاتا ہے۔ اسی میں تمامیت ہے گویا اذا اتم الفقر فہو اللہ (فقر جب مکمل ہوا تو وہیں اللہ ہی ہے)۔ سروری قادری مرشد سے ، موتوا قبل ان تموتوا (مرنے سے پہلے مر جاؤ) کی کیفیت وحال وہی ہے جو ممات کے مرتبہ کو زندگی میں دیکھ لے۔ حیات کیا ہے اور ممات کے مراتب کیا ہیں۔ موت کے مراتب یہ ہیں کہ مرنے کے وقت جو بھی حساب ہوتا ہے عذاب وثواب کا وہ صراط مستقیم کے پل سے گزر کو بہشت میں داخل ہو جاتا ہے اور حضرت محمد ﷺ کے دست مبارک سے جام حوض کوثر جو شراب طاہر ومنزہ ہے نوش کرتا ہے اور پانچ سو سال رب العالمین کے حضور میں وہ سجدہ ریز رہتا ہے اور اس کے بعد صف محمد رسول اللہ ﷺ کی متابعت میں کہ جس صف میں ہر روحانی پر ذکر کلمہ طیب لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ اور دیدار رویت رب العالمین کا شرف وعزت عطا ہو جاتا ہے اور چشم ظاہر سے چشم بینائے قلب کے ساتھ وہ ہمیشہ وصال کے راز سے مسرور ہو جاتا ہے۔ انہیں مراتب سے جب فقر تمام ہوتا ہے تو وہیں اللہ ہی ہوتا ہے اور مرنے سے پہلے مر جاؤ کے احوال ومقامات تصور حاضرات اسم اللہ ذات وکلمہ طیبات لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ سے مرشد جامع کی توجہ وعنایت سے واضح ہو جاتا ہے۔ مرشد جامع سروری قادری ایسا ہی ہونا چاہیئے۔

مراتب تصور: اے عزیز: ذکر سے ذکر پختہ نہیں ہوتا جب تک ذکر کی چابی حاصل نہ کر لی جائے۔ ذکر کی چابی تصور اسم اللہ ذات ہی ہے۔ تصور اسم اللہ ذات سے ذکر ایسے کھل جاتے ہیں کہ ان کا شمار نہیں ملتا۔ جیسا کہ جسم میں ہر بال الگ الگ ذکر اللہ کا نعرہ لگاتا ہے۔ جس سے سر سے پاؤں تک گوشت پوست رگ مغز اور ہڈیاں ذکر اللہ کے خمار میں آجاتے ہیں۔ یہ تصور اسم اللہ ذات کے مراتب ہیں کیونکہ مغز وپوست میں سب کچھ اسی سے ہی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

و نیز ذکر اثبات نگردد بغیر از چهارچیز یکی مشاهده غرق فنا فی الله دوم حضوری مجلس محمد رسول اللهﷺ سیوم بر آمدن از ماسوی الله چهارم رسیدن بمراتب بقابالله۔این چهار مراتب باین ذکرها تعلق دارد چنانچه ذکر خفیه عین العیانی و ذکر حامل نفس فانی و فرحت از ذکر سلطانی و زندگی قلب ازذکر قربانی و ذکر مجموع العلم رحمانی حسابش کی نوشتن توانی ۔شخصی که از ذکر خود بیخود گردد برتن او دست بیند ازند اگر وجود او از آتش گرم تر است مثل اخگر غرق است در مشاهده معرفت الاالله اگر وجود او از آب سرد تر است گوئی که مرده در مجلس انبیاء الله و اولیاء الله مشرف ملاقات،پس این مراتب از توحید است وجود که نه سردی دارد نه گرمی بگریان آه در شور فغان او،از اهل تقلید است.

بدان که چون قلب در جنبش در آید و صاحب قلب باتصور اسم الله بر سر قلب نقش منقش اسم الله ذات درست به بیند واز میان هریک حرف اسم الله ذات شعله نور مثل نور آفتاب گرد بگرد قلب طلوع تابش روشنی زند و قلب از سر تا قدم در فیض تجلیات نور ذات در آید و زبان کشاید یاالله یاالله،لا اله الاالله محمد رسول الله(ﷺ)هربار که قلب نام الله گیرد معه کلمه طیب ثواب هفتاد هزار ختم قرآن است بلکه ثواب بسیار بیشمار چون اینچنین ذاکر صاحب قلب با تصور اسم الله چشم پوشیده در مراقبه استغراق متوجه قلب شود و میگردد در تجلیات ذات غرق نور مشاهده ربوبیت حضور پس پنجاه و سی سال گناه از دفاتر کراما کاتبین محو و منسوخ گردد بامرالله تعالیٰ برکت نور عصمت اسم الله ذات و برکت کلمه طیبات لا اله الاالله محمد رسول اللهﷺ این عمل تقبل الله پوشیده بی ریا است دوام به مو نظر خدا تعالیٰ بر دل است.

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

توحیدی وتقلیدی: ذکر چار چیزوں کے بغیر بھی پختگی نہیں پاتا۔اول مشاہدہ غرق فنافی اللہ دوم حضوری مجلس محمد رسول اللہ ﷺ سوم غیر اللہ سے اجتناب چہارم بقاباللہ کے مراتب پر پہنچنا۔ان چاروں مراتب کا ان افکار سے تعلق بنتا ہے جیسا کہ ذکر خفیہ عین عیانی، ذکر حامل نفس فانی، فرحت ذکر سلطانی سے اور ذکر قربانی سے زندگی قلب اور ذکر مجموع العلم رحمانی جس کا شمار کیسے بیان میں لایا جائے گا۔جو شخص اپنے ذکر سے بیخود ہو جائے تو اس کے جسم پر ہاتھ لگایا جائے اگر اس کا وجود آگ سے زیادہ گرم ہے وہ انگارے کی طرح غرق اثرات ہے مشاہدہ معرفت الا اللہ میں ہے۔ اگر اس کا وجود پانی سے زیادہ ٹھنڈا ہے تو سمجھ لیں کہ مردہ مجلس انبیاء واولیاء اللہ میں شرف ملاقات کر رہا ہے۔پس یہ مراتب توحیدی ہیں۔اور جو وجود نہ گرم ہو اور نہ سرد محض گریہ وزاری میں مبتلا ہو اس کا تعلق اہل تقلید سے ہے۔

حرکت قلب: جان لو کہ قلب جب حرکت میں آتا ہے اور صاحب قلب اسم اللہ کے تصور سے قلب پر اسم اللہ ذات کو منقش کیا ہوا دیکھ رہا ہوتا ہے اور اسم اللہ ذات کے ہر حرف میں نور کا شعلہ سورج کے نور کی طرح قلب کے گرد روشنی عطا کر رہا ہوتا ہے اور قلب سر سے قدم تک نور ذات کی تجلیات کے فیض سے با بہرہ ہو رہا ہوتا ہے اور زبان پر لاتا ہے یا اللہ یا اللہ، لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (ﷺ) قلب جس وقت بھی اللہ کا نام لیتا ہے مع کلمہ طیب کے اسے ستر ہزار ختم قرآن شریف کا ثواب ملتا ہے بلکہ اس سے زیادہ۔جب اس طرح کا ذاکر صاحب قلب اسم اللہ کے تصور کے ساتھ چشم پوشیدہ کیئے ہوئے استغراق کے مراقبہ میں قلب کو متوجہ ہوتا ہے اور تجلیات ذات میں غرق نور ہوتا ہے اور رب کے حضور میں مشاہدہ میں محو ہوتا ہے تو ترپن سال کے گناہ کراماً کاتبین کے دفتر سے اس کے لئے شفاف ومنسوخ ہو جاتے ہیں۔یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے امر سے، اسم اللہ ذات کے نورِ عصمت کی برکت سے اور کلمہ طیبات لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (ﷺ) کی برکت سے عطا ہوتا ہے۔یہ عمل اللہ تعالیٰ کی قبولیت میں ہی پوشیدہ ہے جو ریا سے پاک ہوتا ہے اور دل پر ہمیشہ خدا تعالیٰ کی نظر کے پرتو سے ہی یہ میسر ہوتا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بدانکه چون صاحب تصرف باسم الله ذات با ترتیب کلمه طیب چشم پوشیده به مراقبه رود تیغ تصور اسم الله ذات بدست گیرد و قتل کند صغیره و کبیره گناهانِ تمام عمر و قتل کند نفس و شیطان را و قتل کند خناس خرطوم و جمیع خطرات را گوئی جمله دار حرب که برونی زمین است قتل کرده باشد۔

قال النبی ﷺ تفکر ساعة خیر من عبادة الثقلین آنچه ذکر مدام و تفکر تمام و مراقبه حضور علیه السلام را مجموع الحسنات گویند بموجب این آیت کریمه قولہ تعالیٰ ان الحسنات یذھبن السیئات ذالک ذکریٰ للذاکرین۔

بدان که چون ذاکر خفیه چشم پوشیده متوجه مراقبه غرق بدل شود اول بمد دراز بلند آواز بگوید لا اله الاالله محمد رسول الله ہر که باین نعمت عظمیٰ رسد ذاکر رحمانی حافظ و ہر که ازین نعمت محروم او سیاه دل خراب بخطرات شیطانی درمیان انسان و حیوان ہمین قلب است قلب سلیم پر ذکر نورالله روشن ضمیر انسان است و الا نه حیوان۔انسان آن را گویند که ظاہر با عبودیت وباطن از مشاہده دل معرفت الہٰی نور حضور ربوبیت که ہر دو بال و پر است بدانکه ہر یک سلک سلوك اعمال ظاہر مثل چراغ است و راه سلک حضوری تصور حاضرات اسم الله ذات مثل آفتاب است۔چون آفتاب تجلی نور توحید ذات شعله زند ازان طلوع تمام قلب روشنضمیر شود چون از اسم الله تابش بلوح ضمیر شود نازل صاحب لوح ضمیر در علم معرفت الہٰی شود صاحب تحصیل بعلم علوم حیی قیوم معرفت توحید مقامات ہر یک می شود روشن معلوم مفہوم آنچه علوم در لوح محفوظ است مرقوم ازانکه لوح ضمیرصفامثل آئینه اسکندرمیگردد

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

جان لو کہ جب صاحب تصرف اسم اللہ ذات کے ساتھ کلمہ طیبہ کی ترتیب کے مطابق چشم بند کیئے ہوئے مراقبہ میں محو ہو جاتا ہے اور تصور اسم اللہ ذات کی تلوار ہاتھ میں لئے ہوتا ہے اور اپنی عمر کے تمام صغیرہ وکبیرہ گناہوں کو، نفس وشیطان کو قتل کرتا ہے تو یوں سمجھ لو کہ اس نے خناس خرطوم کے تمام توہمات جو روئے زمین پر جنگ کے میدان میں آسکتے ہیں اس نے قتل کر دیئے ہیں۔

فرمان نبوی ﷺ ہے: دونوں جہان کی عبادت سے تفکر کی ایک گھڑی زیادہ اہم ہے جیسا کہ ذکر مدام اور تفکر تمام میں ہوتا ہے اور مراقبہ حضور علیہ السلام میں حاصل ہوتا ہے جسے مجموع الحسنات کہتے ہیں۔اس آیت کریمہ کے مطابق کہ بیشک نیکیاں برائیوں کو دھوڈالتی ہیں اور یہی ذاکروں کا ذکر ہے (ھود۱۱:۱۱۴) (گویا یہی نصیحت ہے)۔

لوح ضمیر: جان لیں کہ جب ذاکر آنکھیں بند کئے خفیہ طور پر مراقبہ میں آکر دل کو متوجہ ہوتا ہے تو پہلے طویل آواز میں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (ﷺ) کہے۔جو کوئی بھی اس نعمت عظمیٰ پر پہنچتا ہے وہ ذاکر رحمانی حافظ ہوتا ہے اور جو کوئی اس نعمت سے محروم ہوتا ہے وہ سیاہ دل، خطرات شیطانی میں خراب حال ہوتا ہے۔انسان اور حیوان کے درمیان یہی قلب ہی تو ہوتا ہے۔قلب سلیم، اللہ کے نور سے منور روشن ضمیر انسان کا ہوتا ہے نہ کہ حیوان کا۔انسان وہ ہوتا ہے جو ظاہر میں عبوبیت میں اور باطن میں دل کے مشاہدہ کے ساتھ معرفت الٰہی نور حضور رب تعالیٰ ہے اور دونوں بال و پر ہیں۔جان لیں کہ ہر سلک سلوک اعمال میں چراغ کی طرح روشن ہوتا ہے اور راہ حضوری کا سلوک حاضرات کے تصور اسم اللہ ذات سے آفتاب کی مانند ہے جب آفتاب تجلی نور توحید شعلہ زن ہو جاتا ہے تو اس سے تمام قلب روشنضمیر ہو جاتا ہے اسم اللہ سے جب لوح ضمیر پر گرمی پہنچتی ہے تو وہاں معرفت الٰہی کا علم عمل میں آتا ہے۔علوم حي القیوم کی معرفت توحید سے مقامات روشن ہو جاتے ہیں لوح محفوظ میں جو علوم مرقوم ہوتے ہیں لوح ضمیر پر آئینہ سکندری کی طرح دکھائی دیتے ہیں

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

رونما برکت حضوری مجلس محمدی ﷺ ہر علم و حقیقت آنچه بر لوح محفوظ است نوشته ہمه در لوح ضمیر درآید و کلام الله آنچه مرقوم بر لوح محفوظ است با لوح ضمیر مقابله کند۔اگر کلام الله بمقابله ظاہر و باطن درست آید تحقیق است و ہر حرفی از مقابله از روئی عظمت و کرم و شرف بر مدنظر الله تعالیٰ که نظر خدا تعالیٰ بر عرش و کرسی و لوح محفوظ نیست که نظر الله تعالیٰ بر لوح ضمیر است۔آن صاحب لوح ضمیر که بر نفس امیر که دوام بطاعت و بندگی،بیت: بندگی کن بندگی کن بندگی،زندگی بی بندگی شرمندگی۔ قوله' تعالیٰ،وما خلقت الجن والانس الالیعبدون۔دلی که جنبش الله تعالیٰ بمشاہده نور الله حضوری در آید معرفت الہٰی بکشاید اینچنین دل بگرد خانه کعبه طواف میکندیا آنکه بگرد عرش اکبر طواف کند یا بگرد کعبه دل عرش اکبر طواف کند موجب این آیة کریمه قوله' تعالیٰ :والسمٰوٰت العلی،الرحمن علی العرش استویٰo له' ما فی السمٰوٰت و ما فی الارض ومابینہما وما تحت الثریٰo وان تجہر بالقول فانه' یعلم السّر و اخفیo الله لا اله الا ھوله الاسماء الحسنیٰ ہر که نود نام باری تعالیٰ ہر یک نام الله را در تصرف و تصور در آرد نام باری تعالیٰ سیاہی و کدورت و زنگار از دل بردارد۔دلی که بدان صفت بروشنی معرفت الہٰی تعالیٰ مکشوف گردد اینچنین دل بی زنگارپر نور بذکر الله پروردگار لایق نظر گاہ الٰه روشنضمیر،اذا تم الفقر فہوالله،فقیر۔ یعنی الہام بالہام جواب باصواب۔ بدین مقام مشو مغرور۔ای خام این مقام نیز مبتدی ست۔بدانکه دل مثل خانه است خانه نور که دوام بمد نظر الله حضور و در خانه دل نور ہفت گنج الہٰی است۔اوّل گنج ایمان دوم گنج علم سوم گنج تصدیق چہارم گنج توفیق پنجم گنج محبت ششم گنج فقر ہفتم گنج معرفت الله توحید

Digitized By eGangotri
Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مجلس حضوری محمدی ﷺ سے ہر علم اور اس کی جو حقیقت ہوتی ہے لوح محفوظ سے لوح ضمیر پر اجاگر ہو جاتا ہے۔ کلام اللہ جو لوح محفوظ میں تحریر ہے اس کا تقابل اپنے لوح ضمیر پر کر لیتا ہے۔ اگر کلام اللہ ظاہر و باطن میں درست نظر آ جائے تو اسکی تحقیق ہو جاتی ہے۔ ہر حرف عظمت و کرم و شرف سے اللہ تعالیٰ کے مدنظر لوح محفوظ کی بجائے لوح ضمیر پر ہے۔ وہ صاحب لوح ضمیر جو اپنے نفس پر امیر ہے اطاعت و بندگی میں ہوتا ہے کیونکہ بیت: بندگی کر بندگی کر زندگی بے بندگی شرمندگی ہے۔ فرمان الٰہی ہے: جن اور انسان کو پیدا نہیں کیا مگر بندگی کے لئے (الذریت ۵۱:۵۶)۔ وہ دل جو ذکر اللہ تعالیٰ اور مشاھدہ نور اللہ حضور سے جنبش میں آتا ہے اس میں معرفت الٰہی سما جاتا ہے۔ ایسا دل خانہ کعبہ کے گرد طواف میں ہوتا ہے یا عرش اکبر کے طواف میں ہوتا ہے اور یہ کعبہ دل کے گرد عرش اکبر طواف کرتا ہے۔ اس آیت کریمہ کے مطابق: (جس نے بنایا زمین کو) اور بلند آسمانوں کو۔ وہ رحمٰن عرش پر متمکن ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمان میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور جو ہے ان کے درمیان اور جو خاک کے نیچے۔ اور اگر پکار کر کہے تو بات، تو بیشک وہ جانتا ہے چھپے بھید کو اور مخفی بات کو۔ اللہ کے نہیں کوئی معبود سوائے اس کے، اسی کے ہیں نام سارے اچھے (طٰہٰ ۲۰:۴۔۸) **ھفت قلعے**: جو کوئی باری تعالیٰ کے ننانوے نام میں سے ہر ایک اسم کو تصرف و تصور میں لاتا ہے تو اس نام باری تعالیٰ سے سیاہی، کدورت اور زنگار دل سے اٹھ جاتا ہے۔ وہ دل جس سے معرفت الٰہی کی روشنی ظاہر ہو ایسا دل زنگار سے پاک پرنور اور ذکر اللہ پروردگار سے معمور لایق نظر الٰہی روشنضمیر ہوتا ہے۔ جب فقر تمام ہو جاتا ہے تو وہی اللہ ہوتا ہے جو فقیر کی حالت ہوتی ہے یعنی الہام الہام کے ساتھ جواب باصواب کے ساتھ ہوتا ہے۔ ایسے مقام پر مغرور مت ہو جاؤ۔ اے خام یہ مقام بھی تو ابتدائی ہے۔ جان لے کہ دل مثل ایک گھر کے ہے جو نور کا گھر ہے جو ہمیشہ اللہ کے حضور مدنظر ہے اور دل کے خانہ میں گنج الٰہی کے ہفت انوار ھیں۔ اوّل گنج ایمان، دوم گنج علم، سوم گنج تصدیق، چہارم گنج توفیق، پنجم گنج محبت، ششم گنج فقر، ہفتم گنج معرفت توحید اللہ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

و برگرد خانه دل از برای محافظت ہفت گنج ہفت قلعه است ودر ہر قلعه ہفتاد ہزار لشکر نور الہی غالب الامر۔ہفت قلعه این است که ہفت روز بگرددل آراسته کرده شود که درحیات و ممات از لشکر شیطانی خطرات و ہوای نفسانی واہمات وسوسه دنیا حادثات فی الدنیا و الآخرة فی امان الله۔این است مراتب اهل مشاهده حضور فقر فنا فی الله و عارف بالله۔نیز گویند ہفت قلعه ہفت تصور است محنت یک ہفته،اول قلعه تصور اسم الله دوم قلعه تصور اسم لله سوم قلعه تصور له چہارم قلعه تصور اسم ہو پنجم قلعه تصور اسم محمد ششم قلعه تصور اسم فقر ہفتم قلعه تصور کلمه طیب لا اله الاالله محمد رسول الله ﷺ۔

چون سالک در تصور اسم الله ذات در آید ہفت اندام قلب قالب از توحید نورالله جامه بپوشد و در دریای عمیق توحید غریق شود۔چون در دریای توحید در آید باز در حیات و ممات از توحید بیرون نه برآید دوام ہمسخن مع الله حضور باشد ہمیشه در مجلس محمدی ﷺ مشرف گردد و تماشائی ہر دو جہان در نظر آرد ازوہیچ چیز مخفی و پوشیده نماند،این است الله۔وچون سالک در تصور اسم الله در آید آنرا حسن و سرود خوش نیاید اگرچه حُسن صورت مہتر یوسف علیه السلام و سرود خوش آواز مثل حنجره مہتر داود علیه السلام باشد آن آواز شنیدنی الست بربکم از آنست شوق مست و حسن دیدار انوار تجلی پروردگار،بحسن مخلوق آنرا چه کار،یکی را خواند و یکی را داند،دوام در قید توحید بماند،این است لله،چون سالک در تصور اسم له در آید آن اسم حضور تمام عالم را مشکل کشا،باطن صفا خواننده را در معرفت توحید رساند دوام در قید بمدنظر الله بماند و ہر دو دست

Digitized By eGangotri
Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اور دل کے گرد ان خزانوں کے تحفظ کے لئے سات قلعے ہیں اور ہر قلعہ میں نور الٰہی کے لشکر ستر ہزار وہاں پر کڑی نگرانی میں غالب الامر موجود ہوتے ہیں۔ وہ ہفت قلعے یہ ہیں۔ جو سات دن دل کے گرد آراستہ رہتے ہیں تا کہ زندگی اور موت میں شیطانی خطرات ونفسانی خواھشات وساوس وتوھمات دنیا کے حادثات دنیا وآخرت میں اللہ کی امان میں آجاتے ہیں یہ اہل مشاہدہ حضوری کے مراتب ہیں جو فقر فنافی اللہ وعارف باللہ کے ہیں۔ نیز کہتے ہیں کہ ہفت قلعہ ہفت تصورات ہیں جو ایک ہفتہ کی محنت سے ہے، اول قلعہ تصور اسم اللہ دوم قلعہ تصور اسم للہ سوم قلعہ تصور لہٗ چہارم قلعہ تصور اسم ھو پنجم قلعہ تصور اسم محمد ششم قلعہ تصور اسم فقر اور ہفتم قلعہ تصور کلمہ طیب لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ۔

فنافی اللہ بقا باللہ ولا یحتاج ۔ سالک جب اسم اللہ ذات کے تصور میں آتا ہے تو جسم میں قلب کے ساتوں حصوں کو وحدت نور اللہ کا لباس زیب تن ہو جاتا ہے اور توحید کے گہرے سمندر میں غرق ہو جاتا ہے وہ جب دریائے توحید میں آتا ہے تو پھر حیات وممات میں توحید سے واپس نہیں آتا وہ ہمیشہ اللہ کے ساتھ ہی ہم سخن رہتا ہے۔ ہمیشہ مجلس محمدی ﷺ سے مشرف رہتا ہے اور دونوں جہان کا نظارہ کرتا ہے۔ اس سے کوئی چیز چھپی نہیں رہتی، یہ ہے اللہ۔ جب سالک اسم اللہ کے تصور میں آجاتا ہے تو اسے حسن وسرود کچھ بھی نہیں بھاتے چاہے حسن صورت مہتر یوسف علیہ السلام کی اور سرود خوش آواز مہتر داؤد علیہ السلام کے گلے سے ہو۔ اس کے لئے کانوں میں آواز الست بربکم رہتی ہے وہ اسی شوق میں مست ہے اور حسن دیدار انوار تجلی پروردگار میں، اسے مخلوق کے حسن سے کیا کام وہ ایک ہی کو پکارتا ہے اور ایک ہی کو جانتا ہے۔ وہ ہمیشہ توحید کی قید میں رہتا ہے، یہ ہے: للہ۔ سالک جب اسم لہٗ کے تصور میں آتا ہے وہ اسم تو تمام عالم کے لئے مشکل کشا اور باطن صفا ہے۔ پڑھنے اور پکارنے والے کو معرفت توحید میں پہنچاتا ہے ہمیشہ اللہ کے مد نظر زندگی رکھتا ہے اور دونوں ہاتھ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

از کونین بیفشاند نفس و شیطان را قتل سازد،نفس لباس قلب پوشیده و قلب لباس روح پوشیده و روح لباس سرّ پوشیده ہر چہار محو گردد و مراقبہ فنا فی الله حاصل شود،این است لهٗ و ہر که در تصور هُو در آید علم دعوت سر و گنج آنرا در حضور رساند و دور مدور قرآن آیات مع الله خواند،این است مراتب عامل دعوت حافظ ربانی قلب زنده و نفس فانی فرحت روح باعیانی۔ہر که بدین طریق دعوت خواند عامل قبور و کامل حضور است۔انتہائی دعوت ہمین این مراتب جامع جمعیت بخش جوہر شناس،این است: هُو۔

چون در تصور اسم محمدیﷺ دراید ہر سخن او از حضور پر نور محمدیﷺ لب کشاید ولا یحتاج شود۔ہر کرا تصور اسم محمدیﷺ تاثیر کندروشنضمیرشود و قلب سلیم گردد و در صراط مستقیم در آید با عظمت عظیم ہمدم و ہمقدم محمدﷺ وہم جان و ہم زبان وہم گویا وہم شنوا وہم بینای محمدمصطفیﷺ برتن لباس شریعت پوشد۔صاحب تصور اسم محمدی دم نزند و نخرو شد،النہایت ہو الرجوع الی البدایة حاصل شودازحرف م محمدﷺو بتصور مشاهده معرفت الہٰی بکشایدو از حرف ح مجلس محمدیﷺ حضور نماید واز حرف میم دوم محمدی تماشای کونین در عمل آید و از حرف دال بشروع ورد مقاصد جمله دریا بد ہر چہار حرف تیغ برہنه قاتل الکفار یہود است،این است محمد۔و ہر که در تصور اسم فقر در آید لایحتاج گردد و تمام تصرف گنج دنیا و عقبیٰ حاصل شود و ہر چیزی را بگوید با امرالله تعالیٰ شو میشود۔و چون در تصور فقر در آید آنرا سلطان الفقر رساند جمعیت جز و کل حاصل گردد۔مرتبه فنا فی الله بقابالله روی نماید بموجب آیة کفی بالله وکیلا این است:فقر۔

Digitized By eGangotri
Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

جہان سے دھو بیٹھتا ہے وہ نفس و شیطان کو قتل کرتا ہے۔ نفس قلب کا لباس پہنتا ہے، قلب روح کا، روح سرّ کا لباس پہن لیتے ہیں اور چاروں محو ہو جاتے ہیں اور اسے مراقبہ فنافی اللہ حاصل ہو جاتا ہے۔ یہ ہے: لِلّٰہ ۔اور جو کوئی ھُو کے اسم تصور میں آتا ہے، علم دعوت سرّ و گنج اسے حضوری میں پہنچاتا ہے اور مسلسل قرآن حکیم کی آیات کے مطالعہ میں ہوتا ہے۔ یہ مراتب عامل دعوت حافظ ربانی کے ہیں جو قلب زندہ اور نفس فانی کئے ہوئے پُر فرحت روح کے ساتھ ہے۔ جو کوئی اسی طریقہ سے دعوت پڑھتا ہے (دعوت) قبور کا عامل اور حضوری میں کامل ہے دعوت کی انتہا یہی ہے۔ یہ مراتب جامع جمعیت بخش جوہر شناس ہیں۔ یہ ہے: ھُو۔

سالک جب تصور اسم محمدی ﷺ میں آتا ہے تو اس کی ہر بات حضور پُر نور محمدی ﷺ میں لب کشائی کرتی ہے اور وہ لایحتاج ہو جاتا ہے۔ جس کسی میں تصور اسم محمدی ﷺ تاثیر کرتی ہے روشن ضمیر ہو جاتا ہے قلب سلیم ہو جاتا ہے اور وہ صراط مستقیم میں آجاتا ہے وہ عظیم عظمت کے ساتھ ہمقدم اور ہمدم محمد ﷺ ہوتا ہے وہ یکجان، ہمزبان، ہمسخن، ہمنظر محمد مصطفیٰ ﷺ ہو جاتا ہے وہ جسم پر لباس شریعت زیب تن رکھتا ہے۔ صاحب تصور اسم محمدی ﷺ نہ دعویٰ کرتا ہے نہ کبر کرتا ہے۔ اصل میں انتہا اپنے ابتدا کو لوٹتی ہے۔ محمد ﷺ کی ''م'' کے حرف سے اور اس کے تصور و مشاہدہ میں معرفت الٰہی کا دروازہ کھلتا ہے۔ حرف ''ح'' سے مجلس محمدی ﷺ کی حضوری ملتی ہے اور ''م'' دوم سے پورے جہان کا نظارہ سامنے آتا ہے اور حرف ''د'' کے ورد شروع کرنے سے جملہ مقاصد حاصل ہوتے ہیں۔ چاروں حرف تیغ برہنہ ہیں کفار یہود کے قاتل ہیں، یہ ہے: محمد۔ اور جو کوئی اسم فقر کے تصور میں آتا ہے لایحتاج ہو جاتا ہے۔ اسے گنج دنیا گنج عقبیٰ کا تصرف حاصل ہو جاتا ہے وہ جس چیز کو بھی کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے امر سے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ وہ جب فقر کے تصور میں آتا ہے تو وہ تصور اسے سلطان الفقر تک پہنچا دیتا ہے۔ اسے جزو کل کی جمعیت حاصل ہو جاتی ہے۔ فنا فی اللہ بقا باللہ کا مرتبہ اس پر عیاں ہو جاتا ہے بمطابق آیہ کریمہ: کافی ہے اللہ کارساز (الاحزاب ۳۳:۳) یہ ہے: فقر۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

چون در تصور کلمه طیب در آید جمیع علوم او مکشوف گردد و اسم اعظم از قرآن بخواند و یا بد و جمیع انبیاء و اولیاء الله با و ملاقات کنند و حقیقت ماضی و حال و استقبال معلوم شود و سنگ پارس از کوه دریا بد جمله جن و انس و ملائک فرمانبردار شوند باقی احتیاج هیچ نماند.اگر صاحب تصور کلمه طیب بر زمین بگزرد جمیع درختان و گیاه ها با و همسخن شوند که در ماهمین خاصیت پید است اگر بر خاك یا بر کوه توجه کند اگر خواهد زرشود زر گردداگر خواهد که آتش یا آب پیدا آید با مرالله تعالیٰ پیدا آید اگر بر کافر توجه کند مسلمان شود اگر برجاهل توجه کند عالم گردد اگر بر مریض نظر کند شفا یابد هر چه خواهد بیابد.کلید همه چیز ها همین است لا الـه الاالـلـه محمد رسول الله ﷺ۔

ذاکر قلبی آنست که اندرون قلب هفت قلعه ولایت قلب درايد و هفت گنج الهٰی که در ولایت قلب است بی رنج و بیریاضت در تصرف در آرد.این را صاحب ولایت قلب نامند.قال النبی ﷺ الایمان بین الخوف والرجاء.پس سه مقام شد،مقام خوف نفس هر که در مقام خوف نفس در آید آن گناهان استغفار خواند قوله' تعالیٰ قالا ربنا ظلمنا انفسنا چون در مقام رجا در آید در طاعت وبندگی رجوع آرد روح حلاوت یا بدکه رجا مقام روح است ازان روز ازل درمیان نفس وروح مقام قلب است چون متوجه بمقام قلب غرق شود قالب قلب گردد و هفت اندام لباس نور پوشد و رجاء وخوف هر دو بمدنظر در آیند وبمراتب اولیاء رسد.قوله تعالیٰ الاان اولیاء الله لاخوف علیهم ولاهم یحزنون.واولیاء الله آنرا گویند که از سر تا قدم برحمت الله پیچیده باشد باایمان و صدق تصدیق یقین و ذکر الله لا اله الاالله محمد رسول

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سالک جب کلمہ طیب کے تصور میں داخل ہوتا ہے تو اس پر تمام علوم کھل جاتے ہیں۔ وہ قرآن حکیم سے اسم اعظم پڑھتا ہے اور اسے پالیتا ہے اور تمام انبیاء و اولیاء اللہ اس سے ملاقات کرتے ہیں۔ اسے ماضی حال و مستقبل کی حقیقت معلوم ہو جاتی ہے۔ وہ پہاڑ سے سنگ پارس حاصل کر لیتا ہے۔ تمام جن و انس و ملائک اسکے فرمانبردار ہو جاتے ہیں اور اسے کوئی احتیاج نہیں رہتا اگر کلمہ طیب کا صاحب تصور زمین پر گزر کرے تو تمام درخت اور سبزہ اس سے ہمکلام ہو جائے کہ ہم میں بھی یہی خاصیت ہے۔ وہ اگر خاک یا پہاڑ پر توجہ کرے اور چاہے تو وہ سونا ہو جائے۔ اگر چاہے کہ آگ یا پانی پیدا ہو جائے، اللہ تعالیٰ کے امر سے پیدا ہو جائے۔ وہ اگر کافر پر توجہ کرے تو وہ مسلمان ہو جائے، جاہل پر توجہ کرے تو وہ عالم ہو جائے، مریض پر نظر کرے تو وہ شفا پا جائے وہ جو کچھ بھی چاہے اسے پالے ہر چیز کی چابی یہی ہے **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ**۔

اولیاء اللہ۔ ذاکر قلبی وہ ہے جو قلب میں ولایت کے ساتھ قلعے پالے۔ وہ سات گنج الٰہی جو ولایت قلب میں ہیں بغیر رنج و ریاضت کے تصرف میں لے آئے۔ اسے صاحب ولایت قلب کا نام دیتے ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ایمان خوف و امید کے درمیان ہے۔ پس تین مقام ہو گئے۔ مقام خوف نفس، جو کوئی بھی اس مقام پر آتا ہے وہ گناہوں سے معافی طلب کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: وہ دونوں بولے ہمارے رب ہم نے ظلم کیا اپنے اوپر (الاعراف ۷:۲۳)۔ جب مقام رجا پر آتا ہے تو گویا اطاعت و بندگی کو رجوع کرتا ہے۔ اس کے روح کو حلاوت حاصل ہوتی ہے کیونکہ رجا روح کا مقام ہے۔ اسی وجہ سے روز ازل سے ہی نفس و روح کے درمیان قلب کا مقام ہے جب مقام قلب پر توجہ بے بہا کی جاتی ہے تو پورا جسم مقام قلب حاصل کر لیتا ہے اور ساتوں اجسام نور کا لباس اوڑھ لیتے ہیں رجاء اور خوف دونوں نگاہ میں آ جاتے ہیں اور سالک مراتب اولیاء کو پہنچ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: خبردار بیشک اولیاء اللہ کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ کوئی حزن ہے (یونس ۱۰:۶۲)۔ اولیاء اللہ اسے کہتے ہیں جو سر سے قدم تک اللہ کی رحمت میں آ جائے، ایمان، صدق، یقین و ذکر اللہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے ساتھ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اللہ ﷺ.این مجموعه چهار چیز اساس ایمان رحمت است نصیب اهل ایمان ختم آخر عاقبت خاتمه بالخیر.ہر که با ایمان رود صد گنج برد وہر که بی ایمان رود مفلس بمیرد.

بدانکه ذکر چهار اند،از زبان وقلب و روح و سرّ.صاحب ذکر زبان سیف گردد وصاحب ذکرقلب را در دل از ذکر قلب داغ محبت الله چنان ہویدا شود که بجز ذکرالله بادیگر انس و الفت و محبت نگیردوقلب او ازذکر تصدیق زنده گردد در حیات و ممات نمیرد.ذاکر روح را دوام مجلس با رواح انبیاء و اولیاء الله می باشد و مجلس نفسانی ذاکر روحی را خوش نیاید و صاحب ذکر سرّ را مشاہده تجلیات ظاہر و باطن مثل باران رحمت قطرات مطرات میباردچون ہر چهار ذکر مجموعه یکبارگی بکشاید عارف بالله شود و فقیر خاکسار گردد.

بدانکه چون صاحب تصور اسم الله ذات در استغراق فی حروف اسم الله در آید و حرف اسم الله وسیع است از ہفت طبق زمین واز ہر فلک عرش و کرسی و لوح وقلم بلکه وسیع است از ہر دو جهان پس ہر که درآید درین وسیع است این مقام معرفت مطلق توحید فنا فی الله بقا بالله تجرید و تفرید وہرکه در یک حروف ازین حروف اسم ذات محرم گردد اہل ذات وجود آنرا مطلق گردد پاك.پس ہر که محو در حروف اسم الله ذات پاك در روز قیامت اورا از محاسبه چه باك قوله تعالیٰ الا ان اولیاء الله لا خوف علیهم ولاہم یحزنون.ہر که محرم معرفت اسم الله که حروف آنچه فی الدنیا والآخرة ہمه کشف عارف معروف ظاہر نزدخلق حقیر و زشت و باطن ہوشیار و مشتاق بروی اہل ارواح انبیاء و اولیاء الله و اہل بهشت.اینچنین عارف را عارف بالله ذات حروف گویند.پس معلوم شد که عارف بالله رانشست

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

یہ چار چیزوں کا مجموعہ، ایمان کی بنیاد رحمت ہے۔ اہل ایمان کے نصیب میں عاقبت کی خیر کا اختتام ہے۔ خاتمہ بخیر۔ جو کوئی ایمان سے جاتا ہے سینکڑوں خزائن لے جاتا ہے اور جو کوئی ایمان کے بغیر جاتا ہے مفلسی میں مرتا ہے۔ زبان سیف ۔ تم جان لو کہ ذکر چار ہیں؛ زبان، قلب، روح اور سرّ کے ساتھ۔ زبان سے ذکر کرنے والے کی زبان بمراتب سیف ہو جاتی ہے اور صاحب ذکر جومر کرنہیں مرتا قلب کے لئے دل میں ذکر قلبی سے اللہ کی محبت کا داغ اس طرح واضح ہو جاتا ہے کہ اللہ کے ذکر کے بغیر کسی دوسرے شغل سے انس والفت ومحبت اختیار نہیں کرتا اور اس کا قلب ذکر تصدیق سے زندہ ہو جاتا ہے وہ زندگی اور موت دونوں میں نہیں مرتا۔ روح کے ذاکر کو ہمیشہ انبیاء و اولیاء اللہ کے ارواح کی مجلس حاصل رہتی ہے۔ ذاکر روحی کو نفسانی مجالس اچھی نہیں لگتی۔ صاحب ذکر سرّ کے لئے تجلیات کا مشاہدہ ظاہر و باطن میں باران رحمت کے قطرات کی طرح برستی ہے جب یہ چاروں ذکر اکٹھے اور یکبارا اپنے اوصاف واضح کرتے ہیں تو سالک عارف باللہ اور فقیر خاکسار ہو جاتا ہے۔ کوئی خوف وحزن نہیں ۔ جان لیجیئے کہ جب تصور اسم اللہ ذات کا عامل باعمل اسم اللہ کے حروف کے استغراق میں داخل ہو جبکہ اسم اللہ تو ساتوں طبق زمین، فلک عرش، کرسی، لوح وقلم سے بھی زیادہ وسعت رکھتا ہے یوں سمجھ لیں کہ دونوں جہان سے بڑھ کر اس کی وسعت ہے، پس جو کوئی بھی اس تصور میں داخل ہوتا ہے اس وسعت میں داخل ہوتا ہے۔ یہ مقام معرفت مطلق توحید فنا فی اللہ بقا باللہ تجرید وتفرید کا ہے۔ جو کوئی بھی ان حروف کے ایک حرف میں اسم ذات کا محرم ہو جاتا ہے اس کا وجود مکمل پاک ہو جاتا ہے۔ جو کوئی حروف اسم اللہ ذات پاک میں محو ہو جاتا ہے اسے قیامت کے دن محاسبہ کا کیا خوف۔ فرمان الٰہی ہے. خبردار! بیشک اللہ کے ولیوں کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ کوئی حزن ہے (یونس ۱۰:۶۲)۔ سیئات المقربین ۔ جو کوئی بھی اسم اللہ کی معرفت کا محرم ہے اس کے حروف دنیا وآخرت میں جو عارف کے کشف میں ہوتے ہیں اگرچہ مخلوق اسے حقیر خیال کرتی ہے اور اسے اپنے لئے تکلیف کا باعث سمجھتے ہیں مگر باطن میں وہ ہوشیار ومشتاق دیدار اہل ارواح انبیاء واولیاء اللہ اہل بہشت ہیں۔ ایسے عارف کو عارف باللہ حروف (اسم اللہ) کہتے ہیں پس معلوم ہوا کہ عارف باللہ کے تمام نشست

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

برخاست ہر کاری که کند از حکم حضوری الله تعالی و باجازت نبی الله۔کار دینی و دنیوی ایشان از حکمت فعل الحکیم لا یخلوامن الحکمة خالی نیست۔بہر حال و بہر قال و بہر افعال از معرفت الٰہی وصال است و وصل۔اگرچه کار ایشان نزدیک خلق گناه امانزد خالق ثواب وراستی راه مجلس موسی صلوات الله و خضر نبی الله علیه السلام از یکدیگر خلاف چنانچه در سورة کہف واقع شد و حضرت خضر کشتی را شکست ودیوار را اقامت ساخت و بچه را کشت،قال ہذا فراق بینی وبینک۔

بدان که ہیچ چیز مخلوقات از قرآن آیات بیرون نیست برو بحر خشکی و تری۔بدانکه بعضی بزرگ به دو از ده سال و یا چہل سال ریاضت کرده لوح محفوظ در مطالعه آورده بعرش رسیده از بالای عرش ہزاران ہزار مقام به ہوا پریده مقام غوثی و قطبی طالب مرید غرو جاه نعمت نام ناموس وکشف وکرامات جنونیات موکلات در حکم آورده ہمیں مراتب را معرفت الٰہی فہمیده و بعضی بزرگ بذکر قلب وغرق در مطالعه لوح ضمیر و الہام را توحید معرفت تمام میدانند و بعضی بذکر روح در دماغ سر بجنبش دماغ از تجلی روح نور چراغ مشاہده را توحید و معرفت الٰہی پندارند،این ہر یک مراتب مخلوق درجات است و مراتب درجات از اہل تقلید از فقر محمدیﷺ بعید و دور تر از معرفت الٰہی توحید۔المطلب آنکه ابتداء الله ہیچکس ندیده و بانتہاء الله ہیچکس نرسیده،پس معرفت چه چیز است و توحید کرا گویند و مشاہده قرب حضوری چیست۔بشنو سلک سلوک ازمعرفت الٰہی توحیدقرب مشاہده اینست که طالب الله تصوراسم ذات باتصور کلمه طیبات لا اله الاالله محمدرسول الله درتصورآورد۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

و برخاست ہر کام میں بھی جو وہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی حضوری کے حکم اور نبی اللہ کی اجازت سے کرتا ہے۔ ان کے دینی و دنیوی کام کسی حکمت سے خالی نہیں ہوتے۔ وہ ہر حال وقال میں اور ہر فعل میں معرفت الٰہی کے وصال میں ہوتا ہے کیونکہ ان کی اصل تصور اسم اللہ ذات سے ہے۔ ان کا ہر کام اصل سے مطلق ہوتا ہے اور وصل (ورضا) سے مطلق ہوتا ہے۔ ان کے امور کو لوگ گناہ قرار دیتے ہیں مگر خالق کے نزدیک مطلق ثواب اور سچائی ہے۔ حضرت موسیٰ صلوٰت اللہ و خضر نبی اللہ علیہ السلام میں جو باتیں ہوئیں ایک دوسرے سے اختلاف (مطالب) رکھتے تھے جیسے کہ سورۃ کہف میں آتا ہے۔ حضرت خضرؑ نے کشتی کو توڑا، شکستہ دیوار کو تعمیر کر دیا، ایک بچے کو قتل کر ڈالا اور نتیجہ یہ آیا کہ ان میں میرے اور تیرے درمیان فراق آ گیا۔

مراتب و معرفت۔ جان لیجئیے کہ مخلوق کی کوئی چیز قرآن کی آیات سے باہر نہیں ہے وہ چاہے خشکی تری اور بر و بحر سے ہو بعض بزرگوں نے بارہ سال یا چالیس سال تک ریاضت کر کے لوح محفوظ کو مطالعہ میں لائے، عرش پر رسائی کی، عرش سے اوپر ہزار ہا مقامات پر پرواز کی، غوثی قطبی، طالب مرید، عز و جل، نعمت، ناموس، کشف و کرامات، جنونیات و موکلات تک کو حکم میں لائے اور ان مراتب کو معرفت الٰہی سمجھ لیا، اور بعض بزرگ ذکر قلب سے ذکر کی نہایت میں اور اپنے ضمیر کی حالت میں بھرپور توجہ کو توحیدی معرفت قرار دیتے ہیں، بعض روح کے ذکر میں دماغ کی حرکت کو روح کی تجلی کو چراغ مشاہدہ کے نور کو توحید اور معرفت الٰہی سمجھتے ہیں۔ یہ تمام مراتب مخلوق کے درجات میں ہیں اور درجات کے مراتب اہل تقلید سے ہیں جو فقر محمدی ﷺ سے دور ہیں اور توحیدی معرفت الٰہی سے دور تر ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ کسی نے اللہ تعالیٰ کی ابتدا اور انتہائے معرفت کو رسائی نہیں کی۔ پس معرفت کیا چیز ہے اور توحید کسے کہتے ہیں اور مشاہدہ قرب حضوری کیا ہے۔ یہ سمجھ لو کہ معرفت الٰہی میں سلوک توحید قرب مشاہدہ یہ ہے کہ طالب اللہ اسم ذات کے تصور کو کلمہ طیبات لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ کے تصور کے ساتھ لائے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Advocate Showkat

اسم الـلـه ذات و کلمه طیبات او هویکه حروف شد تجلی نور و اهل تـصـورا را پیـچـیـده در مـکـان مجلس محمدی برده که لامکان بمد نظر محـمـد رسول اللهﷺ دریائے وحدانیت گونا گون موج بآواز وحده وحده نـعـره میـزنـنـد.ہر کـه بـه آن کـناره دریا توحید نور الله برسد و به بیند عـارف بـالـلـه شودوکسانی را که پیغمبرﷺ از دست مبارك گرفته دران دریـای تـوحـیـد بیـنـد ازد و دردریـای غـوطـه خوراند آنـها غواص توحید شـونـد بمرتبه فنا فی الله رسند و بعضی غوطه خورده سالک مجذوب و بـعـضـی مـجـذوب سـالـک صـاحـب اهل توحید ذات واز مراتب ذات محجوب اہل درجات ہر که در لامکان رسد از دریای نور توحید که مثل بستـن نتواند و از لامکان که غیر مخلوق است و مکان لا مکان را مثل بستـه نتـوانـد ازانـکـه نـه آنـجـا بوئی دنیا گندگی و نه آنجا ہوائی نفس نـاپـسـنـدگی درینجا دوام غرق بندگی است.قوله تعالیٰ:فاینما تولوافثم وجـه' الله.در لامکان ہرطرف کی می بینی نور توحید است.این مراتب از رفاقت محمدیﷺ و برکت شریعت وکلمه طیب حاصل شود.این راه لا مـکـان تـحقیق است،شک آرنده زندیق است.ای عزیز تا آنگه وجود طـالـب بـچـہـار ذکـر و بچہار مراقبه و بچہار فکر پخته آوند نگردد آن وجود لایق مجلس محمدیﷺ نمیشود.

اول ذکـر زوال.بشـروع ذکـر زوال رجـوعات خلق کـہتر و مـہتر پیدا شود که طالب بسیار و مرید بیشمار،چون ذکر زوال بتمامیت رسد، مـریـدان و طـالبان ہمه بازگشت خورند ومیگویند از ذکر و فکر ہزار بار استغفار.پس طـالـب مرید ہر آنکس ماند بر حال که با انتـہارسیده باشد، بمعرفت الـہٰی وصال

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اسم اللہ ذات اور کلمہ طیبات کے ہر ایک حرف کی نوری تجلی اور اہل تصور کو لپیٹ میں لئے مکان مجلس محمدی ﷺ میں لاتے ہوئے لا مکان جو مد نظر محمد رسول اللہ ﷺ ہے دریائے وحدت کو گونا گوں تھپڑوں میں وحدہ' وحدہ' کا نعرہ بلند کرتے ہیں۔ جو کوئی اس کنارہ نور اللہ پر پہنچے اور دیکھے عارف باللہ ہو جاتا ہے۔ جس شخص کا ہاتھ پیغمبر ﷺ نے پکڑا اس میں دریائے توحید کو داخل کر دیا جس میں اسے غوطہ لگوائے۔ وہ توحید کے غواص ہیں جو فنا فی اللہ کو پہنچتے ہیں اور بعض غوطہ کھاتے ہوئے سالک مجذوب اور بعض مجذوب سالک صاحب اہلِ توحید ذات ہوتے ہیں اور ذات کے مراتب سے محجوب۔ اہل درجات میں جو کوئی لامکان کو پہنچتا ہے دریائے نور توحید سے۔ جس کو روکنا اس کے بس میں نہیں ہوتا اور لامکان سے جو غیر مخلوق ہے اور مکان لامکان کو بند نہیں کر سکتا اس لئے کہ وہاں نہ دنیا کی گندگی ہے نہ خواہشات نفس ہے بلکہ ہمیشہ بندگی میں محو ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: جس طرف بھی تم رُخ کرو اسی طرف ہے رُخ اللہ کا (البقرہ ۲:۱۱۵)۔

اس مکان میں جس طرف بھی دیکھو نور توحید ہے۔ یہ مراتب رفاقت محمدی ﷺ اور برکت شریعت وکلمہ طیبہ سے حاصل ہوتے ہیں۔ یہ لامکان کا راستہ تحقیق سے ہے جس کا شک کرنے والا زندیق ہے۔ **مجلس محمدی** اے عزیز جب تک طالب کا وجود چار ذکر، چار مراقبوں اور چار افکار سے پختہ نہیں ہوتا اس کا وجود لایق مجلس محمدی ﷺ نہیں ہوتا۔

اول ذکر زوال ہے۔ ذکر زوال کے آغاز سے ہر قسم کے کہتر و مہتر مخلوقات کا رجوع ہو جاتا ہے مرید و طالب بیشمار ہو جاتے ہیں۔ جب ذکر زوال مکمل ہو جاتا ہے تو مرید اور طالب لوٹ جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ذکر و فکر سے ہزار توبہ ہے پس وہ طالب اس کا مرید رہ جاتا ہے جو حال کے انتہا پر پہنچا ہو یعنی معرفت الٰہی وصال کو پہنچا ہو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

دوم ذکر کمال.بشروع این ذکر رجوعات فرشته می شود و لشکر فرشتگان گرد بگرد کراماً کاتبین از نیک و بد الهام میدهند واز گناه باز میدارند،چون ذکر کمال بتمامیت رسد؛سوم ذکر وصال.ذکر وصال مجلس انبیاء و اولیاء الله در باطن حاصل شود وواصل را چون ذکر وصال مجلس انبیاء و اولیاء الله ختم شود.بعده‘ ذکر چهارم احوال،ذکر احوال نور تجلیات بمراتب فنافی الله بقا بالله حاصل شود.بعده‘ هر، چهار ذکر بگزرد وجود لایق مجلس محمدیﷺ شود.

بدان که هر کرا تاثیر تلقین ارشاد نیست و تلقین مرشد اثر نکند ودل بذکر الله مشغول نشود واسم الله ذات بر دل سکونت نگیرد آنرا علاج این است،باید که تصور اسم الله ذات وجود لازم گیردو بتصور وبتفکر چشم بمد نظر اسم الله برپیشانی مشق کند و برزبان اسم الله ذات مشق کند.بر هر دو گوش اسم الله ذات و بر هر دوچشم اسم الله ذات مشق کند و بر قلب اسم الله ذات مشق کند و بر سینه اسم محمد(ﷺ) مشق کند.وبرهر دو کف دست اسم الله ذات مشق کند و چپ و راست وپیش وپس ناف مشق کند و گرد به گرد پهلو اسم الله ذات مشق کند ودر سر ودماغ سر بیخ اسم هو مشق کند.این جمله مجموعه مشق تصور درعمل درآید:صاحب تصور اسم الله ذات تمام وجود طالب هفت اندام نور ظهور گردد و بر وجود طالب اسماء الله ذات غالب آید.دروجود او تاثیر کلیه اسم الله ذات پیدا آید.اگر کسی خواهد که هیچ حال ایمان از من جدانشود و روشن و تابان تر باشد هرگز سلب نشود و دوام معرفت الله حاصل گرددباید که همیشه بتصور اسم الله ذات بیندوحضرت محمدﷺمدام درتصوراسم الله ذات غرق بوند.

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

دوم، ذکر کمال۔اس ذکر کے شروع کرنے سے فرشتوں کا رجوع ہوتا ہے فرشتوں کا لشکر کراماً کاتبین کے گرد نیک و بدالہام پہنچاتے ہیں اور گناہ سے دور رکھتے ہیں۔جب کہ ذکر کمال مکمل ہو جاتا ہے۔سوم ذکر وصال ہے۔ذکر وصال سے انبیاء واولیاءاللہ کی مجلس باطن میں حاصل ہوتی ہے اور واصل کو جب ذکر وصال مکمل ہو جاتا ہے تو ذکر چہارم احوال شروع ہوتا ہے۔ذکر احوال نور تجلیات میں فنافی اللہ بقاباللہ کے مراتب میں حاصل ہوتا ہے۔اس کے بعد چاروں ذکر پورے ہو جاتے ہیں تو وہ وجود مجلس محمدی ﷺ کے لایق ہوجاتا ہے۔

جان لو کہ جس کسی کو ارشاد وتلقین کا اثر نہیں مرشد کی تلقین کا بھی اثر نہیں اور اس کا دل ذکر اللہ میں مشغول نہیں ہوتا اور اسم اللہ ذات دل پر قرار نہیں پکڑتا تو اس کا علاج یہ ہے کہ تصور اسم اللہ ذات اپنے وجود پر لازم کر لے اور تصور و تفکر سے پیشانی پر مشق کرے، زبان پر مشق کرے۔دونوں کانوں پر، دونوں آنکھوں پر، قلب پر اسم اللہ کی اور سینے پر اسم محمد ﷺ کی مشق کرے۔دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر اسم اللہ کی مشق کرے۔ناف کے سامنے اور اس کے پیچھے مشق کرے اپنے پہلوؤں کے گرد اسم اللہ ذات کی مشق کرے، سر دماغ اور دماغ کے مغز میں اسم ھو کی مشق کرے۔یہ تمام مشقیں عمل میں آجائیں۔صاحب تصور کا تمام وجود ہفت اندام نور سے منور ہو جاتا ہے اور طالب کے وجود پر اللہ کے اسماء غالب ہو جاتے ہیں۔اس کے وجود میں اسم اللہ ذات کی مکمل تاثیر آجاتی ہے۔اگر کوئی چاہتا ہے کہ کسی طرح اس سے ایمان زائل نہ ہو روشن و تابان رہے اور ہرگز سلب نہ ہو ہمیشہ معرفت اللہ حاصل رہے تو اسے چاہیئے کہ تصور اسم اللہ ذات کرتا رہے اور حضرت محمد ﷺ کی حضوری میں ہمیشہ محو رہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri
Collection Of Advocate Showkat

واگر کسی را در وجود اسم الله ذات سکونت وقرار نگیرد باید شب وروز بفکر بردل و برسینه و بردماغ و برچشم اسم الله ذات بنویسد۔بعدہ' چند روز اسم الله ذات تمام ہفت اندام را در قبض خود درآرد از سر تا قدم تجلیات ذات موج زند و اسم الله ذات سکونت گیرد و باز از و جدانشود و در مجلس محمدیﷺ مشرف شود،جمله مطالب بکشاید و یقین صادق دارد تا مقصود کلی یابد۔ہر که تصور این مشق مرقوم بسر دماغ کند از سر تا قدم قلب قالب ہفت اندام و ہمه جسم تجلی نور گردد،باطن معمور،نظر الله حضور،ہرچه بیند از کلمه طیب می بیند قدرت الٰہی نور مشاہده دوام آگاہی حضور۔

آگاہی آنست که علم،علّم آدم الاسماء کُلھا بکشاید۔ہر که اینچنین توجه از قرب حضور الله بداند توجه او تا روز قیامت بازنماند۔ دائره دماغ این است که مرقوم است۔(نقش سوم ملاحظه شود ص ۱۵۱) نقل است که درویشی پنج قسم است۔اوّل کشف القلوب،ازہر دلہا خبردارد۔دویم کشف القبور،ازہر دوجہان خبردا۔سوم اوتاد۔چہارم قطب که از ہفت زمین و ہفت آسمان خبردار۔پنجم غوث که از بالای عرش تا عرش ہفتاد ہزار حجاب است آن را خبردارد۔و مرتبه شش اوتاد یک قطب دارد و مرتبه شش قطب یک غوث دارد۔ویک روایت است که در ہر شب غوث سه صد وشیصت ہزار جسّه میشود،باہر جسّه سجده می کند۔وقطب نیم پیر است و غوث تمام پیر۔اگر دیگری دعوی کند فردا قیامت شرمسار باشد۔

بدان کہ چون کسی را نفس سرکش و سرہوا موافق ابلیس باشد،وکسی مفلس نه ظاہر دل غنی و نه در باطن در مجلس حاضر نبیﷺ واز ہلاکت فقر و فاقه بگدائی درویش درپیش اضطراری

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اگر کسی کے وجود میں اسم اللہ ذات سکون نہ کرے تو دن رات کو فکر کے ساتھ دل، سینہ، دماغ و آنکھ پر اسم اللہ ذات لکھے۔ چند دنوں میں ہی اسم اللہ ذات اس کے جسم کے ہفت اندام پر اثر انداز ہوگا۔ سر سے قدم تک تجلیات ذات کی لہر اٹھتی ہے اور اسم اللہ ذات سکون پکڑ لیتا ہے اور پھر اس سے جدا نہیں ہوتا اور مجلس محمدی ﷺ سے مشرف ہوتا ہے اس کے تمام مطالب پورے ہو جاتے ہیں اور یقین کرتا ہے کہ کلی مقصود پا لے گا۔ جو کوئی اس مشق میں تصور دماغ پر کرتا ہے سر سے قدم تک قلب وقالب کے ہفت اندام پر کر لیتا ہے تو تمام جسم نور سے متجلی ہو جاتا ہے اس کا باطن اللہ کے حضور میں معمور ہو جاتا ہے۔ جو کچھ دیکھتا ہے کلمہ طیب سے دیکھتا ہے۔ قدرت الٰہی کے نور مشاہدہ میں ہمیشہ حضوری سے آگاہ رہتا ہے،

آگاہی یہ ہے کہ علم، اور سکھائے آدم کو نام سارے (البقرہ ۲:۳۱) جو کوئی ایسی توجہ اللہ کے قرب سے حاصل کر لے تو قیامت تک اسکی توجہ قائم رہتی ہے۔

دماغ کا دائرہ یہ ہے (نقش سوم ملاحظہ ہو صفحہ ۱۵۱)

پیر کون ۔ کہتے ہیں کہ درویشی پانچ قسم ہے۔ اوّل کشف القلوب جو ہر دل کا حال جانے؛ دوم کشف القبور جو دونوں جہان کی خبر جانے؛ سوم اوتاد؛ چہارم قطب جو ہفت زمین و ہفت آسمان کا حال جانے؛ پنجم غوث جو عرش سے بالا عرش تک ستر ہزار حجاب میں جو کچھ ہے اُس کا حال جانے۔ چھ اوتاد کا مرتبہ ایک قطب رکھتا ہے، چھ قطب کا مرتبہ ایک غوث رکھتا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ ہر رات غوث کے تین سو ساٹھ ہزار جسم ہوتے ہیں اور وہ ہر جسم کے ساتھ سجدہ ریز ہوتا ہے۔ اور قطب نیم پیر ہے اور غوث مکمل پیر ہے۔ اگر کوئی اور پیر ہونے کا دعویٰ کرے قیامت میں شرمسار ہو گا۔

کلمہ طیّب کا فرمان ۔ جان لو کہ جس کا نفس سرکش اور اس کا سر تکبر میں ابلیس کی طرح ہو اور کوئی مفلس جس کا ظاہر میں دل غنی نہ ہو اور نہ باطن میں مجلس نبی ﷺ میں حاضر ہو اور فقر و فاقہ کی ہلاکت میں گدائی کرتا ہوا ایسا درویش اضطراری حال میں

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

واگر کسی را در وجود اسم الله ذات سکونت وقرار نگیرد باید شب وروز بفکر بردل و برسینه و بردماغ و برچشم اسم الله ذات بنویسد. بعده' چند روز اسم الله ذات تمام ہفت اندام را در قبض خود درآرد از سر تا قدم تجلیات ذات موج زند و اسم الله ذات سکونت گیرد و باز از و جدانشود و در مجلس محمدیﷺ مشرف شود، جمله مطالب بکشاید و یقین صادق دارد تا مقصود کلی یابد. ہر که تصور این مشق مرقوم بسر دماغ کند از سر تا قدم قلب قالب ہفت اندام و ہمه جسم تجلی نور گردد، باطن معمور، نظر الله حضور، ہرچه بیند از کلمه طیب می بیند قدرت الہٰی نور مشاهده دوام آگاہی حضور.

آگاہی آنست که علم، علّم آدم الاسماء کُلّها بکشاید. ہر که اینچنین توجه از قرب حضور الله بداند توجه او تا روز قیامت بازنماند. دائره دماغ این است که مرقوم است: (نقش سوم ملاحظه شود ص ۱۵۱)

نقل است که درویشی پنج قسم است. اوّل کشف القلوب، از ہر دلها خبردارد. دویم کشف القبور، از ہر دو جہان خبردار. سوم اوتاد. چہارم قطب که از ہفت زمین و ہفت آسمان خبردار. پنجم غوث که از بالای عرش تا عرش ہفتاد ہزار حجاب است آن را خبردارد. ومرتبه شش اوتاد یک قطب دارد و مرتبه شش قطب یک غوث دارد. ویک روایت است که در ہر شب غوث سه صد وشیصت ہزار جسّه میشود، باہر جسّه سجده می کند. وقطب نیم پیر است و غوث تمام پیر. اگر دیگری دعوی کند فردا قیامت شرمسار باشد.

بدان که چون کسی را نفس سرکش و سر ہوا موافق ابلیس باشد، وکسی مفلس نه ظاہر دل غنی و نه در باطن در مجلس حاضر نبیﷺ واز ہلاکت فقر و فاقه بگدائی درویش درپیش اضطراری

Digitized By eGangotri
Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اگر کسی کے وجود میں اسم اللہ ذات سکون نہ کرے تو دن رات کو فکر کے ساتھ دل، سینہ، دماغ و آنکھ پر اسم اللہ ذات لکھے۔ چند دنوں میں ہی اسم اللہ ذات اس کے جسم کے ہفت اندام پر اثر انداز ہوگا۔ سر سے قدم تک تجلیات ذات کی لہر اٹھتی ہے اور اسم اللہ ذات سکون پکڑ لیتا ہے اور پھر اس سے جدا نہیں ہوتا اور مجلس محمدی ﷺ سے مشرف ہوتا ہے اس کے تمام مطالب پورے ہو جاتے ہیں اور یقین کرتا ہے کہ کلی مقصود پا لے گا۔ جو کوئی اس مشق میں تصور دماغ پر کرتا ہے سر سے قدم تک قلب وقالب کے ہفت اندام پر کر لیتا ہے تو تمام جسم نور سے متجلی ہو جاتا ہے اس کا باطن اللہ کے حضور میں معمور ہو جاتا ہے۔ جو کچھ دیکھتا ہے کلمہ طیب سے دیکھتا ہے۔ قدرت الٰہی کے نور مشاہدہ میں ہمیشہ حضوری سے آگاہ رہتا ہے،

آگاہی یہ ہے کہ علم، اور سکھائے آدم کو نام سارے (البقرہ ۲:۳۱) جو کوئی ایسی توجہ اللہ کے قرب سے حاصل کر لے تو قیامت تک اسکی توجہ قائم رہتی ہے۔

دماغ کا دائرہ یہ ہے (نقش سوم ملاحظہ ہو صفحہ ۱۵۱)

پیر کون۔ کہتے ہیں کہ درویشی پانچ قسم ہے۔ اوّل کشف القلوب جو ہر دل کا حال جانے؛ دوم کشف القبور جو دونوں جہان کی خبر جانے؛ سوم اوتاد؛ چہارم قطب جو ہفت زمین و ہفت آسمان کا حال جانے؛ پنجم غوث جو عرش سے بالا عرش تک ستر ہزار حجاب میں جو کچھ ہے اُس کا حال جانے۔ چھ اوتاد کا مرتبہ ایک قطب رکھتا ہے، چھ قطب کا مرتبہ ایک غوث رکھتا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ ہر رات غوث کے تین سو ساٹھ ہزار جسم ہوتے ہیں اور وہ ہر جسم کے ساتھ سجدہ ریز ہوتا ہے۔ اور قطب نیم پیر ہے اور غوث مکمل پیر ہے۔ اگر کوئی اور پیر ہونے کا دعویٰ کرے قیامت میں شرمسار ہو گا۔

کلمہ طیّب کا فرمان۔ جان لو کہ جس کا نفس سرکش اور اس کا سر تکبر میں ابلیس کی طرح ہو اور کوئی مفلس جس کا ظاہر میں دل غنی نہ ہو اور نہ باطن میں مجلس نبی ﷺ میں حاضر ہو اور فقر و فاقہ کی ہلاکت میں گدائی کرتا ہو ایسا درویش اضطراری حال میں

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

و فقر اختیاری را که مطلق فقر مکتب است.وکسی که پیش فقیر کامل ومرشد مکمل میرود و او را گویند که ترا حاصلیت نیست و بحق اصلیت نیست،آن شکسته دل طالب.وکسیکه دوم بیمار است واز سختی بیماری بیقرار ہر گز خواب نیاید،چشم بیدار،وہر طبیب و حکیم که نبض آنرا می بیند و میگوید داروئی این لادواست،ہر گز به نگردد.و کسیکه از خواندن دعوت رجعت خورده دیوانه شود گوئی که مرده افسرده.و فقیری که از مراتب علیین رسیده به سجین در آید وسلک سلوك بروی بند شده باشد.وکسی بکس عداوت دارد و دوستی پذیر نشود و اخلاص ندارد و کسی طالبی که مرشدی بروی ستیزه گیرد روشنضمیر دل او بمیرد و نقد وقتِ حالِ او بیحال و برگشته از معرفت وصال در مراتبِ زوال به دیوانگی خیال.و کسی را که دعوت روان نگردد و ذاکر از ذکر قبض بسط بیرون نبراید واز سکر صحو خلاص نشود وکسی را که در خواب یا درمراقبه کفار بیندودرمجلس اہل بدعت نشیند وکسی راکه در چشم خواب غالب آید و بیداری و زندگی دل دست ندہد وکسی که فسق و فجور ظلم و ستم و شرب شراب بیرون نیایدہمه چیزہا را علاج مجموع آنست که از حاضرات اسم الله ذات و از تصور کلمه طیبات لا اله الا الله محمد رسول الله ہر یکی را احوالات از طریق تحقیقات می کشاید وعلاج می نماید از برکت اسم الله و از دعوت اہل قبور.ہر که این طریق داند ہر یکی بمطالب مطلب مراتب خود رساند.از مردم عوام خزانه گنج پنہان است.وخزانه گنج حکیم خاص دین و دنیا تصرف تمام است.راه تصور حاضرات اسم الله ذات وحدانیت است.این راه عطا الله به ریاضت نیست.

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اور فقر اختیاری میں مطلقاً فقر مکب (جھکا دینے والے فقر) میں مبتلا ہے۔اور جو شخص فقیر کامل یا مرشد کامل کے ہاں جاتا ہے اور اسے کہ دیا جاتا ہے کہ تیرے لئے مطلوبہ حصول ومقصود نہیں ہے تو وہ طالب شکستہ دل رہ جاتا ہے۔اسی طرح اگر کوئی شخص مسلسل بیمار ہے اور بیماری کی تکالیف میں بیقرار و بے سکون رہتا ہے اور اسے نیند بھی نہیں آتی، جاگتا رہتا ہے اور جو طبیب یا حکیم اسکی نبض دیکھ کر اسے لاعلاج قرار دیتا ہے کہ وہ تو ہرگز شفایاب نہیں ہوسکتا، اسی طرح کوئی شخص اگر دعوت (قبور) پڑھنے سے رجعت میں آکر دیوانہ ہوجاتا ہے یعنی افسردگی میں مردہ حال ہوجاتا ہے اور ایسا فقیر جو اعلیٰ مقامات سے سجین کے مقام ادنیٰ کو گر جاتا ہے اور اس پر راہ سلوک مسدود ہوجاتا ہے۔اسی طرح کوئی شخص کسی کے ساتھ عداوت پالیتا ہے اور دوستی نہیں رہتی، خلوص نہیں رہتا، اسی طرح ایسا طالب جس پر مرشد سختی کرتا ہے اس کا روشن ضمیر دل مرجاتا ہے اور اس پر زندگی دگرگون ہوجاتی ہے، مراتب وصال میں اس کے عرفان کو زوال پذیر کر کے دیوانہ حال کردیا جاتا ہے۔اسی طرح کسی شخص کا عمل دعوت بند ہوجاتا ہے اور صاحب ذکر میں بندش آجاتی ہے اور سکر کی حالت میں صحو میں نہیں آتا۔اسی طرح کوئی شخص خواب یا مراقبہ میں کفار کو دیکھتا ہے اور اہل بدعت کا ہم مجلس ہوجاتا ہے۔اسی طرح کسی شخص پر بس نیند ہی غالب ہوجاتی ہے اور بیداری وقلبی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔اسی طرح کوئی شخص فسق وفجور ظلم وستم اور شرب وشراب میں مبتلا ہوجاتا ہے، ان تمام عوامل کا علاج کلی وہی ہے کہ حاضرات اسم اللہ ذات وتصور کلمہ طیبات لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اختیار کرلے جو ایسے ہر شخص کو عمل تحقیقات سے احوال کی بہتری حاصل ہوتی ہے اور اس کا مداوا ہو جاتا ہے، برکت اسم اللہ ودعوت قبور سے جو شخص یہ عمل جان لیتا ہے وہ شخص اپنے مقامات کے مقصود کو پہنچتا ہے۔عوام سے یہ خزانہ پنہاں ہے۔دین ودنیا کا یہ خاص خزانہ (اس عمل کے) تصرفات سے ہی ہے۔حاضرات اسم اللہ ذات کی راہوں کا تصور وحدانیت ہی ہے۔یہ اللہ تعالیٰ کی عطا کا راستہ ریاضت سے وابستہ نہیں ہے،

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

راز است .این فیض فضل الله با مشاهده و بی مجاهده است.این فضل الله برنج نیست خزانه گنج است.این بخش الہی با محنت نیست معرفت و محبت است.این راه رحمت الله بذکر مذکور نیست بقرب حضور است.این راه لطف الله بفکر نیست فناء نفس است.این راه شرف اولیاء الله بطلب دنیا مردار نیست به استغراق فی الله توحید دیداراست.این راه دعوت نیست دوام مجلس دیدار مشرف محمدﷺ است.این راه رجعت نیست جمعیت است.این جملگی مقامات ذات می کشاید از تصور ہفتاد مشق از ناف نفس خلاف از قلب تا بسر دماغ با تفکر انگشت بنویسد و مردم کل و جز واضح گردد از مشق مرقوم وجود روشن میشود از نور محمدﷺ که کلمه جمعیت و متصود معرفت و توحید معبود چون در تصور اسم الله ذات درآید.

اسم الله چہار حروف است.در وجود چہار حرف دریااند یعنی ہویدا گردد.یکی دریای توکل،دوم دریای ترك،سوم دریای معرفت،چہارم دریای توحید.ہر که درین چہار دریا غوطه خورد فقیر عارف بالله شود.این چنین مراتب ذاکر ضرب قدرت قوت نور الہدیٰ عارف قادری است.ابیات:

کسی را تصور بتاثیر شد که غالب بکونین او میر شد
که روشن تصور به از آفتاب حجابش نماند شود بی حجاب

از غلبات تصور نفس غلام مغلوب تابع فرمانبردار در وجود ہم سخن گردد ومتکلم می شود و بتوجه تصور از شناس نفس از بود نا بود.

قال علیه الصلوة السّلام:مَن عرف نفسه' بالفناء فقد عرف ربّه ای من عرف نفسه بالفناء فقد عرف ربه بالبقاء.

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بلکہ یہ ایک راز ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کا فیض مشاہدہ سے متعلق ہے اور اس میں کوئی ریاضت و مجاہدہ نہیں ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل کسی رنج و زحمات سے نہیں یہ ایک بھرپور خزانہ ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی عطا کسی محنت ظاہری سے نہیں سراسر معرفت و محبت ہی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا راستہ ذکر سے مذکور نہیں بلکہ قرب حضور سے ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی کا راستہ کسی فکری کمال سے نہیں البتہ فنائے نفس سے ہے۔ یہ اولیاء اللہ کے شرف کا راستہ دنیا مردار کے طلب میں نہیں بلکہ توحید دیدار و استغراق فی اللہ ذات میں ہے۔ یہ دعوت کا راستہ نہیں ہے بلکہ اس میں ہمیشہ دیدار شرف محمد ﷺ کی مجلس رہتی ہے۔ اس راہ میں رجعت نہیں جمعیت ہے۔ یہ مقامات ذات کی تفصیلات واضح کرتا ہے۔ ستر مشقوں کے تصور سے نفس کی ناف سے، قلب سے اوپر سر کے دماغ تک فکر و خیال کی انگلی سے لکھے اور ہر کل و جز مخلوق سے آگاہی ہو جائے۔ دیئے گئے نقش وجود سے واضح ہو جاتا ہے جو نور محمد ﷺ سے ہی حاصل ہے۔ کیونکہ کلمہ (طیب) تمام مقصود معرفت و جمعیت و توحید معبود ہے جو تصور اسم اللہ ذات میں داخل ہے۔

عارف قادری ۔ اسم اللہ میں چار حروف ہیں۔ وجود میں چاروں حروف مثل دریا موجود ہیں یعنی ظاہر ہیں۔ ایک دریائے توکل، دوم دریائے ترک، سوم دریائے معرفت، چہارم دریائے توحید، جو کوئی ان چار دریاؤں میں غوطہ زن ہوتا ہے وہ فقیر عارف باللہ ہو جاتا ہے۔ ایسے مراتب ذاکر ضرب قدرت و قوت نور الہدیٰ عارف قادری کو حاصل ہیں۔ ابیات:

جس کسی پر تصور اثر پذیر ہو جاتا ہے وہ دونوں جہان میں امیر ہے

عرفان نفس ۔ تصور سے حاصل شدہ روشنی آفتاب سے بہتر ہے کیونکہ اس سے حجاب نہیں رہتا اور (تمام راز) بے پردہ نظر آتا ہے۔ تصور کے غلبہ سے نفس غلام و مغلوب ہو جاتا ہے فرمانبردار ہو جاتا ہے اور وجود میں ہم سخن ہو کر رہ جاتا ہے ہمکلام ہو جاتا ہے اور تصور کے توجہ سے نفس کی پہچان کر کے اسکی ہستی کے شر کو نابود کر دیتا ہے۔ قال علیہ الصلوۃ والسلام: جس نے اپنے نفس کو فنا کر کے اسے جان لیا اس نے اپنے رب کو جان لیا یعنی جس نے اپنے نفس کو پہچانا فنا کی حالت میں پس اس نے اپنے رب کو بقا میں جان لیا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

واز غلبات تصور قلب قوت قدرت قرب الله یابد واز غلبات تصور روح لذت نور الله یابد و از قید نفس روح خلاص شود واز غلبات تصور سرّ تمامی سرّ اسرار ربانی انوار گونا گون مشاهده پروردگار نماید.واز غلبات تصور لایحتاج صاحب راز بی نیاز گردد.واساس تصور اسم الله زات واسم محمد (رسول الله سرور کائناتﷺ)و تصور کلمه طیبات صاحب تصور را اول دو علم واضح گردد و روشن می شود.علم ظاہر عبادات،معاملات و علم باطن معرفت توحیداست نور ذات مشاہدات،چنانچه العلم علمان علم المعاملة و علم المکاشفة.

دائره مقامات:(ملاحظه شود ص۱۵۲)

کل کشاینده از ہر مشکل،ہر که اینچنین توجه داند عجب باشد از عرش تاتحت الثریٰ زیر وزبر گرداند و این راه بخواندن نیست.مرتبه فقر است که غالب شدن بر ہر ملک ولایت امیر صاحب بست وکشاد مالک الملکی صاحب اختیار.ہر کرا خواہد ملک ولایت بدہد و بنوازد و ہر کرا خواہد ملک بدر کشد و معزول سازد این خدمات بر فقیر اہل ذات،چنانچه باهو فنا فی ہو،از فقیر بترس که ہر گنج دولت و تصرف دز دست ایشان است.باین نقش کامل بکشاید و بنماید.یقین دانید این مقام تاج الانبیاء و اولیاء است:(ملاحظه شود ص۱۵۱)

ہر که تمام عمر یا آنکه یکبار این نقش اسم الله ذات را در وجود با تفکر و تصور مرقوم مشق کند تا روز قیامت اسم الله ذات از ہفت اندام او جدانشود.وچنان عمل دهد که حیات وممات او یکی گردد.وہر که این نقش را داغ منصه بدماغ دہد از سراسر محبت و مشاہده حضوری و مراقبه معراج ملاقات بکشاید و این عملی ست درسینه.این نقش اسم الله ذات تزکیه نفس وتصنیه قلب وتجلیه روح وتجلیه سرّ می شناسد

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لطائف تصور۔ قلب کے تصور کے اثرات سے قرب اللہ کی قدرت وقوت ملتی ہے۔روح کے تصور کے اثرات سے اللہ کے نور کی لذت حاصل ہوتی ہے اور روح نفس کی قید سے آزاد ہو جاتا ہے۔لطیفہ سرّ کے تصورات کے اثرات سے تمام اسرار ربانی کے گونا گوں انوار کا پروردگار مشاہدہ بخشتا ہے۔لایحتاج کے تصور کے اثرات سے سالک صاحب راز بے نیاز ہو جاتا ہے۔تصور اسم اللہ ذات واسم محمد رسول اللہ (سرور کائنات ﷺ) اور تصور کلمہ طیبات سے پہلے دو علم واضح ہوتے ہیں اور روشن۔علم ظاہر میں عبادات و معاملات ہیں۔علم باطن میں معرفت توحید ہے۔جس میں نور ذات کی مشاہدات ہیں۔چنانچہ علم میں علم معاملہ وعلم المکاشفہ کے علوم ہیں۔

دائرہ مقامات (ملاحظہ ہو صفحہ ۱۵۲)

ذات فقیر، باھو۔ یہ تمام عمل ہر مشکل سے باہر نکالتا ہے۔جسے بھی یہ توجہ حاصل رہے تو کوئی عجب نہیں کہ عرش سے تحت الثریٰ تک تصرف میں لائے اور یہ راستہ محض مطالعہ سے نہیں۔ہر ملک ولایت پر غالب ہو جانا، بست وکشاد پر حکم رکھنا اور صاحب اختیار ہونا۔جو کوئی چاہتا ہے کہ مُلک ولایت عطا کرے اور جو چاہے اس سے خارج کرے یا معزول کر دے ایسی خدمات اہل ذات فقیر پر ہیں جیسے کہ باھو فنافی ھو ہے۔تو فقیر سے محتاط ہو جا کیونکہ تمام دولت وتصرف گنج اس کے ہاتھ میں ہے۔اس کامل نقش سے واضح ہو جاتا ہے۔یقین کرلو کہ یہ مقام تاج الانبیاء و اولیاء کا ہے۔(ملاحظہ ہو صفحہ ۱۵۱)

تفکر وتصور۔ جو شخص زندگی بھی یا زندگی میں ایک بار تفکر وتصور کے ساتھ اس نقش اسم اللہ ذات کا دیئے گئے نقش پر مشق کرتا ہے قیامت تک اس کے ہفت اندام سے اسم اللہ ذات جدا نہ ہوگا اور اس عمل سے اسکے لئے زندگی اور موت یکساں ہو جاتے ہیں۔جو شخص اس نقش کو دماغ میں سمالیتا ہے تو تمامی محبت ومشاہدہ حضوری اور مراقبہ بمنزلہ معراج اسے حاصل ہوتا ہے یہ عمل سینہ باطن میں ہے یہ نقش اسم اللہ ذات، تزکیہ نفس، تصفیہ قلب، تجلی روح، تجلی سرّ کی پہچان اور

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عرفان بالیقین، این است:(ملاحظه شود،ص ۱۵۳)

اسم الله اسم اعظم است واسم لله اسم معظم است واسم لهٗ اسم مکرم است واسم هُو عظمة العظیمی،یکبارگی میکند بحضور خد روز اوّل بهٔ مرتبه حضور پُر نور ختم لا رجعت ولا غم درین دایره این است (ملاحظه شود،ص۱۵۳)

هر که خواهد روز اول بمرتبه قطب رسد و یا بمرتبه غوث رسد و هر طبقات از ماه تا ماهی بنظر قدرت الٰہی واضح گردد این نقش است حاضرات اسم الله ذات و اسم محمد رسول اللهﷺ سرور کائنات واز حاضرات کنه کلمه طیبات نقش این است(ملاحظه شود ص۱۵۴)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عرفان بالیقین عطا کرتا ہے۔ (ملاحظہ ہو صفحہ ۱۵۳)

اسم اللہ اسم اعظم ہے اور اسم للہ اسم معظم ہے اور اسم لہٗ اسم مکرم ہے اور اسم ھو عظمۃ العظیمی ہے۔ یکبارگی خدا کے حضور لاتا ہے۔ پہلے روز کو ہی مرتبہ حضوری عطا ہوتا ہے جو پُر نور ہے۔ رجعت نہیں رہتی اور نہ غم۔ دائرہ نقش یوں ہے: (ملاحظہ ہو، صفحہ ۱۵۳)

حاضرات۔ جو کوئی پہلے ہی دن قطب یا غوث کے مراتب پہنچنا چاہتا ہے اور تمام طبقات ماہ تا ماہی اسے نظر قدرت سے واضح ہو جاتے ہیں اس کے لئے یہ نقش حاضرات اسم اللہ ذات و اسم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سرور کائنات اور حاضرات کنہ کلمہ طیبات سے مرقوم ہے۔ (ملاحظہ ہو، صفحہ ۱۵۴)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

این مراقبه از تصور اسم لله است.سوم مراقبه معراج صلوٰت از دل بکشاید،مشاهده ذکر جاری ذوق بخش فرحت تمام انگیزد و وجود می ریزد و ہر موی زبان کشاید بنام "یاالٰہ".این مراقبه از تصور اسم "له" است.مراقبه چهار میم مراقبه مجموع الوجود که ہفت اندام از سر تا قدم تمام در مشاہده نور نوادر بر نفس شیطان غالب قادر تا آنگه بهر مجلس انبیاء و اولیاء صاحب مراقبه ملاقات نکند بیرون نبرآید اگرچه در باطن مراقبه بگذردہفتاد سال و در نظر مردم پوشیده طرفه زد بلکه مقدار سخن قال این مراقبه صاحب ہفت اندام تمام است بلکه از ہر یک اندام وقت مراقبه ہفتاد ہزار صورت از ہر اندام صورت نور بذکر الله مذکور می برآید وچون صاحب مراقبه با خبر شود ہر یک صورت نور باز در جُسه در آید.بعضی این مراقبه را صاحب مراقبه میدانند و بعضی نمیدانند،این مراقبه از تصور اسم "هو" است و از اسم "هو" چهار ذکر منتهی کشاید که آنرا محض حضور غرق نور گویند.اوّل ذکر حامل حاصل شود از مرشد کامل؛دوم ذکر سلطانی،برآید از ہوای نفسانی،برسد درلاہوت لامکانی،سوم ذکر قربانی،خلاص شود از خطرات شیطانی،چهارم ذکر خفی که دوام حاضر مجلس نبی صلوٰت الله علیه.ہر که این ذکر ندارد،مراقبه او مردود و طلب او مردار دنیا با خطرات است،دل سیاه ہر گز نیابد اہل دنیا قرب الله اگرچه باشد در دنیا مراتب غروجاه صاحب روضه خانقاه.کسی را که نظر بر ملک آخرت عظیم است فارغ از نفس دنیا شیطان رجیم است که آن صاحب وصف کریم الله بس ماسوی الله ہوس.مراتب صاحب مراقبه مراتب عظیم ہدایت الله صراط المستقیم راه محمدیﷺ باطن قدیم.

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

یہ اسم اللہ کے مراقبہ میں مضمر ہے۔ مراقبہ کی میم میں تیسری چیز معراج صلوٰت ہے جو دل سے نمایاں ہوتی ہے۔ مشاہدہ ذکر جاری ذوق بخش ہے اور تمامی فرحت بخش ہے جو وجود میں اٹھتی ہے اور ہر بال میں زبان لاتی ہے بنام ''یا اللہ''۔ یہ مراقبہ تصور اسم ''لہٗ'' سے ہوتا ہے۔ مراقبہ کی میم میں چوتھی چیز مجموع الوجود ہے جس سے ساتوں اندام سر سے قدم تک تمام مشاہدہ نور میں ہوتے ہیں جو نفس شیطان پر غالب و قادر ہو جاتا ہے حتیٰ کہ انبیاء اور اولیاء کی ہر مجلس میں صاحب مراقبہ جب تک ملاقات نہ کر لے باہر نہیں نکلتا چاہے باطن میں مراقبہ پر ستر سال بھی چاہے لگ جائیں۔ وہ لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ پلک جھپکنے میں بلکہ یوں سمجھیں کہ اس صاحب مراقبہ کی گفتار پورے ہفت اندام میں تمام ہو چکی ہوتی ہے بلکہ ہر اندام سے مراقبہ کے وقت ستر ہزار صورتیں ظاہر ہوں جیسے صورت نور ذکر اللہ سے برآمد ہوتی ہے اور جب صاحب مراقبہ باخبر ہو جاتا ہے تو ہر ایک صورت نور پھر سے جسم میں داخل ہو جاتی ہے۔ اس مراقبہ کو بعض صاحب مراقبہ سمجھتے ہیں اور بعض نہیں جانتے۔ یہ مراقبہ تصور اسم ''ھوٗ'' سے ہے۔ اسم ''ھوٗ'' سے چار ذکر ظاہر ہوتے ہیں جنہیں حضور غرق نور کہتے ہیں۔ اوّل ذکر حامل ہے جو مرشد کامل سے حاصل ہوتا ہے۔ دوم ذکر سلطانی ہے جو نفسانی خواہشات سے پاک ہوتا ہے اور لاھوت لامکان کو رسائی کرتا ہے۔ سوم ذکر قربانی ہے جو خطرات شیطانی سے آزاد ہو جاتا ہے۔ چہارم ذکر خفی ہے جو ہمیشہ مجلس نبی صلوٰت اللہ علیہ میں حاضر ہوتا ہے۔ جس کو یہ ذکر حاصل نہیں ہوتا اس کا مراقبہ مردود ہو جاتا ہے اور اس کی طلب دنیائے مردار کے خطرات میں ہوتی ہے۔ سیاہ دل ہرگز اہل دنیا ہونے پر قرب اللہ نہیں پاتا اگرچہ دنیا میں اسے عزوجان کے مراتب بھی اسے ہوں وہ صاحب روضہ و خانقاہ بھی چاہے ہو۔ جس کسی کو آخرت کے عظیم ملک پر نظر ہے وہ دنیا و شیطان رجیم سے نفس کو پاک رکھتا ہے وہ صاحب وصف کریم ہے اللہ بس موسوی اللہ ہوس۔ صاحب مراقبہ کے مراتب عظیم مقامات اللہ کی ہدایت صراط المستقیم سے ہے جس میں راہ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم قدیم باطن کے ساتھ ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مراقبه بر صاحب مراقبه ہر گز اثبات نگردد بجز آورد برد معه تصور اسم الله ذات.مراقبه خاص الخاص اہل اساس مراقبه اسم الله ذات صحیح با ذکر فکر و تسبیح.صاحب مراقبه آنچه در باطن بخواب مشاهده به بیند معرفت الله مجلس محمدیﷺ و بمجلس انبیاء و اولیاء الله ملاقات کند. ہر که از مراقبه این دومراتب گواه ندارد: مراقبه آن غلط است واز مراقبه راه ندارد ومراقبه نگهبان حافظ از نفس شیطان خطرات دنیا پریشان منزل به منزل مقام بمقام میرساند بغرق الله مجلس محمد رسول اللهﷺ.اینچنین صاحب مراقبه از طریق تحقیق است،ہر وقت که خواہد ملازم حضور . مراقبه عارف بالله ختم است خاتم بالخیر مبارك باد و باطن معمور آباد.

بدانکه سه چیز پوشیده نماند،اگر کسی در پرده ہزاران ہزار به پیچد،یکی آفتاب دوم مشک معطر دین محمدیﷺ،سوم معرفت الاالله، عارف بالله.اگر شخصی در مراقبه یا در خواب در بہشت دراید،طعام وی خورد و آب درجوئی وی نوشد،تماشای حور قصور کند،چون از خواب و مراقبه براید تمام عمر اورا احتیاج اکل و شرب نباشد،گرسنگی و تشنگی از وجود او برخیزد و خواب در چشم ہمه عمر نیاید اگرچه از برای چشم خواب نماز بماند و با یک وضو تمام عمر بگزرد و توفیق طاعت در وجود چنان پیدا گردد که شب وروز سر از سجده فارغ نباشد.روز بروز فربه گردد و آنچه اکل و شرب ظاہر از ملامت و پوشیدگی خلق مردم تابستان وزمستان یکی گردد، از گرمی و سردی آنرالذت آید.این نیز کمینه و کمتر درویش فقیر،آنرا ازین مراتب شرم و حیا آید بعید است از فقر محمدیﷺ.این نیز از نفس و ہواست.انتہاآنست که در مراقبه یا در خواب لقاء رب العالمین مشرف

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

صاحب مراقبہ پر مراقبہ ہرگز درست نہیں بیٹھتا جب تک اس پر کیفیات (روحانی) کا نزول تصور اسم اللہ ذات سے نہیں ہوتا۔ اہل اساس کا خاص الخاص مراقبہ اسم اللہ ذات ذکر فکر و تسبیح سے صحیح ہے۔ مراقبہ جو کچھ باطن میں خواب کی حالت میں دیکھتا ہے اللہ تعالیٰ کی معرفت مجلس محمدی ﷺ اور مجلس انبیاء و اولیاء اللہ سے ملاقات کرتا ہے جس کسی کو مراقبہ میں یہ دو گواہ حاصل نہیں رہتے اس کا مراقبہ غلط رہتا ہے، اسے مراقبہ کا طریقہ حاصل نہیں ہے۔ مراقبہ نفس شیطان اور وساوس دنیا پریشان سے حفاظت کرتا ہے۔ راقب کو منزل بہ منزل مقام بہ مقام پہنچاتا ہے یعنی استغراق اللہ اور مجلس محمد ﷺ کو پہنچاتا ہے۔ ایسا صاحب مراقبہ پوری تحقیق سے ہی ہے وہ جب بھی چاہتا ہے حضور ﷺ کی مجلس میں جاتا ہے۔ عارف باللہ کا مراقبہ اسی پر مکمل ہے یہ خاتم بالخیر مبارک ہو اور باطن معمور۔

سمجھ لیں کہ تین چیزیں چھپی نہیں رہتیں اگرچہ کوئی انہیں ہزار پردوں میں رکھے۔ ایک آفتاب دوسرا مشک معطر دین محمدی ﷺ اور تیسرا معرفت الا اللہ عارف باللہ۔ اگر کوئی شخص مراقبہ یا خواب میں بہشت داخل ہوتا ہے وہاں کھانا کھاتا ہے، وہاں کی ندی میں پانی پیتا ہے، حور و قصور ملاحظہ کرتا ہے تو وہ جب خواب یا مراقبہ سے باہر نکلتا ہے تو اسے زندگی بھر کھانے پینے کی حاجت نہیں رہتی۔ بھوک اور پیاس اس کے وجود سے ختم ہو جاتا ہے۔ نینداس کی آنکھوں میں عمر بھر نہیں رہتی۔ اگرچہ اس کی چشم خواب میں نماز قائم رہ جاتی ہے اور ایک ہی وضو میں تمام عمر گزر جاتی ہے اور اطاعت کی توفیق اس کے وجود میں ایسی پیدا ہو جاتی ہے کہ دن رات سر سجدہ سے فارغ ہی نہیں ہوتا وہ روز بروز فربہ (صحت میں) رہتا ہے اور جو کچھ کھانا پینا وہ لوگوں کی ملامت سے اور اوڑھنا اس کا گرمی و سردی میں ہوتا ہے یکساں ہی ہوتا ہے گرمی اور سردی میں وہ محفوظ رہتا ہے۔ یہ بھی ایک ادنیٰ اور کم مرتبہ کا درویش فقیر ہوتا ہے جسے ان مراتب سے شرم و حیاء آتی ہے وہ فقر محمدی ﷺ سے دور ہے۔ یہ بھی نفس و ہوا میں ہے۔ (فقر میں) انتہا تو اس میں ہے کہ مراقبہ یا خواب میں رب العالمین کا لقا ہو جائے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

شود که ظاهر مثل بسته نتواند در وجود او از توحید معرفت الله و تصور اسم الله ذات محبت طلب از ہر یکی چنان آتش پیدا گردد جلالیت و ضرب شب و روز در عتاب نفس قہر و غضب برتن لباس شریعت پوشد و در شریعت بکوشد و میخواند، ''تفکر وافی نعمائه ولا تفکر وفی ذاته'' نعمت عظمیٰ معرفت و توحید است۔فکر نکند در جسم و جوہر صورت الله که بمثل و بیمثال است و ہمیشه اعضاء ہیزم بوجود مثل تنور،دوام آتش ذکر چنان که آتش ہیزم خشک را و اگر ذره ازین آتش جلالیت حضوری بر زمین و آسمان نظر کند ہمه سوخته گردد۔ آفرین بُعد ہر آنکه میسوزد و دم نزند ہرگز ازین آتش خلاص نه گردد، تا روز قیامت ازین ریاضت ہیچ ریاضت سخت تر نباشد۔بعضی درین مرتبه کافر و مشرك گردند،بعضی دیوانه و مجنون و مجذوب ہر که باربردارد،لباس شریعت بپوشد با خبر و ہوشیار باشد وخلق را نیازارد و مجذوب ہزاران ہزار درین آتش سوخته۔ازہزاران کس برحمت آب معرفت الله سرد شود وبمراتب محبوب برسد۔این قال من برحال من۔ الله بس ماسوی الله ہوس۔دانی که ہر طبقات آسمان و زمین بی ستون استاده است از آداب اسم الله ذات تا روز قیامت متوجه باسم الله باشد و آنچه فی السمٰوات والارض تسبیح اسم الله خواند سَبَّحَ لِلّٰهِ ما فی السمٰوات والارض وهوالعزیز الحکیم ودیگر آیه انا عرضنا الامانة علی السمٰوات والارض والجبال فابین ان یحملنہا واشفقن منہا و حملہا الانسان انه کان ظلوماً جہولاً۔

احوالات خواب و مراقبه یک طریق دارند و مراقب از خواب غالب تر است۔به آواز غوغه بلند صاحب خواب بیدار گردد و کسی را که مراقبه غالب آید و در مقام مشاهدات بوحدانیت ذات نور حضور غرق کند

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

تا کہ ظاہر میں وہ آزاد ہو۔اس کے وجود میں معرفت توحید اللہ سے وتصور اسم اللہ ذات سے محبت اور طلب ایسی آتش پیدا کر دے کہ جلالیت اور فکر کی ضرب دن رات نفس کے لئے عتاب قہر و غضب رہے۔وہ جسم پر لباس شریعت پہنے ہو اور شریعت میں ہی کوشاں ہو اور ''اس کی نعمتوں پر غور وفکر کرو نہ کہ اس کی ذات پر''۔باعث علم وعمل ہو۔عظیم نعمت معرفت و توحید ہے۔وہ اللہ تعالیٰ کی صورت اس کے جوہر اور جسم پر نہ سوچے کیونکہ وہ تو بیمثل اور بیمثال ہے۔اور ہمیشہ لکڑی کی طرح اس کے اعضاء اور تنور کی طرح اس کا وجود جس میں ذکر کی آتش جاری رہتی ہے وہاں جلنے کا عمل اس طرح رہتا ہے جیسے خشک لکڑی کا آگ میں ہوتا ہے۔اس جلالیت حضوری کی آگ کا ایک ذرہ اگر زمین و آسمان پر اثر کر لے تو سب کچھ جل جائے۔آفرین ہو اس پر جو جلتا رہتا ہے اور دم نہیں مارتا۔وہ اس آگ سے ہرگز الگ نہیں ہوتا حتیٰ کہ قیامت تک۔اس ریاضت سے زیادہ کوئی سخت ریاضت نہیں ہوتی۔بعض لوگ اس مرتبہ پر آکر کافر و مشرک ہو جاتے ہیں۔بعض دیوانہ مجذوب و مجنون ہو جاتے ہیں۔جو کوئی (معرفت کا) بار اٹھاتا ہے شریعت کا لباس پہنتا ہے، باخبر و ہوشیار رہتا ہے وہ مخلوق کو تکلیف نہیں پہنچاتا۔ہزاروں مجذوب اس آگ میں جل جاتے ہیں۔ہزاروں میں کوئی ایک آب رحمت اللہ سے ٹھنڈک پاتا ہے اور محبوب کے مرتبہ کو پہنچتا ہے۔میں جو کچھ کہہ رہا ہوں اپنے حال کے مطابق کہہ رہا ہوں۔اللہ بس ماسویٰ اللہ ہوس۔تو جانتا ہے کہ آسمان و زمین کا ہر طبقہ بغیر ستون کے کھڑا ہے۔اسم اللہ ذات کے آداب و قرینہ میں قیامت تک وہ اسم اللہ کی توجہ میں رہتا ہے اور جو کچھ آسمان و زمین میں ہے اسم اللہ کی تسبیح پڑھتا ہے۔تسبیح کرتا ہے اللہ کی جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور وہ ہے زبردست حکمت والا (الحدید ۵۷:۱) اور دوسری آیۃ: بیشک ہم نے امانت حوالے کی آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کو تو انکار کیا انہوں نے اس کو اٹھانے سے اور ڈر گئے اس سے اور اٹھا لیا اس کو انسان نے۔بیشک وہ تھا بڑا ظالم، جاہل (الاحزاب ۳۳:۷۲) خواب و مراقبہ کے احوال ایک جیسے ہوتے ہیں۔مراقبہ خواب سے زیادہ موثر ہے۔شور و غوغا سے سویا ہوا بیدار ہو جاتا ہے اور جو شخص مراقبہ کے اثر میں ہوتا ہے اور وحدانیت ذات کے نور و حضور

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

پس اگر درانحال صاحب مراقبه را سرازتن جدا کنند ہرگز خبرندارد۔پس معلوم شد که مراقبه مثل ممات است که ممات مراقبه باجواب صواب شعور است۔مراقبه معرفت ازالله مراتب عارفان را بنور سرافرازی رضی الله عنهم و رضواعنه از یاری خدا راضی است۔

قوله تعالیٰ:ارجعی الیٰ ربک راضیةً مرضیةً٥فادخُلی فی عبادی٥ وادخلی جنتی٥

مراقبه محرم اسرار مولیٰ است۔صاحب مراقبه را بیداری خواب و درخواب ہوشیاری است و بجز مشاہده موسوی الله دیدن استغفار۔ مراتب مراقبه محبت معرفت ملاقات مجلس محمدیﷺ نصیب محبان محققان است از مراتب مراقبه مرده دل مردود و محروم۔مراقبه مومنان را دوام بحضوری محمد استﷺ معراج است الصلوة معراج المومنین ولا صلوة الا بحضور القلب۔مراقبه و معرفت عارف بالله را ہر دو بال و پراست که دوام بر معرفت مولی نظر است۔واقسام مراقبه بسیار است۔المطلب آنکه چون صاحب اشتغال الله است و استغراق متوجه بتصور اسم الله ذات چشم پوشیده بمراقبه سربجیب درمیان ہر دو زانو نہد تصور اسم الله ذات سر باطن بآخرت چنان پرد از جسه دارالفناء باجسّه دارالبقاء گوئیکه مرده از جان بیجان و در مراتب در آمد عین العیان سواد سویدا ازلی بروحانیت ہویدا گشت واز احوالات از اسم اللّٰه ذات پیدا شد صاحب استغراق جان کندن تلخی و بعد گوئی مرد۔در آن وقت غاسل پیدا شد،غسل داد و مردم جمع شده نماز جنازه خواند بعد ازان در دماغ استخوانی است که نام او ولیت الابن است و استخوان الا بیض نیز گویند وسیع اززمین وآسمان،وسعت او روحانی را درآن آورده ہفتاد ہزار جواب سوال فرشتگان ادانمود۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

میں مشاہدہ میں ہونا ہے اس کا اگر سر بھی تن سے جدا کر دیا جائے اسے خبر تک نہ ہوگی۔ پس معلوم ہوا کہ مراقبہ موت کی طرح ہے کہ موت ایسا مراقبہ ہے جس میں شعور جواب وصواب میں ہوتا ہے۔ مراقبہ اللہ کی معرفت سے عارفوں کے مراتب کو نور سے سرفراز کرتا ہے اللہ ان سے اور وہ اللہ سے راضی وہ خدا کی محبت میں راضی ہیں۔ فرمان الٰہی ہے: (اے نفس مطمئنہ) لوٹ اپنے رب کی طرف تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی پھر شامل ہو جا میرے خاص بندوں میں اور داخل ہو جا میری جنت میں۔ (الفجر ۸۹: ۳۰)

مراقبہ خدا کے اسرار کا محرم ہے۔ صاحب مراقبہ کے لئے بیداری خواب اور خواب میں بیداری ہے۔ وہ اللہ کے بغیر کسی مشاہدہ پر استغفار کہتے ہیں۔ مراقبہ کے مراتب محبت و معرفت اور مجلس محمدی ﷺ میں ملاقات کرنے والے محبّ و محقق ہیں۔ مردہ دل اس سے مردود و محروم ہیں۔ مراقبہ سے مومن ہمیشہ محمد ﷺ کی حضوری میں معراج پاتے ہیں۔ حدیث: نماز مومن کی معراج ہے اور کوئی نماز حضور قلب کے بغیر نہیں ہوتی۔ مراقبہ اور معرفت عارف باللہ کے لئے بال و پر ہیں جس سے ہمیشہ خدا کی معرفت پر انکی نظر رہتی ہے۔ مراقبہ کے اقسام تو بہت ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ جب کوئی اللہ کے خیال و تصور اسم اللہ ذات میں آنکھیں بند کئے مراقبہ میں سر جھکائے دونوں زانوؤں میں رکھے ہوئے ہو تو تصور اسم اللہ ذات باطن میں اس حد تک محو پرواز کرتا ہے کہ یہ جسم جو دار الفناء ہے اس سے دار البقاء کا جسم (پیدا ہو جائے) یعنی مردہ ایک بے روح جسم میں روح والا ہو جائے اور مراتب میں آجائے اسکی روحانیت پر نقش ظاہر ہو جائے اور اسم اللہ ذات سے کیفیات رونما ہوں صاحب استغراق جان دینے کی حالت میں اور جیسے مر جانے کے حال میں ہو۔ اس وقت غسل دینے والا آجاتا ہے غسل دیتا ہے لوگ جمع ہوتے ہیں نماز جنازہ ہوتی ہے۔ اس کے بعد دماغ میں ایک ھڈی ہوتی ہے جس کا نام ولیت الابن ہے جسے استخوان الابیض بھی کہتے ہیں جو زمین و آسمان سے زیادہ کشادہ ہے اسکی وسعت روحانی کو وہاں لاتی ہے وہ فرشتوں کے ستر ہزار جواب سوال دیتا ہے

Digitized By eGangotri
Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بعد ازان در قبر درآوردند رسید بمقام لحد فراخ از زمین و آسمان وسیع بیحد درآن فرشته منکرو نکیر بنشاندند.آنچه جواب سوال منکر نکیر پرسیدند ازان خلاص یافت بعدہ' منکر نکیر گفتش "نُم فی النّوم کنوم العروس"واز نوم یک فرشته رومان نام پیداشد و بیدار ساختش و انگشت را قلم وتف سیاہی ودہن دوات وکفن کاغذ اعمال نیکی و بدی بر کفن دستخط نویسانید و اعمال مرقومه را مثل تعویز در گلو انداخته غائب شد ودر افتادگی قبر ہزاران ہزار سالہا وقرون ہا بی شمار گزشته بعد ازان آواز صور اسرافیلؑ بگوش رسیده زود مثل نبات گیاه مرده از زمین بیرون آمده ہژده ہزار عالم بحساب عرصه گاه قیامت حاضر شد و اعمالنامه بدست داده وزن اعمال بتر ازونہاده از پلصراط گذشته "فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی" داخل بہشت شود و ساغر شرابا طہورا از دست محمدﷺ نوشید.وقت نوشیدن کلمه طیب خواند لا اله الاالله محمد رسول اللهﷺ و متوجه بحق پانصد سال برکوع وپانصد سال بسجود،بعد ازان سجده برآمده ہم صحبت محمد رسول اللهﷺ بصف عقب اصحاب نبی الله مشرف بدیدار رب العالمین گشت،چون این مراتب انتہا اشرف المشرفین لقاء رب العالمین وازطریق تحقیق دید از بیہوشی باز بہوش آمد.صورت لیس کمثله شی بی مثل و بی مثال غیر مخلوق را که مثل بستن نتواند،پس ہر وقت که غرق متوجه باطن شود مشرف دیدار لذات ذات ہیچ هال از دیدار و مشاہده تجلیات چشم دریک لحظه و لمعه باز نه ایستد اگرچه ظاہر ہم سخن بامردم عوام در باطن حضور مدام.آنست مراتب "موتواقبل ان تموتوا"واصل عارفان بالله"اذا اتم الفقر فهوالله".تمام اینچنین است مراتب برکت آیات کلام الله و شریعت محمدرسول اللهﷺ.

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

پھراسے قبر میں لاتے ہیں اس کی قبر زمین وآسمان سے زیادہ وسیع ہوتی ہے وہاں منکر نکیر فرشتہ لایا جاتا ہے ان کے سوال وجواب سے خلاصی پاتا ہے منکر نکیر کہتے ہیں ''سوجاؤ جیسے دلہن سوئے''۔ اس نیند سے ایک فرشتہ رومان پیدا ہوتا ہے جو اسے بیدار کرتا ہے، انگلی کو قلم، لب کو سیاہی منہ کو دوات اور کفن کو اعمال کا کاغذ کر کے اس پر نیکی و بدی لکھی جاتی ہے ان اعمال کو تعویذ کی طرح گلے میں ڈال کر غائب ہو جاتا ہے۔ قبر کے اس ورود میں ہزاروں سال بلکہ ہزاروں قرن گزر جاتے ہیں۔ اس کے بعد صور اسرافیلؑ سنی جاتی ہے پھر جلدی سے مردہ زمین سے سبزے کی طرح نمودار ہو جاتا ہے۔ حشر کے میدان میں اٹھارہ ہزار عالم حاضر ہو جاتے ہیں اور اعمال نامہ ہاتھوں میں لئے اعمال کو ترازو میں وزن کئے پلصراط سے گزرتے ہیں۔ فرمان الٰہی: میرے بندوں میں آجاؤ تو جنت میں داخل ہو جاؤ (الفجر ۸۹:۳۰) کے مصداق بہشت میں داخل ہوتے ہیں اور شراب طہور کا جام دست مبارک محمد رسول اللہ ﷺ سے نوش کرتے ہیں۔ اس شرب کے موقعہ کلمہ طیب لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ پڑھتے ہیں اور حق سے متوجہ ہوتے ہوئے پانچ سو سال رکوع اور پانچ سو سال سجود میں آجاتے ہیں پھر سر اٹھاتے ہوئے محمد رسول اللہ ﷺ کی صحبت میں، اللہ کے نبی کے اصحاب کے پیچھے دیدار رب العالمین میں شرف یاب ہو جاتے ہیں۔ جب یہ رب العالمین کے دیدار میں بلند ترین شرف کے مراتب اور دیدار کی تحقیق میں محویت سے دوبارہ ہوش میں آتا ہے تو وہ صورت جو بیمثل و مثال ہے اور کوئی شے بھی اس جیسی نہیں، وہ غیر مخلوق جو ہُوا (اسکی تجلی) چھپائی بھی نہیں جا سکتی پس (سالک) جب بھی باطن میں متوجہ ہوتا ہے تو اسکی ذات کے دیدار میں لطف یاب ہوتا ہے اور وہ کسی صورت میں اسکے دیدار و مشاہدہ سے ایک پلک جھپکنے کے لئے آنکھ بند نہیں کرتا۔ اگرچہ ظاہراً وہ لوگوں کے ساتھ ہمکلام ہوتا ہے مگر باطن میں اسی کے حضور میں ہوتا ہے۔ وہی تو ''مرنے سے پہلے مرجاؤ'' کے مراتب، جو واصل عارفان باللہ'' جب فقر تمام ہوا تو وہ خود اللہ ہی ہے'' (کا مقام ہے)۔ آیات کلام اللہ اور شریعت محمد رسول اللہ ﷺ کے اسی طرح برکات ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قال النبیﷺ:من عرف ربه فقد کلّ لسانه وقوله تعالیٰ من کان فی هٰذہٖ اعمیٰ فهُوَ فی الآخرۃِ اعمیٰ۔ این مراتب اہل علما است۔آن علماء که عامل است دست بیعت کرده طالب فقر است۔بیت:

خندۂ برسینه صافان میکنی ہوشیار باش

ہر که بر آئینه خنددریش خندی خود کند

قال علیه الصلوة والسلام:سیّدالقوم خادم الفقراء

پس دگری چه باشد که باایشان دمزند در ہر دو جهان خراب و پریشان شود۔درمیان خداوبنده پرده پیازی است،اگر بیای در باز است اگر نیائی حق بی نیاز است۔بنده بخواست خود پیدانشده،ہرکار و خواہش او بموافق خواست بنده نباشد،"فعل الحکیم لایخلواعن الحکمة" پس بہتر آنست که کار خود رابخداسپارد وخود رادرمیان نیارد،

قوله تعالیٰ: و افوض امری الی الله ان الله بصیر بالعباد.

بدانکه خدا عز اسمه بی مثل و بیمثال است الله حیی قیوم واحد ہستی خود را بر صورت خود پرستی که صورت خدای تعالیٰ غیر مخلوق است۔ہر که در خواب یاازخواب غالب بمراقبه به بیند بدیدن مجذوب شود،اگر بیدار شود ہوشیار گردد از نور توحید ربوبیت۔رویت در وجود چنان آتش گرمی پیدا شود که سوخته بمیرد یا آنکه برزبان مہر سکوت شودوکل لسانه یا آنکه شب وروز سر از سجده نبردارد۔برتن لباس شریعت پوشد ودر شریعت بکوشد و صورت بیمثل را که مثل بسته نتواند در آنوقت مشرف مشاہده حضوری چندان نعمت الله جلشانه‘ حاصل شود۔عارف بالله واصل را که در شرح ووہم نگنجد این مراتب نیز از حاضرات اسم الله ذات و کلمه طیبات میکشاید لا اله الاالله محمد رسول اللهﷺ.

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

نبی علیہ وسلم صلی اللہ نے فرمایا: جس نے رب کو پہچانا اس کی زبان گنگ ہوگئی۔اور فرمان باری تعالیٰ ہے: جو کوئی یہاں اندھا رہا تو وہ آخرت میں بھی اندھا رہا (الاسراء ۷۲:۱۷) یہ علماء کے مراتب ہیں وہ علماء جو عامل ہوئے دست بیعت کی، طالب فقر ہیں۔بیت:

تو صاف دل لوگوں کا مذاق اڑاتا ہے خیال رکھ

جو کوئی شیشے کے سامنے ہنستا ہے اپنا ہی تو مذاق اڑاتا ہے

فرمان رسول علیہ وسلم صلی اللہ ہے: قوم کا سردار فقرا کا خادم ہوتا ہے۔

پس اور کون ہوسکتا ہے جو ان کے سامنے دم مارے وہ دونوں جہان میں خراب و پریشان ہوتا ہے۔ خدا اور بندہ کے درمیان پیاز جیسا پردہ ہے، تو اگر آنا چاہتا ہے تو دروازہ کھلا ہے اور اگر تو نہیں آتا تو حق تعالیٰ بے نیاز ہے۔انسان اپنی مرضی سے تو پیدا نہیں ہوا۔اسی طرح اسکی ہر خواہش اور ہر کام اسکی مرضی کے مطابق نہیں ہوتا۔''اس حکیم کے کام حکمت سے خالی نہیں''۔پس بہتر یہ ہے کہ اپنا کام خدا کے سپرد کردے اور اپنے کو درمیان نہ لائے۔اللہ کا فرمان ہے: اور سپرد کرتا ہوں اپنا معاملہ اللہ کے بیشک اللہ نگاہ رکھنے والا ہے اپنے بندوں پر (المومن ۴۰:۴۴) جان لے کہ وہ رب العزت بیمثل و بے مثال ہے۔اللہ حی وقیوم واحد ہے تو اپنی ہستی کو اپنی صورت میں دیکھتا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی صورت تو غیر مخلوق ہے۔جو کوئی خواب میں یا خواب سے بھی زیادہ موثر مراقبہ دیدار حاصل کرتا ہے اور دیکھتے ہی مجذوب ہو جاتا ہے تو بیدار ہونے پر نور تو حید ربوبیت سے ہوش میں آجاتا ہے۔وجود میں دیدار سے ایسی آتشیں گرمی پیدا ہو جاتی ہے کہ اس کی جلن سے موت واقع ہو جاتی ہے اور یا اسکی زبان پر مہر سکوت طاری ہو جاتا ہے اور زبان گنگ ہو جاتی ہے اور یا وہ دن رات اپنا سر سجدہ سے نہیں اٹھاتا۔وہ شریعت کا لباس زیب تن کر لیتا ہے اور شریعت میں ہی کوشاں ہو جاتا ہے اور اس بیمثل کی صورت کو جو چھپ نہیں سکتی سے اس وقت مشرف ہو کر نعمت خداوندی حاصل کر لیتا ہے۔عارف باللہ صاحب وصال جسکی وضاحت نہیں کی جاسکتی اس کے یہ مراتب بھی اسم اللہ ذات وکلمہ طیبات سے ظاہر ہوتے ہیں۔لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علیہ وسلم صلی اللہ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

طریقه کلمه طیب تحقیق است ،پس معلوم شد که آواز نفس و مقام نفس وسوال نفس و احوال نفس،دیگر آواز قلب وراز قلب و سوال قلب احوال قلب دیگر است.آواز روح:مقام روح،سوال روح،احوال روح دیگر است.نفس را آواز علم دنیا است و مقام اوہوا،وقلب را آواز ذکر است و علم او محبت الہٰی و شوق،مقام او باطن صفا است و آواز روح کلام الله،نص وحدیث.مقام روح جمعیت علم علوم.ہر یک طایفه را از ہر یک مقام باید کرد معلوم که این اہل نفس است واین اہل قلب است و اہل روح،الله بس ماسوىٰ الله ہوس.

۞۞۞

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Advocate Showkat

کلمہ طیب کا عمل بھی تحقیق سے ہے۔پس نفس کی آواز، مقام، سوال اور اس کا احوال معلوم ہو جاتا ہے اور قلب کی آواز، راز، سوال اور احوال اور چیز ہے۔اسی طرح روح کی آواز، مقام، سوال اور احوال اور چیز ہے۔نفس کی آواز علم دنیا کے لئے ہے اور اس کا مقام خواہشات ہیں۔قلب کی آواز ذکر ہے اور اس کا علم محبت الٰہی وشوق ہے۔اس کا مقام باطن صفا ہے اور آواز روح کلام اللہ، نص حدیث ہے۔مقام روح جمعیت علم علوم ہے۔ ہر ایک گروہ کو اپنے مقام سے معلوم کیا جاتا ہے کہ یہ اہل نفس اور یہ اہل قلب ہے اور یہ اہل روح ہے۔اللہ بس ماسویٰ اللہ ہوس۔

۞۞۞

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

باب چهارم:

در بیان فنا فی الشیخ و فنا فی اسم محمدﷺوفنا فی الله

مریدان را سه مرتبه است.اول مرتبه فنا فی الشیخ چون صورت شیخ در تصور در آیدہر طرف که نظر کند مراتب تصرف شیخ مینماید.دوم مرتبه فنا فی اسم محمدﷺ چون صورت اسم محمدﷺ در تصور در آید آنچه لاسوی الله است ازان جملگی برآید.ہر طرف که بنگرد مجلس محمدیﷺ رونماید.سوم مرتبه فنا فی الله،چون تصور اسم الله بگیرد،نفس مطلق بمیرد و ہر طرف که بیند نظر انوار تجلی بیشمار اسم الله یاالله مشرف شود،آنرا لامکان گویند.الله تعالیٰ را بمقام و مکان تشبیه دادن موجب شرك وکفر است.

بدانکه مراتب قرب سه قسم است بسه تصور،تصور فنا فی الشیخ و تصور فنا فی اسم محمدﷺ و فنا فی اسم الله ذات.بدانکه کل مخلوقات از نور محمدﷺ است و نور محمدﷺ از نور الله است. مرشدیکه روز اول صورت نور طالب بصورت نور حضور محمدﷺ صورت نور طالب را بغرق نور وحدانیت دریای ربوبیت نسازد آنرا مرشد نتوان گفت که روز اول طالب را از تصور اسم الله نفس تزکیه نور و قلب تصفیه نور و روح تجلیه مقدسه ونور سر تجلیه نور ہر چہار نور مجموعه یکی گردد و رجوع باصل خود کند،"کُل شیء یَرجعُ الیٰ اصلِه"وابتدای راه حضوری فنافی الشیخ است متوسط راه حضوری فنا فی محمد استﷺ،ہر که اقدام از شریعت نبوی و قدم از امر معروف نص و حدیث بیرون کشد آن مردود خبیث است وانتہا راه حضوری فنا فی الله.بدان و آگاه باش چون طالب مبتدی اسم الله ذات در تصور تصرف آورد و نقش اسم الله بر دل ساکن منقش گشت و طالبِ متوجه بدل شد پس گرددل یک شعله نار پیدا شود مثل نور وطالب میداند.

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

باب چہارم: فنافی الشیخ ،فنافی اسم محمد ﷺ وفنافی اللہ

مریدین کے تین مراتب ہیں۔ پہلا مرتبہ فنافی الشیخ کا ہے جب شیخ کی صورت تصور میں آئے وہ جس طرف بھی دیکھتا ہے اسے اپنے شیخ کے مراتب کے تصرفات دکھائی دیتے ہیں۔ دوم مرتبہ فنافی اسم محمد ﷺ کا ہے جب صورت اسم محمد ﷺ تصور میں آئے تو جو کچھ بھی غیر اللہ ہے اس کے بغیر اسے سب نظر آتا ہے جدھر دیکھتا ہے مجلس محمدی ﷺ ظاہر ہوتی ہے۔ سوم مرتبہ فنافی اللہ کا ہے وہ جب اسم اللہ کا تصور کرتا ہے اس کا نفس مکمل ختم ہو جاتا ہے اور جدھر دیکھتا ہے اسم اللہ اور یا اللہ کے انوار متجلی ہوتے ہیں اسے لامکان کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو کسی مقام ومکان سے تشبیہ دینا شرک اور کفر ہے۔

قرب۔ جان لیں کہ قرب کی تین قسمیں ہیں جن کا تعلق تین تصورات، فنافی الشیخ، فنافی اسم محمد ﷺ اور فنافی اسم اللہ ذات سے ہے۔ یہ جان لیں کہ تمام مخلوقات نور محمد ﷺ سے ہے اور نور محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے نور سے ہے۔ جو مرشد پہلے دن ہی طالب کے نور کی صورت کو صورت نور حضور ﷺ اور پھر اسے دریائے وحدانیت کے نور وحدت میں غرق نہیں کر دیتا اسے مرشد نہیں کہہ سکتے کیونکہ پہلے روز ہی طالب کو تصور اسم اللہ تزکیہ نفس نور اور قلب کا تصفیہ نور اور روح کی مقدس تجلی اور سرّ نور کی تجلی اور چاروں انوار اس کے لئے یکجا کر کے اصل کو اس کا رجوع کر دیتا ہے، ہر چیز اپنے اصل کو واپس لوٹتی ہے، کے مصداق عمل ہوتا ہے۔ راہ حضوری کی ابتدا فنافی الشیخ ہے، متوسط راہ حضوری فنا فی اسم محمد ﷺ ہے۔ جو کوئی شریعت نبوی ونص وحدیث سے باہر قدم رکھتا ہے مردود وخبیث ہو جاتا ہے اور راہ حضوری کی انتہا فنافی اللہ ہے۔ جان لیں کہ جب مبتدی طالب اسم اللہ ذات کو تصور میں لاتا ہے اور نقش اسم اللہ کو دل پر نقش کر لیتا ہے اور طالب دل کو متوجہ ہوتا ہے تو دل کے گرد آگ کا شعلہ لپک آتا ہے جو نور کی طرح ہوتا ہے اور طالب جانتا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

آنرا تجلی حضور ازان نارشیطانی،شیطان آواز میدہد که من با تو یار از ظاہر و باطن بندگی استغفاردرین تجلی ببین مرا دیدار،بعد ازان تجلی شیطان مثل صورت طفل شود بعده صورت جوان بعده صورت پیر بعده شیطان میگوید که این است سراسرار مراتب فقیر، بعده آن صورت شیطان بهر چیزی از اندرون سوال جواب میدہد،ماضی حقیقت حال و مستقبل مشروحا میدہد و مردم میداند که فلان فقیر صاحب کشف است واین مراتب استدراج،اندرون شیطانی۔ باخبر باش،چون پیر صورت شیطانی باتو ہم سخن شود کلمه طیب با توجه باطنی بگو لا اله الا الله محمد رسول اللهﷺ ولاحول ولا قوة الا بالله العلی العظیم۔صورت شیطانی دفع گردد،بعده' تجلی نور ازمیان حروف اسم الله می برآید و آنچه ترا آن صورت نور تجلی مینماید ہدایت بموافق نص و حدیث بر حق است آمنا و صدقنا،باطن که موافق شریعت ظاہر قرآن اسم الله ذات نباشد آن بر باطل است۔ حدیث:کل باطن مخالف لظاہر فهو باطل۔که مراتب فنا فی الشیخ تعلق دارد باسم الله ذات بحضور نور مشاہدات تجلیات و مجلس سرور کائنات صلٰوت الله علیه ومراتب فنا فی الشیطان جملگی وسوسه و وہمات خطرات،امافنا فی الشیطان طالبان شیخ ناقص نفس پرست ست پای مغرور مست بسیاربیشمار و طالبان فنا فی الشیخ روشنضمیرلایق معرفت الاالله ومجلس حضوری محمد رسول اللهﷺکه درشریعت ہوشیاراست وتصورفنا فی الشیخ کامل عارف۔ بدانکه از غایت تصور شیخ دروجود غیب الغیب یک صورتی نور ظہور گردد،گاہی آن صورت بتلاوت قرآن شب و روز آیات بحفظ حافظ و گابی آنصورت مشغول بذکرالله و گاہی آنصورت علم

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وہ تجلی حضور ہے تو اس سے نار شیطانی میں شیطان آواز دیتا ہے کہ میں تمہارا دوست ہوں ظاہر و باطن میں بندگی و استغفار میں اس تجلی میں مجھے دیکھ لے، اس کے بعد شیطان کی تجلی ایک بچے کی مانند ہو جاتی ہے اس کے بعد جوان کی صورت اور پھر بوڑھے کی صورت میں آ جاتا ہے۔شیطان کہتا ہے کہ یہی تو فقیر کے مراتب ہیں۔اس کے بعد وہ شیطانی صورت ہر چیز کے اندر سے سوال و جواب دیتا ہے۔وہ ماضی حال و مستقبل کے بارے میں تفصیل بیان کرتا ہے اور لوگ سمجھتے ہیں کہ فلاں فقیر صاحب کشف ہے اور یہ استدراج کے مراتب ہیں جن کا باطن مکمل شیطانی ہے۔تو باخبر ہو جا کہ جب کوئی شیطانی شکل میں پیر تجھ سے ہمکلام ہو تو تم باطنی توجہ کے ساتھ کلمہ طیب پڑھو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ و لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم بھی پڑھے اس سے وہ شیطانی شکل چلی جاتی ہے۔اس کے بعد اسم اللہ کے حروف میں سے نور کی تجلی ظاہر ہوتی ہے اور تجھے بھی وہ نورانی شکل جو تجلی دکھاتی ہے اس کی ہدایت نص و حدیث کے مطابق حق پر مبنی ہوتی ہے، تسلیم کیا اور سچ پایا۔وہ باطن جو ظاہر شریعت کے مطابق قرآن اور اسم اللہ پر مبنی نہ ہو باطل ہے۔حدیث: ''ہر وہ باطن جو ظاہر کے خلاف ہو باطل ہے''۔کیونکہ فنا فی الشیخ کے مراتب کا تعلق اسم اللہ ذات سے ہے وہ حضور نور کے مشاہدہ تجلیات میں اور سرور کائنات صلوٰت اللہ علیہ کی مجلس سے فیضیاب ہوتا ہے اور فنا فی الشیطان کے مراتب میں تمام کے تمام وسوسے، توہمات اور خدشات ہوتے ہیں۔البتہ فنا فی الشیطان شیخ ناقص نفس پرست متکبر اور بدمست کے ہی طالب ہوتے ہیں۔جو بیشمار ہوتے ہیں۔اور فنا فی الشیخ روشنضمیر و صاحب معرفت اللہ اور مجلس محمد ﷺ کے طالب شریعت میں باہوش ہوتے ہیں اور فنا فی الشیخ کے تصور میں وہ کامل و عارف ہوتے ہیں۔

جان لیجیئے کہ شیخ کے تصور سے وجود میں غیب سے ایک نورانی صورت ظاہر ہو جاتی ہے۔کبھی وہ صورت دن رات قرآن کی تلاوت اور آیات کے حفظ میں مگن اور کبھی وہ صورت اللہ کے ذکر میں مشغول اور کبھی تو وہ صورت علم کی

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فضیلت بیان کند،از ہر علوم نص و حدیث و تفسیر ومسایل فقه
فرض وواجب وسنت ومستحب بجا آوردن و فرض آداب ربّ وسنت
و گاہی آن صورت بذکر الله غرق از وجود صورت آواز بلند باستماع
گوش رسد سرّ ہو سرّ ہو ہوالحق ہوالحق لیس فی الدارین الاھو۔
وگاہی آن صورت حقایق ماضی وحال و مستقبل را یک بیک معلوم
مینماید۔اکثر آنصورت شب و روز از نمازوطاعت وبندگی خود را فارغ
ندارد و ہر دوام آنصورت در قید شریعت نگہداروا گرسہوا یا خطاء
چیزنا مشروع واقع شود و کلمه کفر یاشرك یا بدعت موافق گناه تقریر
کند و گاہی آن صورت بتلاوت قرآن شب و روز آیات بحفظ حافظ و
گاہی آنصورت مشغول در معاملات محاسبه بنفس کرده بسته میزند
ومیگوید نفس را بگو لا اله الاالله محمد رسول اللهﷺ،من عرف نفسه
فقد عرف ربه ای من عرف نفسه بالفناء فقد عرف ربه با لبقاء ،ونفس
خدای را میشناسد از مراتب فنا فی الشیخ،آنصورت در وجود غایب و
وجود از گناه تایب،انچنین صورت صرف از صفا تصور است۔ابتدا از
آوازالست بربکم،قالو ابلیٰ۔این صورت از برای سرزنش نفس زیانکار
است که از کجی و سر کشی براید و سر راست گردد و اینمراتب طفلان
شناسی نفس و آوردن اعتبار بر شیخ کامل از الہام پیغام،نه درین پیغام
معرفت و فقر تمام برین مشو مغرور،راه پیشتر است،حدیث: قرب مع
الله لی مع الله وقت لایسعنی فیه ملک مقرب ولا نبی مرسل نور
حضور منظور معمور بشوق مسرور۔مرشد کامل باید مرشد ناقص زن
سیرت که مخنث صورت بی شرع اہل بدعت بہیچ کار نیاید و اگر
صاحب صورت فنا فی الشیخ درگناه روی دارد صورت مانع شود و باز
دارد بقوت غلبات ہوا شہوات را واگر صاحب صورت فنا فی الشیخ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فضیلت بیان کرتی ہے۔ وہ ہر علوم نص وحدیث، تفسیر، مسائل فقہ، فرض واجب سنت اور مستحب کے بجالانے، فرض وسنت کے آداب بجالانے میں ہوتی ہے اور کبھی وہ صورت ذکر اللہ میں غرق اور اس وجود کی صورت سے بلند آواز سنی جاتی ہے سرّ ھو سرّ ھو ھو الحق ھو الحق لیسَ فی الدارین الاّ ھو (کہ سوائے اس ذات کے دارین میں کوئی نہیں)۔ اور کبھی وہ شکل ماضی، حال اور مستقبل کے حقایق یکے بعد دیگرے ظاہر کرتی ہے۔ وہ شکل اکثر اوقات دن رات کو نماز واطاعت وبندگی سے فرصت نہیں پاتی اور وہ ہمیشہ شریعت کی محافظت میں رہتی ہے اور اگر غلطی سے یا بھول کر اس سے کوئی غیر شرع چیز واقع ہو جائے تو وہ کفر، شرک یا بدعت کے موافق بیان کر دیتا ہے جیسی بھی صورت حال ہو۔ کبھی تو وہ مشکل دن رات قرآن کی تلاوت اور آیات کریمہ کے حفظ میں ہوتی ہے وہ صورت کبھی نفس کے محاسبہ میں مشغول ہو جاتی ہے اور اسے متنبہ کرتی ہے اور کہتی ہے کہ نفس سے کہو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ اور من عرف نفسہ فقد عرف ربہ، یعنی من عرف نفسہ بالفناء فقد عرف ربہ بالبقاء (جس نے اپنے نفس کو فنا میں جان لیا اس نے اپنے رب کو بقا میں جان لیا) نفس خدا تعالیٰ کو پہچانتا ہے فنا فی الشیخ کے مراتب سے وہ صورت وجود میں غائب ہو جاتی ہے اور وجود گناہ سے تائب ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت صفا سے متصور ہوتی ہے۔ ابتدا الست بربکم کی آواز سے قالو بلیٰ ہوتی ہے۔ یہ صورت یا شکل نفس زیانکار کی سرزنش کے لئے ہوتی ہے جو کجی اور سرکشی میں سر اٹھاتا ہے اور پھر وہ درست ہو جاتا ہے۔ یہ نفس شناسی کے مراتب یوں سمجھو کہ بیگانہ ہیں اور شیخ کامل پر الہام وپیغام سے اعتبار بجالانا۔ اس میں معرفت وفقر تمام کا کوئی پیغام ہے اس لئے اس پر مغرور نہ ہو جاؤ۔ سفر کافی طویل ہے۔ حدیث: اللہ کے ساتھ قرب میں مجھ پر ایسا بھی وقت آجاتا ہے جس میں کوئی مقرب فرشتہ اور نبی مرسل بھی وہاں نہیں پہنچ پاتا۔ حضور علیہ ﷺ کا نور، منظور و معمور، اور شوق سے مسرور کیفیات ہوتی ہیں۔ مرشد کو کامل ہونا چاہئے۔ مرشد ناقص زن سیرت، مخنث صورت، بے شرع، اہل بدعت کسی کام نہیں آتا۔ اور اگر فنا فی الشیخ میں محو گناہ بھی اختیار کر بیٹھتا ہے تو اسے ہوا وشہوات سے روک دیا جاتا ہے اور اگر وہ صاحب صورت فنا فی الشیخ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri
Collection Of Adovcate Showkat

در خواب رود آن صورت بـاتوفیق بـاحق رفیق دست گرفته توحید معرفت لله غرق کند.واگر صاحب صورت فنا فی الشیخ در مراقبه در آید آن صورت دست گرفته بمجلس سرور کائنات رساند و منصب ومراتب دهاند.این است مراتب فنا فی الشیخ باطن صفا ،والسلام علی من اتبع الهدی آن صورت همیشه با تسبیح سبحان الله والحمد الله ولا اله الا الله والله اکبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم٥ سبحان ذی الملک والملکوت سبحان ذی العزت و العظمت والهیبة والقدرته والکبریاء والجبروت سبحان الملک الحی الذی لاینام ولا یموت سبوح قدوس ربنا ورب الملائکة والروح۔لااله الا الله۔آن صورت در سخاوت به از حاتم۔این است مراتب فنا فی الشیخ و باطن صفا. ومقام فنا فی الشیخ آن است چون صاحب طالب الله صورت شیخ در تصور آرد صورت شیخ هموندم حاضر شود و دست طالب گرفته به معرفت الٰهی یا به مجلس محمدیﷺ می برد۔این چنین شیخ را یحیی و یمیت گویند و مقام فنا فی اسم محمد این است۔هر که اسم محمدﷺ در تصور آرد بیشک ارواح مبارك محمد(ﷺ)بمعه اصحاب کبار از روی کرم و لطف حاضر شود وصاحب تصوررا آنﷺ میفرماید،"خُذ بیدی" به گرفتنِ دست مبارك دیده دل به معرفت الٰهی راز روشن واضح واگردد،لایق ارشاد شود۔ازانکه پیغمبرﷺ صاحب تصور را از زبان مبارك میفرماید که باخلق خدا تعالیٰ امداد کن۔پس بحکم حضرتﷺ تلقین و تعلیم کند و طالبان را دست بیعت دهد۔قوله تعالیٰ "یدالله فوق ایدیهم"۔عجب دارم ازان قوم که لذت باطن از نور معرفت الٰهی نه چشیدند،ففروالی الله را ففرّ وامن الله فهمیده اند و مقام فنا فی الله همین است۔هر که اسم الله در تصور آرد تاثیر اسم الله

Digitized By eGangotri
Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

خواب میں ہو تو وہ صورت باتوفیق اس کی راہ حق میں رفیق ہوکر اس کا ہاتھ پکڑ کر توحید معرفت الا اللہ میں غرق کر دیتا ہے اور اگر فنافی الشیخ والا صاحب صورت مراقبہ میں آجائے تو وہ صورت اس کا ہاتھ تھامے سرور کائنات ﷺ کی مجلس میں لے جاتی ہے اور اسے منصب و مراتب دلا دیتی ہے، یہ صفا باطن فنافی الشیخ کے مراتب ہیں والسلام علی من اتبع الھدی (سلام ہو اس پر جس نے اس ہدایت کی پیروی کی) وہ صورت ہمیشہ تسبیح میں سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ٥ سبحان ذی الملک والملکوت سبحان ذی العزت و العظمت والھیبۃ والقدرۃ والکبریاءِ والجبروت سبحان الملک الحی الذی لاینام ولا یموت سبوح قدوس ربنا ورب الملائکۃ والروح اور لا الہ الا اللہ میں رہتی ہے۔ وہ صورت سخاوت میں حاتم سے بہتر ہے۔ یہ باطن صفا فنافی الشیخ کے مراتب ہیں۔ مقام فنافی الشیخ وہ ہے جب طالب اللہ شیخ کی صورت تصور میں لاتا ہے تو شیخ کی صورت اسی وقت موجود ہو جاتی ہے اور طالب کا ہاتھ پکڑے معرفت الٰہی یا مجلس محمدی ﷺ میں لے جاتی ہے۔ ایسے شیخ کو یحیی ویمیت (زندگی اور موت میں یکساں) کہتے ہیں اور مقام فنافی اسم محمد یہی ہے۔ جو کوئی اسم محمد ﷺ کو تصور میں لائے تو بلاشبہ محمد (ﷺ) کی روح مبارک اپنے اصحاب کبار کے ساتھ مہربانی کے لئے موجود ہو جاتی ہے اور صاحب تصور سے فرماتے ہیں! ''خذ بیدی'' اور ہاتھ پکڑتے ہی دیدہ و دل معرفت الٰہی کے راز سے روشن ہو جاتے ہیں گویا وہ لایق ارشاد ہو جاتا ہے۔ اس لئے کہ پیغمبر ﷺ صاحب تصور کو اپنی زبان مبارک سے فرماتے ہیں کہ تم خدا تعالیٰ کی مخلوق کی مدد کرو۔ پس حضرت ﷺ کے حکم سے تلقین و تعلیم کرتا ہے اور طالبان کو دست بیعت کرتا ہے۔ فرمان الٰہی ہے اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے (الفتح ۴۸:۱۰)

میں اس قوم پر حیران ہوں جو باطن کی لذت معرفت الٰہی کے نور سے نوش نہ کرے، ففروا الی اللہ اللہ کی طرف بھاگو (الذریٰت ۵۱:۵۰) کو ففروا من اللہ (اللہ سے بھاگو) سمجھتے ہیں۔ یہی تو مقام فنافی اللہ ہے۔ جو کوئی اسم اللہ کا تصور کرتا ہے اسم اللہ کی تاثیر،

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

در خواب رود آن صورت باتوفیق بحق رفیق دست گرفته توحید معرفت لله غرق کند.واگر صاحب صورت فنا فی الشیخ در مراقبه در آید آن صورت دست گرفته بمجلس سرور کائنات رساند و منصب ومراتب دہاند.این است مراتب فنا فی الشیخ باطن صفا ،والسلام علی من اتبع الهدی آن صورت ہمیشه با تسبیح سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم o سبحان ذی الملک والملکوت سبحان ذی العزت و العظمت والهیبة والقدرته والکبریاء والجبروت سبحان الملک الحی الذی لا ینام ولا یموت سبوح قدوس ربنا ورب الملائکة والروح.لااله الا الله.آن صورت در سخاوت به از حاتم.این است مراتب فنا فی الشیخ و باطن صفا. ومقام فنا فی الشیخ آن است چون صاحب طالب الله صورت شیخ در تصور آرد صورت شیخ ہموندم حاضر شود و دست طالب گرفته به معرفت الٰہی یا به مجلس محمدیﷺ می برد.این چنین شیخ را یحیی و یمیت گویند و مقام فنا فی اسم محمد این است.ہر که اسم محمد ﷺ در تصور آرد بیشک ارواح مبارك محمد(ﷺ)بمعه اصحاب کبار از روی کرم و لطف حاضر شود وصاحب تصوررا آنﷺ میفرماید،"خُذ بیدی" به گرفتنِ دست مبارك دیده دل به معرفت الٰہی راز روشن واضح واگردد،لایق ارشاد شود.ازانکه پیغمبرﷺ صاحب تصور را از زبان مبارك میفرماید که باخلق خدا تعالیٰ امداد کن.پس بحکم حضرت ﷺ تلقین و تعلیم کند و طالبان را دست بیعت دہد.قوله تعالیٰ "یدالله فوق ایدیهم".عجب دارم ازان قوم که لذت باطن از نور معرفت الٰہی نه چشیدند،ففروالی الله را ففرّ وامن الله فهمیده اند و مقام فنا فی الله ہمین است.ہر که اسم الله در تصور آرد تاثیر اسم الله

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

خواب میں ہوتو وہ صورت باتوفیق اس کی راہ حق میں رفیق ہوکر اس کا ہاتھ پکڑ کر توحید معرفت الا اللہ میں غرق کردیتا ہے اور اگر فنافی الشیخ والا صاحب صورت مراقبہ میں آجائے تو وہ صورت اس کا ہاتھ تھامے سرور کائنات ﷺ کی مجلس میں لے جاتی ہے اور اسے منصب ومراتب دلا دیتی ہے، یہ صفا باطن فنافی الشیخ کے مراتب ہیں والسلام علی من اتبع الہدی (سلام ہو اس پر جس نے اس ہدایت کی پیروی کی) وہ صورت ہمیشہ تسبیح میں سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ٥ سبحان ذی الملک والملکوت سبحان ذی العزت و العظمت والھیبۃ والقدرۃ والکبریاءِ والجبروت سبحان الملک الحی الذی لاینام ولا یموت سبوح قدوس ربنا ورب الملائکۃ والروح اور لا الہ الا اللہ میں رہتی ہے۔ وہ صورت سخاوت میں حاتم سے بہتر ہے۔ یہ باطن صفا فنافی الشیخ کے مراتب ہیں۔ مقام فنافی الشیخ وہ ہے جب طالب اللہ شیخ کی صورت تصور میں لاتا ہے تو شیخ کی صورت اسی وقت موجود ہوجاتی ہے اور طالب کا ہاتھ پکڑے معرفت الٰہی یا مجلس محمدی ﷺ میں لے جاتی ہے۔ ایسے شیخ کو یحیی ویمیت (زندگی اور موت میں یکساں) کہتے ہیں اور مقام فنافی اسم محمد یہی ہے۔ جو کوئی اسم محمد ﷺ کو تصور میں لائے تو بلاشبہ محمد (ﷺ) کی روح مبارک اپنے اصحاب کبار کے ساتھ مہربانی کے لئے موجود ہو جاتی ہے اور صاحب تصور سے فرماتے ہیں! ''خذ بیدی'' اور ہاتھ پکڑتے ہی دیدہ ودل معرفت الٰہی کے راز سے روشن ہو جاتے ہیں گویا وہ لایق ارشاد ہو جاتا ہے۔ اس لئے کہ پیغمبر ﷺ صاحب تصور کو اپنی زبان مبارک سے فرماتے ہیں کہ تم خدا تعالیٰ کی مخلوق کی مدد کرو۔ پس حضرت ﷺ کے حکم سے تلقین وتعلیم کرتا ہے اور طالبان کو دست بیعت کرتا ہے۔ فرمان الٰہی ہے اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے (الفتح ۴۸:۱۰)

میں اس قوم پر حیران ہوں جو باطن کی لذت معرفت الٰہی کے نور سے نوش نہ کرے، ففروا الی اللہ اللہ کی طرف بھاگو (الذریٰت ۵۱:۵۰) کو ففروا من اللہ (اللہ سے بھاگو) سمجھتے ہیں۔ یہی تو مقام فنافی اللہ ہے۔ جو کوئی اسم اللہ کا تصور کرتا ہے اسم اللہ کی تاثیر،

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

معرفت الاالله بخشدواز غیر ماسویٰ الله از دل او کلیه رود.هر که بد ینمقام رسد ساغراز دریای توحید معرفت الٰهی بنوشد و لباس شریعت از سر تا قدم بپوشد و در امر معروف شرعیه بکوشد،آنچه سر معرفت الٰهی به بنید پیش جاہل نگوید ونخروشد و خود را نفروشد۔

فرد: تا توانی خویش را از خلق پوش   عارفانی کی پسندد خود فروش

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الا اللہ کی معرفت عطا کرتی ہے۔ اور ماسویٰ اللہ کے غیر کو اس کے دل سے مکمل نکال دیتا ہے جو کوئی بھی اس مقام پر پہنچتا ہے معرفت الٰہی کے دریائے توحید سے جام نوش کرتا ہے وہ شریعت کا لباس زیب تن کئے ہوتا ہے اور شرع کے مطابق امر بالمعروف میں کوشاں رہتا ہے۔ جو شخص معرفت الٰہی کا راز پالیتا ہے کسی جاہل کو نہیں بتاتا، ڈینگیں نہیں مارتا اور نہ خود فروشی کرتا ہے۔

بیت: جسقدر رہو سکے اپنے کو مخلوق سے پوشیدہ رکھو، عارف بھلا خود فروشی کہاں پسند کرتے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

باب پنجم: دربیان مجلس محمدیﷺ

سالک سلوک را مدخل شدن مجلس شرف حضور محمدﷺ این است،چون طالب را بر دل تصور اسم الله ذات نقش منقش گردد قرار و سکونت درست گیرد و در باطن اسم الله درست ببیند که چون آفتاب روشنی صبح صادق تابش طلوع شعله تجلیات نور الله معرفت الٰہی زند تاریکی و سیاہی ظلمات شب کاذب نفسانی شیطانی از دل بر خیزد.بعد ازاں مرشد را می باید که طالب الله را بگوید که با تفکر تصور باطنی بگرد دل و بگرد اسم الله ببین که ترا در نظرش چه می آید.بدیدن طالب گرداسم الله اگر غرق شد و در باطن شعور حضور مذکور نداشت،معلوم شد که در نور معرفت الٰہی محو گشت و اگر در باطن باشعور ماند وگفت که گرد دل و گرد اسم الله میدان وسیع است عظیم لاحد و ولا عد و طالب الله باز متوجه دل و متوجه بااسم الله شود و از مراقبه بیرون براید و میگوید که دران میدان یکی گنبد است مثل روضه و بر دروازه او نوشته است لا اله الاالله محمد رسول الله قفل دروازه خلاص شد.چون طالب الله اندرون روضه در آید مجلس خاص رخ نماید و در آن مجلس ذکر مذکور قرآن نص و حدیث.معلوم شد که این مجلس محمد رسول اللهﷺ بهفت مقام میسر گردد.اول مقام ازل،دوم مقام ابد،سوم مقام دنیا،و در دنیا نیز چهار مقام میسر گردد،چنانچه یک مقام در حرم مدینه مجلس روضه مبارك،دوم مجلس در حرم کعبةالله و باز دوم مقام بالائی فلک شود و مجلس حضوری بر عرش اکبر،دیگر مجلس بدریای ژرف که آن دریا مطلق توحید است.ہر موج از نور معرفت الٰہی بی مثل زند و دیگر مجلس محمدیﷺ در لا مکان که مثل او بسته نشود مثل در بیان.

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

باب پنجم: مجلس محمدی ﷺ

اس راہ طریقت کے سالک کو حضور محمدی ﷺ سے شرفیابی پانا اس طرح سے ہے۔ طالب کے دل پر جب اسم اللہ ذات کا تصور نقش ہو جائے اور وہ مطمئن ہو جائے اور اپنے من میں اسم اللہ کو دیکھ لیتا ہے کہ سورج کی طرح طلوع صبح صادق کی طرح نور معرفت الٰہی تجلی فرما رہا ہے، دل سے نفسانی وشیطانی صبح کاذب کی تاریکی چھٹ رہی ہے تو اس کے بعد مرشد کو چاہئے کہ طالب اللہ سے کہے کہ وہ اپنے دل اور اسم اللہ کی گرداگرد تفکر وتصور باطنی سے دیکھے کہ اسے کیا کچھ نظر آ رہا ہے۔ طالب اگر اسم اللہ کے گرد دیکھنے سے مستغرق ہو جائے اور اپنے من میں کسی اور شعور کا احساس نہ رکھے تو معلوم ہوا کہ وہ نور معرفت الٰہی میں محو ہے۔ اور اگر باطن میں شعور باقی ہے اور کہے کہ دل اور اسم اللہ کے گرد وسیع میدان ہے جو نہایت عظیم اور لامحدود ہے اور طالب اللہ پھر سے دل اور اسم اللہ کے گرد توجہ کرے اور مراقبہ سے نکل آئے اور کہے کہ وہاں میدان میں ایک گنبد ہے اور روضہ مبارک کی طرح ہے اور اس کے دروازہ پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا ہوا ہے، دروازے کا قفل کھل جاتا ہے۔ طالب اللہ جب روضہ میں داخل ہوتا ہے تو مجلس خاص شروع ہو جاتی ہے اور اس میں ذکر مذکور قرآن نص وحدیث کا ہوتا ہے۔ تو معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ مجلس محمد رسول اللہ ﷺ سات مقامات پر میسر ہے۔ اول مقام ازل، دوم مقام ابد، سوم مقام دنیا اور دنیا میں چار مقامات ہوتے ہیں۔ جیسے کہ ایک مقام حرم مدینہ کی روضہ مبارک میں مجلس، دوم حرم کعبۃ اللہ میں مجلس جو دوسرے مقام بالائے فلک اور مجلس حضوری میں عرش اکبر پر بھی یہ سماں ہوتا ہے ایک اور (سوم) مجلس دریائے توحید مطلق کی گہرائی میں منعقد ہوتی ہے۔ وہاں نور معرفت الٰہی میں ہر لہر بمثل موج اٹھاتی ہے اور دوسری (چہارم) مجلس محمدی ﷺ لامکان میں بیمثل اور بیان سے باہر منعقد ہوتی ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

در ہر مقام مذکور ذکری ست لا اله الاالله محمد رسول اللهﷺ۔این مقام طالب صاحب تصور بهر مجلس که حاضر شود آنرا مراقبه و ذکر الله در باطن حضوری چنین پرده ظاہر از جان بیجان گوئی که مرده بدینطریق مرتبه مدخل مجلس مبتدی طالب عام است۔

چون ظاہر باطن یک شود منتهی عارف بالله تمام است۔بدانکه کاملان را ہمه جا مجلس محمدیﷺ مثل آفتاب وطالب مجلس دوام۔ حضوری او مثل ذره که ذره از آفتاب جدائی ندارد بلکه ذره را روشنی آفتاب است۔المطلب

چنان غرق گشتم بدریای صفا　　زخود خود نیابم بجز مصطفی
نه آنجا ذکر و فکر ونی مقام است　　فنا فی الذات این وحدت تمام است
رفت قلبش رفت روحش نفس چو ہوا
نور بودم نور باشم غرق فی الله باخدا

حدیث: من عرف الله لم یکن لذة فی الخلق و فنا فی الله آنرا گویند که مراتب بقا بالله رسد۔حدیث موتواقبل ان تموتوا۔

المطلب آنکه طالب الله ظاہر بورد وظائف باعمال ظاہر ہر گز در باطن بمجلس محمدی نمیرسد اگرچه تمام عمر ریاضت میکشد که راه باطن از مرشد کامل صاحب باطن میشود حاصل دریک لحظه بحضور مجلس محمدﷺ میگردد واصل۔

بدانکه امت پیروی را گویند و پیروی آنست که پیاپی قدم به قدم محمدیﷺ خودرا بحضور مجلس رساند۔عجب دارم از آن قوم که راه حضوری نمیدانند واز حیاکبر و ہوا خود نما نفس پرست از عارفان بالله طلب نمیکنند۔ہر که بنظر نبوی حضور منظور نمی گردد،ہر آنکس مومن مسلمان فقیر درویش علماء فقہا پیروی امت او چگونه

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ہر مذکورہ مقام پر ذکر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ جاری وساری ہوتا ہے۔ یہ صاحب تصور طالب جس مجلس میں بھی حاضر ہوتا ہے اسے مراقبہ اور اللہ کا ذکر من کے اندر اس قدر واضح ہو جاتا ہے کہ جیسے بے جان مردہ سامنے رکھا ہو۔ یہ مبتدی اور عام طالب کے داخل ہونے کا عمل ہوتا ہے جب ظاہر و باطن ایک ہو جاتا ہے تو عارف باللہ اپنے انتہائے کاملہ پر آ جاتا ہے۔

جان لیجیئے کہ کاملوں کے لئے ہر مقام پر مجلس محمدی ﷺ آفتاب کی طرح عیاں ہوتی ہے اور مجلس کا تعلق ہمیشہ حضوری میں اس طرح موجود ہوتا ہے جیسے کوئی ذرہ انوار آفتاب سے جدا نہیں رہتا بلکہ اس ذرہ کو روشنی بھی تو آفتاب سے ملتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ: میں دریائے صفا میں اس طرح غرق ہوں کہ اپنے کو سوائے مصطفیٰ کے کہیں نہیں پاتا ہوں۔ وہاں پر نہ کوئی ذکر نہ فکر اور نہ کوئی مقام ہے بلکہ یہ عالم وحدت فنافی الذات حق ہوتا ہے۔ اس کا قلب، روح اور نفس ہوا کی طرح چلے جاتے ہیں کیونکہ میں نور تھا نور رہونگا اور ذات الٰہی میں مستغرق ہوں۔ حدیث: جو اللہ سے عرفان پا گیا اسے مخلوق میں کوئی لطف نہیں ملتا۔ اور فنافی اللہ اسے کہتے ہیں جو بقا باللہ کے مراتب پالے۔ حدیث: مرنے سے پہلے مر جاؤ۔ مطلب یہ ہے کہ اللہ کا طالب ظاہری ورد اوراد سے ہرگز باطن میں مجلس محمدی کو نہیں پہنچ سکتا چاہے وہ تمام عمر ریاضت کرتا پھرے کیونکہ باطن کا سفر مرشد کامل سے ہی طے ہوتا ہے جو ایک لحظہ میں حضور مجلس محمد ﷺ سے واصل ہو جاتا ہے۔

امت ۔ جان لیجیئے کہ امت پیروی کرنے والوں کو کہا جاتا ہے پیروی وہ ہوتی ہے جو ہر قدم، قدم محمدی ﷺ پر رکھ کر ان کی مجلس کے حضور میں پہنچے۔ مجھے ان لوگوں پر حیرت ہوتی ہے جو حضوری کی راہ کو نہیں سمجھتے اور اپنے غرور، خواہشات نفس خودنمائی اور خود پرستی کے باعث اللہ تعالیٰ کے عارفوں سے وہ مجلس کی بات کرنے پر شرماتے ہیں اور ان سے طلب نہیں کرتے۔ جو کوئی حضور ﷺ کی نظر نبوی میں منظور نہیں ہوتا چاہے وہ شخص مومن مسلمان فقیر درویش علماء وفقہا سے ہو مگر اس کی امت کی پیروی والا کس طرح ہو سکتا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

باشد۔بدانکه حضور محمد سرّ ہدایت است واین ہدایت در بدایت است۔

حدیث:النهایة رجوع الی البدایة

حدیث:من رانی فقد راء الحق فان الشیطان لا یتمثل بی بدانکه در باطن شخصی به ملازمت حضورﷺ از برای کار دینی و دنیوی التماس می کند واز حضور اعلیٰ حکم شود۔در وقت حکم اعلیٰ بمعه اصحاب کبار فاتحه خیر می خوانند۔ وآن کاری که ظاہر اصلاح نپذیرد این چه سبب وآن طالب الله را باید دانست که آن طالب الله بتمامیت نرسیده،مرتبه ہنوز در ترقی است۔وآن طالب در طلب مشکل است بموافق عرض حال باطن نعم البدل خوشوقت گردذ شاد۔ این چنین مرتبه و ترقی قرب بروی مبارکباد۔اگر طالب جاہل است یا آنکه طالب دنیا جیفه که از طالب دنیا از مجلس خاص محمدیﷺ آن نالایق را کشیده بدر کنند و یا آنکه از مرتبه اعلیٰ میگردد سلب۔کسی را ظاہر باطن یکی شود قدم او مقام ہمون است مرتبه در ترقی نشود ہر که در توحید در آید اہل توحید را توحید الٰہی بکشاید،مجلس محمدیﷺ ہمچنان است۔

بدانکه دیگر مجلس خاص بنه مقام است که مراتب بمراتب مقام بمقام مجلس محمدیﷺ را ختم تمام است۔اول مجلس محمدیﷺ مقام ابد،دوم مجلس محمدیﷺ در مقام ازل،سوم در مقام حرم کعبه یا در حرم خانه کعبه داخل یا در صف جبل عرفات که قبولیت لبیک لا شریک لک لبیک ذعای حج میباشد،چهارم در مقام حرم روضه مبارك مدینه،پنجم بالائی عرش،ششم در مقام قاب قوسین،ہفتم در مقام بہشت آنچه درین مقام بخورد وبنوشد تمام عمر گرسنگی و تشنگی نشود و خواب نیایدہشتم در مقام حوض کوثر از دست محمدیﷺ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

جان لیں کہ حضور محمد ﷺ میں ہی ہدایت کا راز ملتا ہے اور یہ ہدایت ابتدا میں ہوتی ہے۔

حدیث: انتہا اپنی ابتدا کو لوٹ جانے کو کہتے ہیں۔

حدیث: جس نے مجھے دیکھا اس نے حق کو دیکھا اور بیشک شیطان میری شکل میں نہیں آسکتا۔

جان لیں کہ باطن میں جب کوئی حضور ﷺ کی خدمت میں دینی و دنیوی کاموں کے لئے عرض پیش کرتا ہے اور حضور اعلیٰ سے حکم ہو جاتا ہے تو اس حکم اعلیٰ کے وقت اصحاب کبار خیر کی دعا کرتے ہیں۔ وہ کام جو ظاہراً مصلحت پر نہیں ہوتا تو اس وجہ سے اور طالب اللہ کو جانا چاہیئے وہ ابھی تک تکمیل کو نہیں پہنچا ابھی تک اس کا مرتبہ ترقی پذیر ہے اور اس طالب کو مشکل طلب میں حال باطن کے مطابق اس کا نعم البدل ملتا ہے تو خوش ہو جاتا ہے۔ یہ مرتبہ و ترقی قرب اس کے لئے مبارک ہو۔ اگر طالب جاہل ہے یا یہ کہ وہ کمینی دنیا کی طلب کرتا ہے تو مجلس محمدی ﷺ سے اس نالایق کو نکال دیا جاتا ہے یا یوں سمجھیں کہ اس سے اعلیٰ مقام سلب ہو جاتا ہے۔ جس کا ظاہر باطن ایک ہو تو اس کا قدم اس مقام کا ہی ہوتا ہے اسکے مرتبہ میں افزائش نہیں ہوتی اور کوئی توحید میں داخل ہوتا ہے تو اہل توحید کے لئے توحید الٰہی کھل جاتی ہے، مجلس محمدی ﷺ اسی طرح ہی ہے۔

مجلس حضوری ﷺ ۔ جان لیجئیے کہ اور مجلس خاص نو مقامات میں ہے کیونکہ مرتبہ اور مقامات محمدی ﷺ کے لئے ہی وہ ختم آخر ہے۔ مجلس محمدی ﷺ میں اول مقام ابد، دوم مقام ازل، سوم مقام حرم کعبہ یا حرم خانہ کعبہ میں دخول یا جبل عرفات کی صف میں لبیک لاشریک لک لبیک حج کی دعا اس کے لیے ہوتی ہے، چہارم مقام حرم روضہ مبارک مدینہ، پنجم بالائے عرش، ششم مقام قاب قوسین، ہفتم مقام بہشت میں۔ جو کوئی اس مقام پر کھائے پئے تمام عمر بھوک پیاس اور خواب سے وہ آزاد ہو جاتا ہے، ہشتم مقام حوض کوثر جو دست مبارک محمدی ﷺ سے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

شرابا طهورا بنوشد،وجود پاك شود و بمقام ترك و توكل و توحيد و تجريد و تفريد و توفيق بحق رفيق شود،نهم مقام مشرف ديدار غرق فى الانوار،رويت ربوبيت۔

ہر كه از خود فنا شود بمعرفت فقر وانتہا بقارسد۔ہر كه درين نه مقام ونه مجلس خاص از پيغمبر ﷺ صاحب طلب دنيا و يا غرض اہل دنيا كند از مرتبه محمود بر گشته بمجلس مردود رسد۔چون عارف بالله باين مرتبه رسد ارواح فرحت گيرد و نفس آن از ہستى نيست و نابودشود وكسى كه داخل مجلس محمدى ﷺ شود اول در وجودطالب الله چہار نظر تاثير كند از نظر حضرت صديق اكبرؓ در وجود طالب الله تاثير صدق پيدا شود،كذب و نفاق از وجود بر خيزد واز نظر حضرت عمرؓ در وجود طالب الله تاثير عدل او محاسبه نفس پيدا شود،كذب و نفاق از وجود برخيزد وازنظر حضرت عثمانؓ در وجود طالب الله ادب و حيا پيدا شود و بى ادبى و بيحيائى برخيزدواز نظر حضرت علىؓ در وجود طالب الله علم ہدايت و فقر پيدا شود واز وجود جہل و حب دنيا برود،بعده طالب الله لايق تلقين شود۔حضرت پيغمبر ﷺ دست بيعت كند۔مراتب مرشدى لازوال ولا تخف لاتحزن حاصل شود۔بدانكه مجلس محمدى ﷺ مثل محك است۔بعضى طالبان مشرف ديدار محمدى ﷺ صادق دل صفا شود بجميع مطالبؓ كل و جز و يا ترك و توكل غرق فى التوحيد نور دوام مجلس محمدى ﷺ حضور باادب باليقين،بعضى كاذبان از مجلس مشرف محمدى ﷺ درآن مجلس ذكر و ورود وظايف نص و حديث از نفاق دل باور نياورند،از (مقام)محمود بر گشته مردود و مرتد در انكار درايند، نعوذ بالله منہا۔اين احوالات و نيك خصالات در وجود تاثير كند كه

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

شراب طہور نوش کرے۔ وجود پاک ہو جاتا ہے اور مقام ترک توکل توحید تجرید توحید و توفیق سے حق تعالیٰ کا رفیق ہو جاتا ہے۔ نہم مقام مشرف دیدار غرق انوار، رویت ربوبیت سے سرشار۔ جو کوئی اپنی ذات میں فنا حاصل کر لیتا ہے فقر کی معرفت اور بقا کی انتہا کو پہنچتا ہے۔ جو کوئی پیغمبر ﷺ کی ان نو مجلسوں اور نو مقامات میں دنیا یا اغراض اہل دنیا لے کر جاتا ہے مقام و مرتبہ محمود سے مردود ہو جاتا ہے جب کوئی عارف باللہ اس منزل کو پہنچتا ہے تو روح کو فرحت حاصل ہوتی ہے اور نفس نابود ہو کر رہ جاتا ہے۔ جو کوئی مجلس محمدی ﷺ میں داخل ہوتا ہے تو پہلے اللہ کے طالب کے وجود میں چار نظروں کی تاثیر ہو جاتی ہے، نظر حضرت صدیق اکبرؓ اس طالب کے وجود میں صدق پیدا کرتی ہے اور کذب و نفاق اسکے وجود سے ختم ہو جاتا ہے۔ حضرت عمر فاروقؓ کی نگاہ سے اس طالب میں عدل اور محاسبہ نفس کا اثر پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے وجود سے وساوس و خواہشات نفسانی اُٹھ جاتے ہیں۔ حضرت عثمانؓ کی نگاہ سے طالب کے وجود میں ادب و حیا پیدا ہو جاتا ہے، بے ادبی اور بے حیائی اس سے دور ہو جاتی ہے۔ حضرت علیؓ کی نظر سے طالب اللہ کے وجود میں ہدایت کا علم اور فقر پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے وجود سے جہالت اور حب دنیا ختم ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد ہی طالب تلقین کے لایق ہوتا ہے۔ حضرت پیغمبر ﷺ دست بیعت فرماتے ہیں۔ مرشدی کے لازوال اور لاتخف ولاتحزن کے مراتب حاصل ہوتے ہیں۔ جان لیں کہ مجلس محمدی ﷺ ایک کسوٹی کی طرح ہے۔ بعض طالب مشرف دیدار محمدی ﷺ صادق و دل صفا ہو جاتے ہیں وہ تمام مطالب میں یعنی مقاصد کے کل و جز میں، ترک توکل غرق توحید نور دوام مجلس محمدی ﷺ کے حضور میں با ادب و پر یقین ہو جاتے ہیں بعض جھوٹے طالب مجلس محمدی ﷺ کے شرف میں وہاں مجلس کے ذکر ورد وظائف نص و حدیث کے باوجود اپنے دل میں نفاق کے باعث یقین کی دولت نہیں پاتے اس مقام محمود سے برگشتہ اور مردود رہتے ہیں وہ مرتد ہو کر انکار والوں میں شامل ہوتے ہیں نعوذ باللہ منہا۔ نیک عادات اور احوال کا وجود میں جو تاثر ہوتا ہے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مس وجود اکسیر گردد وبرکت محمدیﷺاست.چنانچه ذوق شوق محمدیﷺ و معرفت وصال محمدیﷺ است وجمعیت وحال محمدیﷺ تمام وجود رادرقبض تصرف خودآرد ودررضای پیغمبرعلیه الصلوة والسلام درآید،ازہرنوعی ناشائستہ براید،ہر مراتب پیدا وپنہان پیدا کشف وآگاه شود ومی کشاید چون عارف بالله باین مقام رسد از برای دعای بددست نکشایدوشرم آرد،ازانکه اهل حضور را بالتماس چه کار،از دعای بددعای لب از برای اظہار کردن کشف و کرامات ہزار بار استغفار که اہل حضور کشاف وآگاه است که براسم الله نظر و نگاه است ازانکه اهل حضوررا وہم از مقام وحدانیت است چنانچه دروہم دراید ہموندم کار مشکل از وہم کشاید مشروحاً بزودی نماید ہر چه پیدا و پنہان باشد.اهل حضور را چنان خیال ختم است از معرفت الٰہی قرب وصال ہر کار یکه دراید آن خیال بطالب رسد بلا فرصت فی الحال،واهل حضور را دلیل از دل غرق ذکر نور ست.دلیل حضوری رب الجلیل هر کار یکه در دلیل دراید همو ندم کشاید و صاحب باطن عارف بالله در حضوری ہر لحظه ساعت بساعت باستغراق ہم سخن مع الله مذکور،دوام بشوق مسرور.ابتدای مراتب مومن است المومن مراة المومنین واقع است.باید دانست که علماء،عامل یا شاکر با علماء عامل ہر شب یاشب جمعه یا ماه و سال دیدار پر انوارمحمدیﷺایشان را میشود،بعضی میدانند و بعضی نمی دانند.ادب علماء حافظ قرآن نگہدار.نیز طریق ہمین است.اہل معرفت صاحب قرب استغراق و مشاہده نور حضور اولیاء الله فقیر که کاتب مشق اسم الله ذات است مدام در صحبت محمدیﷺخاص الخاص آن ہفت نشان است.اول خوشبوئی معطر به از مشک وجود

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Advocate Showkat

اس سے وجود کی چاندی اکسیر ہو جاتی ہے اور یہی برکت محمدی ﷺ ہے۔ چنانچہ ذوق شوق محمدی ﷺ اور معرفت وصال محمدی ﷺ اور جمعیت وحال محمدی ﷺ تمام وجود کو اپنے قبضہ تصرف میں لے جاتا ہے اور اللہ کا طالب پیغمبر صاحب علیہ الصلوۃ والسلام کی رضا میں آجاتا ہے اور ہر قسم کی ناشائستگی سے وہ باز آجاتا ہے وہ تمام ظاہر اور خفیہ منازل سے آگاہ ہو جاتا ہے۔ جب کوئی عارف باللہ اس مقام پر پہنچتا ہے تو بُری دعا کے لئے زبان نہیں کھولتا اور ایسا کرنے سے اسے شرم آتی ہے، اس لئے کہ اہل حضور کو ایسا برا سوال کرنے سے کیا مقصد۔ اسی طرح لبوں پر کشف و کرامات کے اظہار سے بھی ہزار بار استغفار کرتے ہیں کیونکہ اہل حضور تو آگاہ ہیں اور ان کی نظر و نگاہ اسم اللہ پر ہے اس لئے کہ اہل حضور کو فکر و خیال مقام وحدانیت کا ہی رہتا ہے۔ چنانچہ جو کچھ بھی ان کے خیال میں آتا ہے تو مشکل کام اس سے جلد ہی حل ہو جاتا ہے چاہے کچھ بھی ظاہر یا پنہان ہو۔ اہل حضور پر ایسے خیال کا ہی ورود ہوتا ہے وہ معرفت الٰہی اور قرب وصال کے لئے جو بھی خیال ہوتا ہے اس تک پہنچتے ہیں اور اسی دم اہل حضور کے لئے دلیل جو اس کے دل کے لئے کافی ہے کہ وہ ذکر نور میں غرق ہے۔ رب جلیل کی حضوری کی دلیل یہی ہے کہ جو بات خیال میں آئے اسی وقت پوری ہو اور صاحب باطن عارف باللہ حضوری میں ہر لحظہ اور ہر گھڑی استغراق میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہمسخن اور اسکے شوق میں مسرور ہوتے ہیں۔ مومن کے ابتدائی مراتب المومن مرات المومنین (مومن مومنوں کے لئے آئینہ ہے) میں ہیں۔ جان لیں عامل علماء یا شکر کرنے والے علمائے عامل ہر رات یا جمعہ کی رات یا مہینے اور سال میں دیدار پرانوار محمدی ﷺ انہیں حاصل ہوتا ہے۔ بعض تو اسے جان لیتے ہیں اور بعض نہیں سمجھتے۔ قرآن کے حافظ علماء کا ادب رکھ۔ نیز عمل بھی تو یہی ہے۔ اہل معرفت صاحب قرب استغراق و مشاہدہ نور حضور والے اولیاء اللہ فقیر جو اسم اللہ ذات کے عمل کے کاتب ہیں وہ ہمیشہ صحبت محمدی ﷺ میں ہوتے ہیں۔

صحبت محمدی ﷺ ۔ ان کی سات خاص نشانیاں ہیں اوّل وجود مبارک سرّ اسرار

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مبارك سرّ اسرار خدا که پیغمبر صاحبﷺ در وجود نفس اماره نه داشت و نبود طمع حرص و ہوا،دوام غرق مع الله فنا فی الله با خدا وپیغمبرﷺ از آب منی پیدا نشده که بی بی آمنهؓ را حضرت جبرائیلؑ میوه نور از بهشت آورده بود نام آن میوه شجرة النوراست۔وجود آنحضرت ﷺ را خوشبوئی از شجرة النور است از سر تا قدم خوشبوئی ظہور است، در عالم مشہور است۔دوم در ظاہر و باطن دل غنی است۔سوم ہر سخن که گوید موافق نص و حدیث گوید چہارم لباس شریعت پوشد،پنجم سنت حماعت برخود لازم گیرد،ششم ہمیشه نافع المسلمین باشد،ہفتم در سخاوت بینظیر باشد،ظاہر ہمسخن با مردم و در باطن غرق فنا فی الله۔فرد:

باهو ہر کرا از دل کشاید چشم نور ‌ ‌ ‌ شد حضور مصطفیٰ رُست از غرور
شد مطالب دیدن رو مصطفیٰ ‌ ‌ ‌ شد حضوری فی الله با خدا
عرش و کرسی در دل است لوح و قلم ‌ ‌ ‌ ہر که دل را یافت آنرا نیست غم
فکر را تو اندرون دل گمار ‌ ‌ ‌ ہر مراتب دین و دنیا است آر
فکر دل را نیک وباتمکین کند ‌ ‌ ‌ انتشار قلب را تسکین دهد
شو مراقب باتفکر جان من ‌ ‌ ‌ تاشوی حاضر بدرگه ذوالمنن

آنچه فواید مجلس محمدیﷺ حاصل شود بیان آن نتوان گفت که رکن اعظم واصل اقوام در مراتب ارشاد و تلقین است والله اعلم۔

۞۞۞

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Advovcate Showkat

خدا پیغمبر صاحب ﷺ کی خوشبو کیونکہ ان کے وجود میں نفس امارہ نہ تھا اور نہ حرص و ہوا اور کوئی طمع تھا۔ وہ تو ہمیشہ ذات ربانی میں فنا تھے اور با خدا رہے اور پیغمبر ﷺ آپ منی سے پیدا نہیں ہوئے کیونکہ بی بی آمنہؓ کو حضرت جبرائیلؑ ایک نوری میوہ بہشت سے لائے تھے اس کا نام ''میوہ شجرۃ النور'' ہے۔ آنحضرت ﷺ کے وجود مبارک میں وہ خوشبو اس شجرہ نور سے ہے جو سر سے پاؤں تک محسوس ہوتی ہے اور تمام جہان میں مشہور ہے۔ دوم یہ کہ اس کا دل ظاہر و باطن میں غنی ہے۔ سوم یہ کہ وہ جو بات بھی کرتا ہے نص وحدیث کے مطابق کہتا ہے۔ چہارم یہ کہ وہ لباس شرع میں ملبوس ہوتا ہے پنجم یہ کہ اپنے کو سنت جماعت میں ہی رکھتا ہے۔ ششم یہ کہ وہ ہمیشہ مسلمانوں کے لئے نافع ہوتا ہے۔ ہفتم یہ کہ وہ سخاوت میں بیمثال ہوتا ہے۔ وہ ظاہر میں تو لوگوں کے ساتھ ہمکلام ہوتا ہے اور باطن میں غرق فنافی اللہ ہوتا ہے۔ ابیات:

اے باھو جس کے دل میں نور والی آنکھ پیدا ہو جائے وہ آنحضور ﷺ کی حضوری میں آجاتا ہے اور غرور و تکبر سے پاک ہو جاتا ہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی زیارت کرنے کے مقاصد حاصل ہو جاتے ہیں اس حضوری سے با خدا ہو کر وہ استغراق حق میں ہوتا ہے۔

عرش کرسی لوح و قلم اس کے دل میں موجود ہو جاتے ہیں۔ گویا جس نے بھی دل کو پالیا اسے کوئی غم نہیں رہتا تو اپنے دل میں تفکر کا مادہ پیدا کر اور دین و دنیا کے تمام مقاصد حاصل کر۔ یہ فکر ہی تو دل کو نیک و پُر افتخار کرتا ہے اور یہی فکر دل کو انتشار سے سکون میں لاتا ہے۔ اے جان من تفکر میں تو سر جھکا کر مراقبہ میں آجاتا کہ اس ذات کی درگاہ میں حاضر ہو جاؤ۔

مجلس محمدی ﷺ سے جو فوائد حاصل ہوتے ہیں ان کو بیان میں نہیں لایا جا سکتا۔ کیونکہ قوموں کے لئے اصل اور بڑا رکن (دین) انہیں کے ارشاد و تلقین میں مضمر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی جاننے والا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

باب ششم: در بیان دعوت خواندن بر اہل قبور

ہر کہ علم دعوت بتوجہ بتصور بتصرف زبان روح بخواند مجموعہ روحانی انبیاء و اولیاء و اہل ایمان گرد بگرد او حلقہ بستہ از امداد و رفاقت او علم دعوت می خوانند.این چنین دعوت در یکدم و یک قدم ملک سلیمان از مشرق تا مغرب در قبض عمل خود آوردہ باشد و آنرا استجاب الدعوت گویند.ہر کہ علم دعوت بزبان نور تصور اسم محمدﷺ میخواند بیشک ارواح مقدس معظم مکرم باصحاب کبار و صغار گرد بگرد خوانندہ حلقہ بستہ علم دعوت از آیات قرآن از برای امداد و رفاقت میخوانند.اینچنین دعوت اکسیر یکبار در عمر خود خواند کافی.شرح دعوت آنست کہ آن دعوت کدام است کہ در عمل آوردن مطالب ہر دو جہان است و آندعوت کدام است کہ لشکر ہزاران ہزار دشمن دار حرب و کافر قطاع الطریق بخواندن آن دعوت قرآن حیرت و عبرت در آیند دست بستہ حاضر شوند و دین محمدیﷺ قبول کنند و آن دعوت کدام است کہ بخواندن قرآن اسم اللہ جملہ اعدای دشمن کور چشم نابینا گردند و صلح کنند و حضور بیاند،بینا و روشن چشم شوند.و آن دعوت کدام کہ بخواندن قرآن جملہ اعداو دشمن دین دیوانہ مجنون تمام لشکر از خود بیخود گردند نہ سلاح یاد ماند ونہ خانہ ونہ زبان کشایند،حیران پریشان خراب حال تاآنگہ رونی این بزرگ نہ بینند و ہوشیاری حاصل نکنند.وآن دعوت کدام کہ بخواندن قرآن جملہ جن و انس وفرشتہ موکل در قید قبض حلقہ بگوش غلام مرید طالب گردند.وآن دعوت کدام کہ ورد اسم اعظم بخواند وبر کلوخ دستگریزہ دم کند نقرہ وزر گردد.اگر خواہد کہ علم دعوت درعمل درآرد ورد وظائف روان گردد،موکل در حکم فرمان

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

باب ششم: اھل قبور پر دعوت پڑہنا

جو کوئی زبان روح سے علم دعوت کو توجہ، تصور اور تصرف سے پڑھے تو تمام روحانی انبیاء، اولیاء اور اہل ایمان اسکے گرداگرد حلقہ بنالیتے ہیں اور اسکی رفاقت و معاونت میں علم دعوت پڑھتے ہیں۔ ایسی دعوت فوراً ہی اسے پورے ملک سلیمان میں یعنی مشرق سے مغرب کو اپنے عمل کے تصرف میں لاتا ہے اور اسے استجاب الدعوت کہتے ہیں۔ جو کوئی تصور اسم محمد ﷺ کے نور سے علم دعوت اختیار کرتا ہے بیشک ارواح مقدس معظم مکرم اصحاب کبار و صغار اسکے گرد پڑھتے ہوئے آیات قرآن سے علم دعوت اسکی امداد و رفاقت میں جاری رکھتے ہیں۔ ایسی دعوت اکسیر عمر میں ایک بار پڑھنا بھی کافی ہے۔ دعوت کی شرح یہ ہے کہ اس کے اختیار کرنے میں دونوں جہان کے مطالب اس میں آسکتے ہیں وہ دعوت کیا ہے۔ دار حرب میں دشمن کے ہزاران ہزار لشکر اور راہ مارنے والے کافر اس سے اس دعوت قرآن سے حیرت و عبرت میں آجاتے ہیں دست بستہ حاضر ہو جاتے ہیں اور دین محمدی ﷺ قبول کر لیتے ہیں۔ وہ دعوت کیا ہے۔ اس قرآن و اسم اللہ کے پڑھنے سے تمام دشمن اندھے اور کور چشم ہو جاتے ہیں، صلح پر آجاتے ہیں حاضر ہو جاتے ہیں وہ بینا اور روشن چشم ہو جاتے ہیں۔ وہ دعوت کونسی ہے کہ قرآن کے پڑھنے سے تمام دشمن دین دیوانہ مجنون ہو جاتے ہیں اور تمام لشکر اپنے سے بیخود ہو جاتے ہیں انہیں نہ اسلحہ یاد رہے نہ گھر بار اور نہ زبان کھولیں، حیران پریشان و خراب حال ہو جائیں جب تک اس بزرگ (دعوت پڑھنے والے) کو نہ دیکھ لیں اور ہوش میں نہ آ جائیں پھر وہ دعوت کونسی ہے جس میں قرآن پڑھتے ہی تمام جن، انسان، فرشتے اور موکل اس مرید طالب کے حلقہ بگوش خدام کی طرح جمع ہو جائیں۔ اسی طرح وہ دعوت کونسی ہے، جس میں اسم اعظم کا ورد کر کے کسی ڈھیلے یا پتھر کے ٹکڑے پر دم کرے تو وہ چاندی اور سونا بن جائیں اگر علم دعوت کو واقعی عمل میں لانا چاہے، ورد وظائف جاری رکھنا چاہے، موکل اس کے تابع فرمان ہو

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

درآید و کلام اللـه در وجود تاثیر کند و نفع دہد وجمعیت بخشد و مخلوق کل و جز رجوعات مسخرات در قید برد و مجلس محمدی صلٰوت الله دست دہد و ہر مشکل و ہر مہمات بکشایدو جمله گنج در تصرف دراید۔باید که اول وضو سازد بعده' غسل کند و در بیابان و صحرا جائیکه ریگ و یا خاك پاك به نیّت عمارت بنای روضه مبارك آنحضرتﷺنمودار بالیقین آراسته کند،گرد باگرد نمونه روضه حرم درآن روضه قبر مبارك بناسازدوبرو نام محمدﷺ ابن عبدالله بانگشت خوشخط نویسدوقت شروع اول این بخواند بعده' بگرد روضه نویسد "ان الله و ملٰئکته' یصلون علی النبی یآایهاالذین اٰمنو اصلوا علیه وسلمواتسلیماً" و سه مرتبه بگوید احضرواللمسخرات بحق ملک الارواح المقدس،وسه مرتبه بگوید از برای عندالله محمد بن عبداللهﷺ حاضر شو۔ارواح مقدسه بیشک حاضر شوند بعده' سورة ملک بخواند یا سورة مزمل یا سورة یٰسین یا سورة فتحنا و نه بار کلمه طیب بر دل زند،بعده' درود ولا حول بخواند و چشم پوشیده در مراقبه در آید۔خواب و ہوشیاری یکی گردد۔بعده' مشروحاً با جمیع لشکر اصحاب عظیم محمد نبی کریم خواننده را دست گرفته۔استاده کندو مہم سر انجام رساند،این دعوت را تیغ برہنه گویند۔نقش روضه مبارك این اسٔت(ملاحظه شود،ص ۱۵۴)

چون صاحب دعوت کامل بر قبر ولی الله میرود،اول وضو کند و دو رکعت بگزارد و نزدیک قبر ہمنشین شود و بخواند یکی از سورتہا مذکوره یا از قرآن آنچه داند بتوجه دل ،روحانی میشود حاضر۔اگر خواننده اہل دعوت غالب است،وقت خواندن روحانی دست بسته پیش او با ادب استاده قرآن بشنود،اگر خواننده ناقص است

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

کلام اللہ اس کے وجود میں تاثیر کرے فائدہ دے سکون بخشے ہر قسم کی مخلوق اس کی قید میں آ جائیں مسخر ہوں اور مجلس محمدی صلوات اللہ اسے حاصل ہو جائے اس پر ہر مشکل ومسائل مہمات آسان ہو جائیں اور تمام گنج اسکے تصرف میں ہو تو اسے چاہیئے کہ پہلے وضو کرے پھر غسل کرے اور صحراو بیابان میں پاک مٹی یا ریت پر روضہ مبارک آنحضرت ﷺ کی نیت سے بنیاد قائم کر کے بنالے اور پورے یقین کے ساتھ آراستہ کر لے روضہ حرم شریف کا نمونہ گرداگرد میں تیار کرے اور اس میں قبر مبارک تیار کر کے ظاہر کرے اور اس پر انگلی سے خوشخطی کے ساتھ محمد ﷺ بن عبداللہ لکھ دے۔شروع میں تو یہی پڑھے اس کے بعد روضہ کے گرد لکھے ''ان اللہ وملایکتہ یصلون علی النبی یآ ایھا الذین امنو اصلوا علیہ وسلموا تسلیماً'' (الاحزاب ۳۳:۵۶) اور تین بار کہے'' احضرو اللمسخر ات بحق ملک الارواح المقدس''، اور تین بار کہے از برای عنداللہ محمد بن عبداللہ ﷺ حاضر ہو جائیں۔تو اس طرح ارواح مقدسہ بلاشبہ حاضر ہو جاتے ہیں اس کے بعد سورۃ الملک پڑھے یا سورۃ مزمل یا سورۃ یٰسین یا سورۃ فتحنا اور نو بار دل پر کلمہ طیب کی ضرب مارے۔اس کے بعد درود اور لاحول پڑھے اور آنکھیں بند کر کے مراقبہ میں آئے تو اس کے لئے خواب اور بیداری ایک جیسے ہو جائیں گے۔پھر پوری تفصیل کے ساتھ حضرت محمد نبی کریم ﷺ کے عظیم اصحاب کا لشکر دعوت پڑھنے والے کا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھاتے ہیں اور اس کی مہم کامیاب ہو جاتی ہے۔اس دعوت کو تیغ برہنہ کہتے ہیں۔روضہ مبارک کا نقش یوں ہے (ملاحظہ ہو، صفحہ ۱۵۴)

صاحب دعوت کامل جب ولی اللہ کی قبر پر جاتا ہے، پہلے وضو کرتا ہے دو رکعت نفل پڑھتا ہے اور قبر کے قریب بیٹھتا ہے اور مذکورہ سورتوں میں سے کوئی ایک پڑھتا ہے یا اسے قرآن شریف سے جو کچھ وہ جانتا ہے دلی توجہ کے ساتھ پڑھتا ہے تو روحانی حاضر ہو جاتا ہے۔اگر اہل دعوت غالب رہے تو پڑھتے وقت صاحب قبر روحانی دست بستہ ہو کر قرآن شریف ادب کے ساتھ سنتا ہے اگر صاحب دعوت ناقص ہے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

است روحانی رو بروئی قدریک دست و یکایک بالفت نشسته قرآن با ادب شنود، و در آن وقت خواننده صاحب دعوت روحانی باترتیب علم قید کند تمام عمر روحانی از قید او خلاص نمیشود۔ہر که خواہد روحانی حاضر شود صاحب باطن عارف بالله ناظر را یک روحانی اولیاء الله چنان قوت و توفیق دارد اگر تمام عالم انس وجن وفرشته و آنچه بروی زمین است ہمه جمع شونداز تمام عالم انس و جن و فرشته زنده روحانی غالب آید و اگر صاحب عیان باترتیب دعوت خواند جمله ارواح انبیاء و اولیا الله و اصحاب و غوث و قطب و شہداء و ابدال و اوتاد وفقیر و درویش عارف ولی مومن از حضرت آدم صفی الله و از حضرت محمد رسول الله صلوٰات الله علیہم تا روز قیامت کل و جز روحانیات گردبگرد خواننده صف بصف بسته که در دنیا روحانیت باشند حاضر شوندو با جمله دست مصافحه و ملاقات کنند۔تمام عمر حیات و ممات اینچنین دعوت صاحب عیان را خواندن بس است۔از آن است که عین الحیات را دعوت خواندن بر قبور و جملگی ارواح ہا را در قید کردن برکت از حکم الله حضور۔ہر که اہل دعوت کامل اینچنین را نداند از خواند دعوت ہیچ آگاہی ندارد۔ہر که فقیر اہل دعوت اہل حضورغالب روح قبوررا آزاردہددرہر دو جہان خراب شود۔

شرع دعوت منتہی کامل شہسوار تیغ برہنه بدست گیرد مثل ذوالفقار غازی قاتل الکفار بحکم پروردگار۔بدانکه دعوت خواندن پنج قسم است۔اوّل دعوت وسیله ازل که مقام رساند،دوم دعوت وسیله ابد که مقام ابد رساند،سوم دعوت که تمامیت بادشاہی از مشرق تا مغرب تمام زمین در قید آرد و تمامیت دنیا رساند،چہارم دعوت وسیله عقبیٰ که بعقبیٰ رساند،پنجم دعوت وسیله معرفت مولیٰ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اس وقت صاحب دعوت علم کی ترتیب کے ساتھ روحانی کو عمر بھر قید میں لاتا ہے جو اس کی قید سے رہا نہیں ہوتا۔ جو کوئی چاہے کہ روحانی حاضر ہو تو ایک صاحب باطن عارف باللہ کو ایک روحانی اولیاء اللہ ایسی قوت و توفیق والا ہوتا ہے کہ وہ اگر تمام انس و جن و فرشتہ اور جو کوئی زمین پر ہے سب جمع ہو جائیں تو ان تمام پر وہ زندہ روحانی غالب آ جائیں اور اگر صاحب عیان (دعوت پڑھنے والا) ترتیب کے ساتھ دعوت پڑھے تو جملہ ارواح انبیاء و اولیاء اللہ و اصحاب و غوث و قطب و شہداء و ابدال و اوتاد و فقیر و درویش عارف ولی اور مومن حضرت آدم صفی اللہ سے اور حضرت محمد رسول اللہ صلوٰت اللہ علیہم سے تا روز قیام تمام روحانی اس کے گرد صف بستہ ہو کر گویا ایک دنیائے روحانیت میں حاضر ہو جاتے ہیں۔ سب سے مصافحہ و ملاقات کرتے ہیں اس صاحب دعوت کے لئے تمام عمر زندگی اور موت میں اسقدر پڑھ لینا کافی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس عین العیان (جسے تصور قبر مبارک محمد ﷺ سے مقصد براری ہوئی ہو) کے لئے مزارات پر دعوت پڑھنا اور تمام ارواح کو قید میں لانا تمام اللہ کے حکم اور برکت سے ہے۔ اگر کوئی اہل دعوت یہ راہ عمل نہیں پاتا تو اسے دعوت پڑھنے سے کوئی آگاہی نہیں ہے۔ اگر کوئی اہل دعوت فقیر اہل حضور و غالب اہل قبور کی روح کو تکلیف پہنچاتا ہے تو وہ دونوں جہان میں خراب ہو جاتا ہے۔

صاحب دعوت کے تصرفات ۔ دعوت کی انتہا رکھنے والا کامل شہسوار پروردگار کے حکم سے اپنے ہاتھ میں ایسی تیغ برہنہ لے لیتا ہے جو بمثل ذوالفقار غازی قاتل الکفار ہوتی ہے ۔ جان لیجئے کہ دعوت پڑھنے کی پانچ قسمیں ہیں ۔ اوّل دعوت وسیلہ ازل ہے جو مقام پر پہنچاتی ہے، دوم دعوت وسیلہ ابد ہے جو مقام ابد کو لے جاتی ہے، سوم دعوت جس سے شرق تا غرب کی تمام بادشاہی روئے زمین کی گرفت میں لاتا ہے اور تمام دنیا کو پہنچاتا ہے، چہارم دعوت عقبیٰ ہے جو عقبیٰ کو پہنچاتی ہے، پنجم دعوت وسیلہ معرفت مولیٰ ہے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

که بحضور مجلس محمد مصطفیٰ ﷺ در مقام معرفت الٰہی مشاہده نور نامتناہی رساند۔بدانکه لایق خواندن دعوت عالم عامل مکمل عارف باللہ صاحب قرب وصال که از رجعت سالم ماند کار غالب الاولیاء نه بر نفس مغرور اہل ہوا۔ہر که باترتیب وضو سازد و در یک شب بدوگانه ختم قرآن تمام کند اگر بدین طریق سه شبانه روز متواتر بخواند تا روز قیامت عمل او باز نماند۔اینچنین غالب الاولیاء باشد بر ہر دو جہان۔اما دعوت روان نه گردد بجز اجازت عامل کامل۔ہر که دوگانه نمی خواند و قرآن یاد نمیدارد،سورۃ مزمل بخواند،در یک ہفته میشود کامل مکمل۔ترتیب ابتدا و انتہا دعوت آنست که دعوت قرآن مجید کلام است که پیشوا ہادی رہنما معتبر وسیله دو جہان است۔ آنچه خزائن الله ظاہری و باطنی خشکی و تری بر و بحر وحقیقت کل مخلوقات توحید ذات صفات شش جہات ہمه در قرآن است ولا رطبٍ ولا یابسٍ الا فی کتاب مبین،اما آیات ہر یک تحقیقات می باید کرد که از برای کار دینی و دنیوی علیحده علیحده عدد شمارد خاصیت باترتیب بیشمارست چنانچه آیات امر معروف ونہی منکر و قصص الانبیاء وعد وعید و ناسخ منسوخ۔بعضی در دعوت خواندن عامل کامل نه و بعضی در حکم اجازت عامل کامل،بہتر آنست که ہم در اجازت وہم درخواندن عامل کامل باشد۔دعوت خواندن کاملان کمال رجعت و لازوال مشکل کار دینی و دنیوی بشروع ورد دعوت حکم شود از حضوری محمد رسول الله ﷺ اینچنین دعوت دو طریق محقق،یکی آنکه از اسم الله ذات حضور دوم از قبر اولیاء روحانی اہل قبور۔ہر که ازدعوت حضوراسم الله وقبراولیاء الله خبر ندارد ہر آنکس لایق دعوت خواندن نباشدکه علم تکسیر وعالم تکسیرامیر است۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

جو مجلس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں معرفت الٰہی کا مشاہدہ اور لا محدود نور عطا کرتا ہے، یہ سمجھ لو کہ ایک عالم عامل مکمل عارف باللہ صاحب قرب وصال جو رجعت سے محفوظ ہو غالب الاولیاء ہو اہل ہوا میں سے نہ ہو نفس پر مغرور نہ ہو وہی دعوت پڑھنے کے قابل ہوتا ہے جو صاحب ترتیب کے ساتھ وضو کرتا ہے اور ایک رات میں دو نفل سے قرآن مکمل کر لیتا ہے اور اسی طریقہ سے دن رات مسلسل پڑھتا رہے تو اس کا عمل روز قیامت تک ختم نہیں ہوتا۔ ایسا غالب الاولیاء دونوں جہان پر غالب ہونا چاہیئے۔ مگر عامل کامل کی اجازت کے بغیر دعوت جاری نہیں ہوتی۔ جو کوئی دوگانہ ادا نہ کرے قرآن اسے یاد نہ ہو مگر سورۃ مزمل پڑھے تو وہ بھی ایک ہفتہ میں کامل مکمل ہو جاتا ہے۔ دعوت کی ابتداء و انتہا اس طرح ہے کہ قرآن مجید کی دعوت ایسا کلام ہے جو ہر دو جہان کا وسیلہ رہنما پیشوا اور ہادی ہے۔ جو اللہ کے خزانے ظاہر و باطن میں خشکی و تری میں ہیں برّ و بحر میں ہیں اور تمام مخلوقات کی حقیقت، شش جہات میں توحید ذات وصفات ہے سب کچھ قرآن میں ہے، نہ کوئی تر چیز اور نہ کوئی خشک چیز مگر (درج) ہے روشن کتاب میں (الانعام ۶:۵۹) البتہ ہر آیت کی تحقیق کی جانی چاہیئے جو دینی اور دنیوی کاموں کے لئے الگ الگ ان کو ترتیب دے لے۔ ترتیب دے لینے میں بہت سہولیات ہیں جیسے کہ آیات امر بالمعروف و نہی منکر، قصص الانبیاء وعد وعید اور ناسخ منسوخ کی ہیں۔ **لائق دعوت کون** بعض درویش دعوت پڑھنے میں عامل کامل نہیں ہوتے اور بعض کو عامل کامل سے اجازت نہیں ہوتی۔ بہتر تو یہی ہے کہ اجازت حاصل کرنے میں اور پڑھنے میں عامل کامل ہو جانا چاہیئے۔ صاحب کمال کاملوں کا دعوت پڑھنا رجعت سے لازوال دینی و دنیوی کاموں میں ورد کے شروع کرنے میں حکم ہوتا ہے حضوری محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی دعوت دو طریقوں میں تحقیق ہوئی ہے ایک اسم اللہ ذات کی حضوری سے دوم اولیاء اللہ روحانی اہل قبور سے۔ جسے ان دونوں کی خبر نہیں وہ دعوت پڑھنے کے لائق نہیں کیونکہ علم تکسیر اور عالم تکسیر ہی امیر ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Advocate Showkat

بدانکه علم تکسیر دعوت است و دعوت چهار حرف است بهر حرفی بزرگی و عزت و شرف است باطاعت وشرایط چهار حرف دعوت آنست که از حرف دال دائره دل پاك کند بذکر دوام،بذکر دوام حاصل شود از سرور علیه سلام واز حرف عین علم غیبی لاریبی مشروحا الهام روحانی موکل از غیب عالم هر یک را معلوم شود،واز حرف واو ورد وظائف کلام الله باترتیب وادب و عزت واعتقاد بخواند،واز حرف ت ترك کند ازان چیزی را که ترك کرده باشد پیغمبر صاحب علیه السلام و اصحابانِ آن،اینچنین کار دعوت مبتدی است۔آری یقین است که سیماب کشته بجز کامل و دعوت در عمل نیاید بجز حکم صاحب قبور حضور کامل عامل و ناقصانرا از خواندن دعوت دوام رجعت و رنج کاملانرا از دعوت حضوری محمدﷺ جمیعت گنج صاحب دعوت کامل را چه حاجت زکواة و نصاب و قفل ودور مدور و بزل و ختم و شناختن اوقات و خواندن و جای مقیم و رجعت و بذل و ختم و شناختن اوقات و خواندن وعدد حساب نیک و بد و ترك خوردن حیوان جمالی و جلالی۔این همه بیشمار وسوسه خطرات ناقصان را پیدا شود از آنکه ابتدا و انتهای ترتیب دعوت نمی دانند ونام باری تعالیٰ حسبتة الله درمیان نیارند۔بدانکه دعوت کل و جز و دعوت ذکر و فکر و دعوت تجلیات نور الله و دعوت منتهی تعلق دارد به این دو دعوت کریمه باسم اعظم متصل خواند،قوله' تعالیٰ: ففرواالی الله جانب خدا بیائید،هر کاری را جاری وروان گرداند که توجه و وهم و خیال او از وصال است۔برکت این دوآیت الله ولی الذین آمنو یخرجهم من الظلمٰت الی النور۔پس مقام ازل و مقام ابد ومقام دنیا و مقام عقبیٰ هر چهار مقام ظلمات است اگرچه ۔ ظلمات آب حیات است،

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

جان لو کہ علم تکسیر دعوت ہے اور دعوت میں چار حرف ہیں۔ ہر حرف میں بزرگی عزت وشرف ہے جو اطاعت اور شرائط سے ادا ہوتے ہیں دعوت کے چار حرف یہ ہیں کہ دال کے حرف سے دل کا دائرہ پاک کرے ذکر دوام میں ہو، ذکر دوام تو اس سرور سے ہوتا ہے جو حضور علیہ السلام سے متعلق ہے۔ حرف عین سے علم غیب بلاشبہ تفصیلاً ہے۔ روحانی الہام موکل عالم غیب سے معلوم ہو جاتے ہیں۔ حرف واو سے کلام اللہ کے ورد وظائف پورے ترتیب ادب عزت اور اعتقاد سے پڑھے۔ حرف ت سے ترک کرے ان چیزوں کو جنہیں پیغمبر علیہ السلام نے ترک کیا اور ان کے اصحاب نے ترک کیا۔ ایسا کام مبتدی دعوت کا ہے۔ ہاں یقین ہے کہ مارا ہوا پارا کسی کامل و عامل کے بغیر عمل میں نہیں لایا جا سکتا۔ صاحب قبور کے حکم کے بغیر جو حضور میں کامل و عامل ہو اور ناقصوں کے لئے دعوت کا پڑھا جانا قائم کرنا رجعت و رنج کا باعث ہے اور کاملوں کے لئے محمد ﷺ کے حضور میں حضوری ہی دعوت سے جمعیت کا بیکران خزانہ ہے۔ ایسے صاحب دعوت کامل کو ان عملیات میں کسی زکوۃ، نصاب، قفل، وظائف دہرانا، ختم و فیاضی، وقت مقرر کرنے کا خیال، نیک و بد اعداد کے حساب میں پڑنا، حیوانوں کے (گوشت) ترک کرنا اور تمام جمالی و جلالی وظائف کے خدشات کی کوئی حاجت نہیں۔ اس قسم کے بیشمار توہمات ناقصوں میں پیدا ہوتے ہیں کیونکہ وہ دعوت کی ابتدا اور انتہا سے واقف نہیں ہوتے اور وہ باری تعالیٰ کا نام حسبی اللہ کے ساتھ درمیان میں نہیں لاتے۔

جان لیجیئے کہ ان دو دعوات کریمہ کے ساتھ تمام کل و جز کی دعوت، ذکر و فکر، تجلیات نور اللہ اور دعوت منتہی کا تعلق ہے اس میں اسم اعظم کا پڑھنا متصل رہتا ہے۔ فرمان الٰہی ہے: اللہ کی طرف دوڑو (۵۱:۵۰) یعنی خدا کی طرف آؤ۔ جو کام بھی جاری وساری رہے اس سے تمام توجہ وہم وخیال اس کے وصال کا ہو۔ ان دو آیات کی برکات کہ اللہ ایمان والوں کا دوست ہے وہ ان کو اندھیروں سے نکالتا ہے اور روشنی میں لاتا ہے (البقرہ ۲:۲۵۷) پس مقامات ازل، ابد، دنیا و عقبیٰ چاروں ظلمات ہیں اگر چہ (قابل غور فہم یہ ہے کہ) آب حیات بھی تو ظلمات میں ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عاقبت ممات است بجز معرفت الااللہ،ذات عارف آنست کہ از لذات این ظلمات بیرون آید بعدہ' لذات معرفت الااللہ حاصل شود۔غرق وحدانیت ذات این است۔ مراتب خاصان رسیدن بروشن ضمیر نور معرفت مولیٰ حضور ۔ بندہ را ازین بہتر ہیچ نباشد کہ روئی خود را سوئی اللہ آرد،کار دینی دنیاوی خود با وسپارد وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیرٌبالعباد۔وعارف را معرفت الٰہی مراتب ہفت است ۔اول مراتب نفی لا الہ دوم مراتب اثبات الا اللہ سوم مراتب خواندن با تصدیق محمد رسول اللہ ﷺ ،چہارم خواندن آیات قرآن ، پنجم خواندن وظایف دعای سیفی ششم خواندن اسم معظم مکرم باری تعالیٰ اسماء الحسنی ہفتم غرق شدن بواحدانیت اسم اللہ ذات،این ہفت گنج است واز ہر یک گنج ہفتاد گنج کشاید آمنا و صدقنا،یقین بغیر آوردن بجز ماسوی اللہ کافر گرداند۔ہر کہ باین انتہا دعوت رسد عارف باللہ عامل کامل شود،چنانچہ نظر او کامل حرف،زبان او سیف اللہ کامل،ہنوز از برای ہر کاری دولب خود را بجنباند کہ از اللہ تعالیٰ ہر مطالب آنچہ خواہد دریابد۔لسان الفقراء سیف الرحمٰن،زبان عارفان ہرگز سیف نگردد تا آنکہ صاحب دعای سیفی ہمنشین قبر اولیاء نخواند و ترتیب دعوت خواندن نداند۔ابیات:

شہسوار قبر کامل شد فقیر   شہسوار قبر عالم ملک گیر
ہر کرا قوت بود اہل قبور   صاحب دعوت چنین باشد حضور
ہر کہ واقف میشود دعوت قبر   ہر حقیقت یافتہ زیروزبر
دعوت تیغ برہنہ دستگیر   قتل موذی را کند فی اللہ فقیر

شخصیکہ بر قبر سوار شود قرآن بخواند۔برکت قرآن کلام اللہ صاحب قبر روحانی مرتبہ زیادہ گردد۔شخصیکہ بر قبر اولیاء اللہ قرآن مجیدبخواند، عمل او روان گردد،مثل دریا تا

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بالآخر موت کا سامنا ہوتا ہے البتہ سوائے معرفت جو الا اللہ سے حاصل ہو۔ عارف وہ ہے جو ان تاریکیوں سے باہر آجائے تو اسکے بعد ہی وہ الا اللہ کی معرفت حاصل کرتا ہے۔ یہی وحدانیت ذات میں مستغرق ہونا ہوتا ہے۔ خواص کے مرتبوں کو پہنچنا روشن ضمیر اور نور معرفت کے ساتھ مولا کے حضور میں جانا ہوتا ہے۔ انسان کے لئے اس سے بہتر کوئی چیز نہیں کہ وہ اپنا رخ اللہ کی طرف کر لے، اپنے دینی اور دنیوی کام اسکے سپرد کر دے۔ فرمان الٰہی ہے: اپنا ہر کام اللہ کے سپرد کر دے، بیشک اللہ بندوں کو نظر میں رکھتا ہے (المومن ۴۰:۴۴)۔

وظایف معرفت ۔ اور عارف کے لئے معرفت الٰہی کے سات مراتب ہیں۔ اول نفی لا الٰہ، دوم اثبات الا اللہ، سوم تصدیق سے پڑھنا محمد رسول اللہ ﷺ، چہارم آیات قرآن، پنجم دعائے سیفی کے وظایف پڑھنا، ششم اسم معظم مکرم باری تعالیٰ، اسمائے حسنہ پڑھنا، ہفتم مستغرق ہو جانا اسم اللہ ذات کی وحدانیت میں۔ یہ سات مراتب روحانی خزانے ہیں اور ہر خزانہ سے ستر گنج رونما ہوتے ہیں۔ ہم نے مانا اور تصدیق کیا۔ غیر پر یقین لانا یعنی اللہ کے بغیر کسی پر یقین لانا کفر میں لے جاتا ہے۔ جو کوئی دعوت کی اس انتہا پر پہنچتا ہے عارف باللہ اور عامل کامل ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کامل کی نظر حرف ہے اور اس کی زبان اللہ کی تلوار ہے۔ کامل کسی مقصد کے لئے ابھی دو ہونٹوں کو حرکت میں لاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے وہ جو کچھ چاہتا ہے حاصل کر لیتا ہے۔ فقراء کی زبان رحمان کی تلوار ہے۔ عارفوں کی زبان اس وقت تک سیف نہیں بنتی جب تک وہ دعائے سیفی اولیاء کی قبر کے ساتھ نہ پڑھے اور اسے پڑھنے کی ترکیب بھی معلوم نہ ہو۔ ابیات:

کامل کی قبر کا شہسوار فقیر ہوتا ہے — وہ قبر کا شاہسوار پوری دنیا پر تسلط رکھتا ہے
جس کسی کو اہل قبور سے قوت ملتی ہے — وہ صاحب دعوت اس طرح حضوری میں پہنچتا ہے
جو کوئی دعوت قبر کے عمل سے واقف ہو جاتا ہے — وہ زمین و آسمان کے حقایق سمجھ لیتا ہے
تیغ برہنہ کی دعوت (دعوت قبور) رہنما ہے — جو اللہ کے فقیر موذی (نفس) کو قتل کر دیتا ہے

دعوت جو شخص قبر پر سوار ہو کر قرآن پڑھے اس کی برکت کلام اللہ سے روحانی قبر کا مرتبہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ جو کوئی اولیاء اللہ کی قبر پر قرآن پڑھے اس کا عمل جاری ہو جاتا ہے بالکل دریا کی طرح اور

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

روز قیامت بازنماند، امّا برای سه کار بخواند یکی بجهت بادشاه اسلام که جنگ با دار حرب داشته باشد، دوم برای نفع دادن مسلمانان خاص عام، سوم دفع اہل بدعت و ملحدان بیدین. برای این سه کار دعوت خواندن کند. باید که شب تنها نزدیک قبر رود که قبر باعظمت وپردهشت باشد. چنانچه قبر مثل غوث وقطب و شهداء واولیاء الله. اماخواننده برخود حصار بکند. اول بگرد قبر بانگ بخواند الله اکبر الله اکبر اشهدان لااله الاالله اشهد ان لااله الاالله اشهد ان محمد رسول الله اشهدان محمد رسول الله حی علی الصلوة حی علی الصلوة حی علی الفلاح الله اکبر الله اکبر لا اله الاالله. بمجرد خواندن برگرد قبر بانگ روحانی در قید درآیند و حاضر شوند و آواز میدهند. از راه وہم وخیال دل او اگر خواننده بسیار غالب است بر قبر پای زند یا بدست اشارت کندوبگوید قم باذن الله تعالیٰ و درذکر درآید و از خود بیخود شود تاکه بیهوش گردد. روحانی جواب با صواب دهد. ہر کار او ہموندم جاری و رواں گردد. اگر برگرد قبربانگ بخواندبگفتن قم باذن الله روحانی حاضر نشوند و جواب ندهند و در قید نیاند، معلوم شد که روحانی صاحب قبر غالب است و یااز برای آن روحانی حاضر نشود که آنرا دولت و نعمت بخواندن کلام الله نصیب شود. ازین روی روحانی اذکاروی اہمال کند پس دعوت اہل خواننده را باید که روحانی در قید آرد و عاجز کند چنانچه جانب پای قبر بخواند و گاہی بر قبر سوار شده قرآن مجید بخواند. ازین ہر دو عمل روحانی ہموندم پیش پیغمبر ﷺ فریادی رود. پس روحانی را از خدا و رسول خدا امر شود برو با ورفیق باتوفیق شده کارا وبرسان، ہمه زمان آنچه مطالب بوده باشد بمقصود رسد.

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Advocate Showkat

قیامت تک نہیں تھمتا۔البتہ دعوت تین امور کے لئے پڑھے اول بادشاہ اسلام کے لئے جو دار الحرب سے جنگ کررہا ہو۔دوم عوام الناس مسلمانوں کو فائدہ پہنچانے کے لئے ،سوم بے دین ملحدو اہل بدعت کے خاتمہ کے لئے۔ان تین امور کے لئے ہی دعوت پڑھی جائے۔رات کو تنہا قبر کے پاس جائے کیونکہ قبر باعظمت اور بادہشت ہوتی ہے ان لوگوں کی جیسے غوث، کتب،شہداء،اولیاء اللہ کے قبور۔البتہ پڑھنے والا اپنے گرد حصار لگالے پہلے تو وہ قبر کے گرد آذان پڑھے اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان لا الہ الا اللہ اشہدان محمد رسول اللہ اشہدان محمد رسول اللہ حی علی الصلوۃ حی علی الصلوۃ حی علی الفلاح حی علی الفلاح اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ۔قبر کے گرد آذان دیتے ہی روحانی اس کی قید میں آجاتے ہیں حاضر ہوجاتے ہیں اور آواز دیتے ہیں۔وہ دعوت پڑھنے والا اگر اپنے وہم وخیال میں مضبوط ہے تو قبر پر پاؤں رکھے یا ہاتھ سے اشارہ کر دے اور کہے اللہ کے حکم سے اٹھ جا اور پھر پڑھنے میں مصروف ہوجائے اور اپنے سے بیخود ہو جائے حتیٰ کہ بیہوش ہو جائے۔روحانی مکمل جواب دیتا ہے اور اس کا کام اسی وقت جاری ہونا شروع ہو جاتا ہے۔اگر قبر کے گرد آذان پڑھے تو قم باذن اللہ کہتے ہی روحانی حاضر نہ ہو یا جواب نہ دیں اور اس کی قید میں نہ آئیں تو معلوم ہوگا کہ صاحب قبر روحانی غالب ہے اور اگر وہ اس روحانی کے لئے حاضر نہ ہوتا کہ اسے کلام اللہ کے پڑھنے سے وہ دولت ونعمت حاصل ہو۔اس وجہ سے روحانی اس کے مقصد سے گریز کرتا ہے پس صاحب دعوت کو چاہیئے کہ روحانی کو اپنے ہاتھ میں لائے اسے مجبور کرے۔چنانچہ قبر کے پاؤں کی طرف پڑھے اور کسی وقت قبر پر سوار ہوکر قرآن مجید پڑھے۔دونوں عملیات سے روحانی اسی وقت پیغمبر ﷺ کے حضور فریاد کرنے کو جاتا ہے۔پس روحانی کو خدا اور رسول خدا سے حکم صادر ہوتا ہے کہ وہ اس کے کام میں معاون ہو جائے اس وقت جو مقاصد اس کے ہوتے ہیں پورے ہو جاتے ہیں۔مطابق حدیث شریف:

Digitized By eGangotri
Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Advocate Showkat

"اذا تحیر تم فی الامور فاستعینوا من اهل القبور" واقع است۔ہر مشکل آسان شود۔در مہمات عاجز نماند یک شب ہمنشین قبر اولیاء اللہ قرآن خواندن بہتر از چہل چلہ ریاضت۔اگر کسی دولت و نعمت و عظمت خواهد و بزرگی و خزاین اللہ دینی و دنیوی،بی محنت و بیرنج گنج بدست آیدو نفس اماره در قید شود و شیطان ملعون دفع گردد و تمام عالم در حکم باشد و کل و جز مخلوقات مسخر شوند و اسم اعظم از قرآن دریا بد و علم تکسیر و علم تاثیر و علم روشنضمیر و علم کیمیا نظیر و موکلان مشروحاً آواز دہندبالہام تعلیم ترتیب کنند وعلم نقش اللہ از برای کارہا بطریق تحقیق نوشتہ بدہند وبمجلس مشرف حضوری محمد مصطفیٰ بیشک شوند و اصحاب کرام سرفراز فرمایند و آنچہ گنج خزائن اللہ سیم و زر زمین پنہان است ہر یک واضح و روشن گردد و خزانہ بحکم اللہ تعالیٰ در تصرف او باشد۔ہر کہ باین مراتب رسد فقیر لایحتاج اگرچہ ظاہر عاجز باسوال ودر باطن صاحب معرفت وصال۔دعوت خواندن لایق همنشین قبر اولیاء اللہ آنست کہ اول وجود پاك کند۔دیگر عمل دعوت آنکہ از عرش تا تحت الثرا ہژدہ ہزار عالم بوقت اینچنین دعوت ہمہ در قید او باشد۔دعوت معظم مکرم این است کہ بر قرآن مجید باور کند و قرآن را پیشوا و شفیع دارد۔این نوع در بہر قرآن غوطہ خورد و بعد غوطہ خوردن ہر چہار فرشتہ و حاملان عرش مقرب چنانچہ جبرائیل و عزرائیل و میکائیل و اسرافیل علیہم السلام می خواہند کہ زمین را برپشت اندازند و ہر یک روحانی مقدس ہمہ در تحیر درایند ودست بدعا کشایند و میگویند خدا ونده اینچنین حاجت خواننده را قبول گردان و زود روان کن کہ از قید خواننده خلاص شوم۔ازین دعوت ہیچ دعوت

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

جب تم معاملات میں پریشان ہو جاؤ تو اہل قبور سے معاونت حاصل کرو اس سے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے اور مہمات میں عاجز نہیں ہوتا اولیاء اللہ کی قبر کا ایک رات ہمنشین ہو کر قرآن پڑھنا چالیس چلوں سے بہتر ہے۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ دولت، نعمت اور عظمت چاہے بزرگی، دینی و دنیاوی خزانے بغیر کسی تکلیف کے حاصل کرے اور نفس امارہ قید میں آئے شیطان ملعون دفع ہو جائے اور تمام عالم اس کے حکم میں آ جائے تمام کل و جز مخلوقات مسخر ہو جائے اور اسم اعظم کو قرآن سے پا لے، علم تکسیر علم تاثیر علم روشن ضمیر علم کیمیا نظیر اور موکل پوری وضاحت سے آواز دیں وہ ترتیب کے ساتھ تعلیم الہام کے ذریعہ کریں اور علم نقش اللہ تمام امور کے لئے تحقیق کے عمل سے تحریر میں لائیں اور مجلس محمدی ﷺ کے حضور شرف پائے اور اسے اصحاب کرام سرفراز کریں اور جو کچھ اللہ کے خزانے چاندی سونا زمین میں پوشیدہ ہیں سب ظاہر ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے خزانہ اس کے تصرف میں آ جائے۔ جو کوئی ان مراتب کو پہنچے وہ فقیر لا یحتاج ہے اگرچہ ظاہراً عاجز سوال کرنے والا مگر باطن میں معرفت وصال کا مالک ہوتا ہے اولیاء اللہ کی قبر کا ہمنشین ہو کر دعوت پڑھنے والا وہ ہوتا ہے جو پاک وجود رکھتا ہو۔ دعوت کا دوسرا عمل یہ ہے کہ عرش سے تحت الثرا تک اٹھارہ ہزار عالم ایسی دعوت کے وقت اس کی قید میں آ جائیں۔ دعوت معظم مکرم یہ ہے کہ قرآن مجید پر یقین رکھ اور قرآن کو پیشوا اور شفیق کر لے۔ اس قسم کے صاحب دعوت قرآن کے سمندر میں غوطہ لگاتے ہیں اور غوطہ کے بعد چاروں فرشتے، حاملان عرش مقرب جیسے جبرائیلؑ، عزرائیلؑ، میکائیلؑ اور اسرافیلؑ چاہتے ہیں کہ زمین کو الٹا دیں اور ہر مقدس روحانی حیران رہ جائیں دعا کے لئے ہاتھ اٹھائیں اور کہیں کہ اے خدا صاحب دعوت کی یہ حاجت پوری فرما اور جلد جاری فرما تا کہ اس کی قید سے رہا ہو جائیں اس دعوت سے زیادہ سخت دعوت اور نہیں ہوتی۔

Digitized By eGangotri
Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سخت تر نه باشد.دیگر دعوت از بحر قرآن خواندن بر کناره دریا یا بر قبر اولیاء الله بشروع دعوت اول زمین در جنبش از مشرق تا مغرب حضرت مدینه لرزه خورد.بعده' صد موکل فرشته،ہر یک مہر سرخ درپیش نہاده آواز داده غائب شوند،بعده' فرشته بیشمار از حد زیاده کاری را اختیار اوست.این است آزمائش علم دعوت لایحتاج و علم دعوت به از علم کیمیا اکسیر درین دعوت سورة مزمل باید خواند تا کامل مکمل شود و علم کیمیًا اکسیر در قید در آید و علم تکسیر حاصل شود.وشروع دعوت اگر شخص خواہد که کفار را مسلمان گزداند یا رافضی از ہیچ براورده از وطن بدر کشد یا عدو دینی را جان بیک دم قبض کند یہا بیمار که باز نه ایستد اگر خواہد که از شرق تا غرب باهدایت تلقین نصیب کند بحضور محمد رسول الله ﷺ بهره بخشد.اگر خواهد طالب میشود صاحب نظر در حکم او و درآید کونین زیر زبر.اہل معرفت مرده را زنده کند بیک دم بدم عیسیٰ صلوات الله علیه صفت .این راه تصور توفیق باتصرف باطن روان از اسماء است.

این است اسماء از اسماء باری تعالیٰ و علیه السلام:

تصور		تصرف
	الله	
تفکر		دعوت

تصور		تصرف
	محمد	
تفکر		دعوت

بتصور ارواح محمد ﷺ با اصحاب کرام مجلس محمدی حاضر شود باسم گیرد صورت فقیر سلطان الفقر حاضر شود باسم گیرد صورت فقیر سلطان الفقرا حاضر شود باسم گیردصورت فقیر سلطان الفقرا حاضر شود،

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اور دعوت تو قرآن پڑھنے کے لئے دریا کے کنارہ پر یا اولیاء اللہ کی قبر پر ہوتی ہے۔دعوت کی آواز سے پہلے زمین جنبش میں آتی ہے مشرق سے مغرب تک مدینہ منورہ میں لرزہ آجاتا ہے۔اس کے بعد ایک سوموکل فرشتے جن میں ہر ایک سرخ مہر سامنے رکھے ہوئے آواز دیکر غائب ہو جاتے ہیں۔اس کے بعد بیشمار فرشتے بہت زیادہ کام اس کے اختیار میں لاتے ہیں یہ علم دعوت لایحتاج کی تحقیق یا آزمائش ہے۔اور علم دعوت علم کیمیا اکسیر سے بہتر ہے۔اس دعوت میں سورۃ مزمل پڑھی جائے تا مکمل کر لی جائے اور علم کیمیا اکسیر کو اپنے تصرف میں لایا جائے اور علم تکسیر حاصل ہو جاتی ہے اور دعوت کے آغاز میں اگر کوئی شخص چاہے کہ کفار کو مسلمان کر لیا جائے یا رافضی و خارجی کو ختم کرائے یا ملک بدر کرے یا دین کے دشمن کی جان سے دم قبض کرائے یا ایسا بیمار جو نہیں اٹھ سکتا۔ اگر چاہے کہ مشرق سے مغرب تک ہدایت کی تلقین ہو جائے اور محمد رسول اللہ ﷺ کی مجلس کی حضوری ہو جائے۔اگر چاہے کہ طالب صاحب نظر ہو جائے اس کے حکم میں آجائے۔کائنات الٹ پلٹ جائے۔اہل معرفت مردہ کو زندہ کر دے ایک دم عیسیٰ صلوات اللہ علیہ کی صفت سے،تو یہ راستہ باطن میں روان ہونے والے اسماء کے تصور تصرف اور توفیق سے حاصل ہوتا ہے یہ اسماء باری تعالیٰ اور اسماء محمد سے ہیں

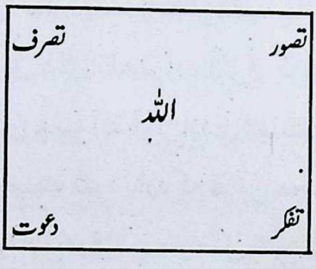

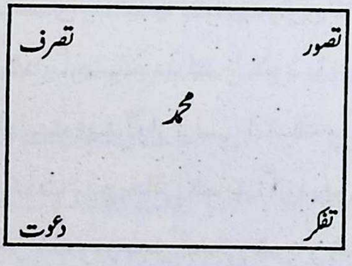

تصور اسماء۔ تصور میں ارواح محمد ﷺ کو اصحاب کرام کے ساتھ مجلس محمدی ﷺ میں حاضر ہوا جاتا ہے۔فقیر سلطان الفقراء کی صورت حاضر ہو جاتی ہے۔اسم سے صورت فقیر حاصل کی جاتی ہے سلطان الفقراء حاضر ہو جاتا ہے اسم سے ہی تصور پر شیخ حاضر ہو جاتا ہے الہام دیتا ہے۔اسم سے ہی تصور پر شیخ حاضر ہوتا ہے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الـهام دهـد بـاسم گيرد،تصور شيخ حاطر،تصور ميكائيل حاضر شود وبـاران رحـمـت بيـارد بـاسـم گيردواسرافيل حاضر شود بيک دم بران مـلـک که جذب و غضب کند از دم اسرافیل فناگردد تا قیامت باز آباد نشـود بـاسـم گيـرد عـزرائيـل حاضر شود الـهام دهدكه عدورا در تصور بيک دم جـان قبـض كـنـد و در دم بميرد يابيمار شودباز به نگردد ليكن چـهـار موذی راکشتن عین ثواب،اول موذی نفس دوم موذی ظالم آزارد دهـنده مومن مسلمان را ،سوم موذی کافر،چـهارم موذی کافر که از دین مـحمدی برگشته باشد ودشمن علماء عامل و عدو کامل فقیر باشد۔پس ہر که اینچنین دعوت از قرآن واز قبورند اند از تصور و تصرف حضور دم نداند ہر آنکس نادان است۔

نـوع ديـگـر طـالـب الله وقت شب برود وبنزديـک زنده ضمير و خاك او فـرياد از ذكـر الـلـه تيغ برہنه صاحب عظمت با قبر ہمنشين فوق القبر نشيـنـد چـنـانـچـه بـراسپ سـوار و آنـچـه دانداز قرآن بخواند،انشاء الله تـعـالىٰ مـطـلـب ظـاہـری و بـاطـنی براید و اهل قبر خواننده را بمجلس محمدی رساند یا بتوحید باری تعالیٰ غرق کند و یا آنکه ذکر قلب جاری کـنـد يـا صـاحـب لـفظ شود یا از ہر دو گوش ذکر الله برآید۔اگر از گوش راسـت آيـد آواز ازلـی اسـت واگـر از گوش چپ آيد آواز ابدی اسـت۔از حکمت ہیچ خالی نماند۔اگر درین عمل فرصت شود باید که قرآن مجید بحر کند ودر بحر کشتی شود و شب وروز بتلاوت قرآن مشغول شود،در اندك روز كـاربسته اوبرآيد و ہر مشكلی که پیش آید آسان شود۔بدانکه اسـاس پـاكـی وجـود درحيات وممات آنست باید که اسم الله را باتصور بـاطـنـی دوام بـر دل نـويـسـد۔چـون بسيار نوشتن اسم الله دل را حاصل شودمقام حیی قیوم مشروحاز دل آواز بلند براید یا حیی یاقیوم

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

تصور سے میکائیل حاضر ہو کر باران رحمت لاتا ہے۔ اسم کے تصور سے ہی اسرافیل حاضر ہو کر ایک ہی دم میں جس ملک پر جذب وغضب لانا ہو دم اسرافیل سے فنا کر دیتا ہے تا کہ قیامت تک وہ پھر آباد نہ ہو۔ اسم کے تصور سے ہی عزرائیل حاضر ہو کر الہام دیتا ہے کہ دشمن کو تصور میں فوراً ہی اسکی جان قبض کر لیتا ہے جو اسی لحظہ مر جاتا ہے یا بیمار ہو کر پھر نہیں اٹھتا۔ لیکن چار موذیوں کو مارنا عین ثواب ہے۔ اول موذی نفس، دوم موذی مومن مسلمان کو تکلیف دینے والا اور ظلم کرنے والا، سوم موذی کافر، چہارم ایسا موذی کافر جو دین محمدی ﷺ سے برگشتہ ہو جائے، علمائے عامل کا دشمن اور فقیر کامل کا مخالف ہو جائے۔ پس جن کو قرآن سے اور قبور سے ایسی دعوت حاصل نہ ہو وہ تصور تصرف حضور میں دم نہیں رکھتا اور وہ شخص نادان ہے۔

مجلس محمدی ﷺ۔ ایک اور قسم ہے کہ طالب اللہ رات کو اٹھ جائے اور کسی زندہ ضمیر کے پاس جائے جسکی خاک ذکر اللہ میں فریاد کر رہی ہو وہ تیغ برہنہ صاحب عظمت، اسکی قبر کا ہمنشین ہو جائے اس پر سوار ہو جائے جیسے گھوڑے پر ہوں اور قرآن سے جو کچھ جانتا ہو پڑھے تو انشاء اللہ ظاہری و باطنی مقصد پورا ہو۔ اھل قبر صاحب دعوت کو مجلس محمدی ﷺ میں پہنچا دیتا ہے یا اسے توحید باری تعالیٰ میں غرق کر دیتا ہے اور یا اس کا ذکر قلب جاری ہو جاتا ہے یا وہ صاحب لفظ مستجاب ہو جاتا ہے یا اس کے دونوں کانوں سے ذکر اللہ آنے لگتا ہے۔ اگر دائیں کان سے آواز آئے تو آواز ازلی ہے اگر بائیں کان سے آواز آئے تو ابدی ہے۔ حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔ اس عمل میں اگر موقعہ میسر آئے تو قرآن مجید کو بحر سمجھ لے اور اس کے بحر میں ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔ جان لے کہ وجود کی پاکیزگی کا احساس حیات وممات میں وہ ہے کہ اسم اللہ کو تصور باطنی سے ہمیشہ کے لئے دل پر لکھ لے۔ جب دل کو یہ مسلسل لکھا جانا حاصل ہو جاتا ہے تو حیی قیوم کا مقام پوری فصاحت سے دل سے بلند آواز کے ساتھ یا حیی یا قیوم کے ساتھ برآمد ہوتا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بعده' اسم محمدی ﷺ بر دل نویسد۔بعد ازآن لایق خواندن قبور شود۔چون بدین طریق دعوت انتہا ہم شود توجہ وہم فقیر تمام عالم گیرد ازانکه چون صاحب دعوت را ختم دعوت شود برگرد او چہار لشکر باطنی نگہبان بجہت محافظت او باشند اگرچه بچشم ظاہر او رانمی بیند،این هم لشکر باطنی است۔اول لشکر آنکه بمدنظر الله منظور،دوم لشکر بمد نظر محمدی ﷺ حضور،سوم لشکر آنکه موکل فرشتگان و آنچه تابع جنونیت است،چہارم لشکر ارواح شہداء۔ اینچنین صاحب دعوت ولی الله برکسی غضب کند زخم از غیب خورد باز به نگردد تاکه ازآن زخم بمیرد و اولی تر آنکه بار خلق الله بردارد وخلق را نیازارد و نافع المسلمین باشد۔

۞۞۞

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

دعوت دگر۔ اسکے بعد اسم محمدی ﷺ کو دل پر لکھے۔تو پھر دعوت قبور پڑھنے کے لائق ہو جاتا ہے۔ جب اس طریقہ سے دعوت انتہا پر پہنچ جاتی ہے تو فقیر کا خیال اور توجہ عالمگیر حیثیت اختیار کر لیتا ہے۔اس لئے جب صاحب دعوت اختتام کر لیتا ہے تو اس کے گرد چار باطنی لشکر نگہبان ہو جاتے ہیں وہ اسکی محافظت کرنے لگتے ہیں اگرچہ وہ ان کو چشم ظاہر سے نہیں دیکھتا۔ یہ گویا ایک باطنی لشکر ہے اوّل لشکر تو وہ ہے جو اللہ کی نظر میں منظور ہے۔ دوسرا لشکر وہ ہے جو محمد ﷺ کے حضور میں اور توجہ میں ہوتا ہے۔ تیسرا لشکر وہ ہے جو موکل فرشتے اور جنونیت کے تابع ہوتے ہیں۔ چوتھا لشکر شہدء کے ارواح کا ہے۔اس قسم کا صاحب دعوت ولی اللہ جب کسی پر ناراض ہوتا ہے تو اسے غیب سے تکلیف پہنچتی ہے جو پھر درست نہیں ہوتی حتیٰ کہ وہ اسی تکلیف کے زخم میں ہی مر جاتا ہے اور سب سے بہتر وہ ہے جو اللہ کی مخلوق کا بوجھ اٹھاتا ہے اور مخلوق کو تکلیف نہیں پہنچاتا اور وہ مسلمانوں کے لئے سودمند ہوتا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

باب هفتم: در بیان متفرقات

بدانکه جمعیت پنج حرف است.ہر حرف جمعیت ہر یک مقام را صاحب جمعیت در قبض تصوف خود آردواحتیاج باقی در دل طالب وافسوس نماند.آنچه داند بستاند و مقام جمعیت جامع العلوم از علم تحقیقات حی قیوم و پنج گنج مقام که در و تصرف و نعمت تمام این است مقام و تصرف ازل و نعمت ازل و گنج ازل و نعمت ابد و تصرف ابد و گنج ابد.چون نعمت دنیا و تصرف تمام آنچه بروی زمین است بدست آوردن دنیا و تصرف عقبیٰ و گنج عقبی پنجم مراتب نعمت و تصرف گنج اعلیٰ قرب وحدانیت فنا فی الله بقا بالله بحق تعالیٰ این است جمعیت ختم تمام.مرشد یکه روز اول از حاضرات اسم الله ذات و اسم محمد سرور کائنات ﷺ و کلمه طیبات لا اله الاالله محمد رسول الله ﷺ طالب را با ہر یک مقام جمعیت رساند کامل از طریق تحقیق و نه مرشد خام ناقص از اهل زندیق خلاف سخن لاف زن الله بس ماسوی الله ہوس.

بدانکه درمیان کار رحمانی و شیطانی و نفسانی تاخیر واہمال چه فرق است.عجب دارم ازان قدم که بزبان خاص و عام ورد است نام الله و یا حفظ قرآن تلاوت ویا علم مسائل فقه از زبان ایشان دروغ و از دل ایشان نفاق و از وجود حرص حسد و کبر چرا نمی رود،حکمت این است که ایشان از اخلاص نام الله نمیگیرند واز برای حسبةً الله علم کلام نمی خوانند بمثل باد صرصر سوئی الله میرود چنانچه رسم رسوم.ہر که بنام الله و علم کلام الله بکنه رسد و میشود آشنا و نفس او فنا و قلب او صفا دوام حضوری مجلس محمد مصطفیٰ صلوات الله روح او بقا تماشای کونین بر پشت ناخن مینماید.

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

باب ہفتم: متفرقات

جمعیت ۔ یہ جان لیجئیے کہ جمعیت میں پانچ حرف ہیں۔ جمعیت کے ہر حرف سے صاحب جمعیت اس مقام کو تصرف میں لے آتا ہے اور طالب کے دل میں کوئی کمی اور افسوس باقی نہیں رہتا۔ وہ جو کچھ جانتا ہے لے لیتا ہے اور جامع العلوم جو تحقیقات علم حي قيوم سے ہے وہی مقام جمعیت اور پنج گنج کا ایسا مقام جس میں تمام تصرف ونعمت ہے، یہی مقام وتصرف ازل ونعمت ازل وگنج ازل ونعمت ابد وتصرف وگنج ابد سب اسی میں ہیں۔ جب دنیا کی نعمت اور اسکا تمام تصرف جو کچھ بھی روئے زمین پر ہے دنیا کو ہاتھ میں لینے عقبی پر تصرف کرنے وگنج عقبی۔ پانچواں مرتبہ نعمت اور تصرف گنج اعلیٰ قرب وحدانیت فنافی اللہ بقاباللہ حق تعالیٰ کے ہاں یہی ہے اور اس پر جمعیت مکمل ہے ایسا مرشد جو پہلے روز اسم اللہ ذات کے حاضرات سے اور اسم محمد سرور کائنات ﷺ وکلمہ طیبات لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ کے حاضرات سے طالب کو جمعیت کے ہر مقام کو پہنچاتا ہے اور یہ کامل اپنا عمل تحقیق سے کراتا ہے نہ کہ مرشد ناقص خام جو اہل زندیق سے ہے جو سخن کے خلاف ایک لاف زن ہے۔

اللہ بس ماسوی اللہ ہوس۔

کار رحمانی وکار شیطانی ۔ تو جان لے کہ رحمانی اور شیطانی اور نفسانی کام میں تاخیر وغفلت سے کیا فرق ہے۔ مجھے ان لوگوں پر حیرت ہوتی ہے کہ ان کے خاص وعام کی زبانوں پر تو اللہ کا ورد رہتا ہے یا وہ حافظ قرآن ہوتے ہیں، تلاوت یا علم مسائل فقہ میں نظر آتے ہیں مگر ان کی زبان سے جھوٹ اور ان کے دل سے نفاق اور ان کے وجود سے حرص حسد اور غرور کیوں نہیں جاتا۔ اسکی وجہ یہ ہے وہ اللہ کا نام اخلاص سے نہیں لیتے اور علم کلام اللہ کی رضا کے لئے نہیں پڑھتے وہ تیز ہوا کی طرف اللہ کی جانب رواں ہوتے ہیں ان کا یہ تعلق ایسے ہوتا ہے جیسے کوئی عام رسم رسوم ہوتے ہیں۔ اللہ کا نام اور کلام اللہ کے علم کی جڑ تک جو کوئی پہنچتا ہے اور اس کا آشنا ہو جاتا ہے اور اسکا نفس فنا اور قلب صفا ہو جاتا ہے وہ ہمیشہ محمد مصطفیٰ صلوات اللہ کی مجلس میں باریاب ہوتے ہیں اس کا روح تمام کائنات کا تماشا اپنے ناخن کی پشت پر کر پاتا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ہر کہ بنام اللہ آشنا شد و با خلاص تمام گوی معرفت بچوگان صدق از میدان ہر دوجہان میبرد۔نام اللہ باعظمت عظیم آن نام است کہ ابتدا و انتہا در نام اللہ مشاہدہ نور حضور معرفت تمام است۔اما خواندن باخلاص نام اللہ با ستغراق در مطالعہ دل غرق چنانچہ علماء ہمیشہ در مطالعہ کتاب ورق غرق عارفان را ہر دو بال پر است۔

ابیات:

بر در درویش رو ہر صبح و شام ‌ ‌ ‌ تاترا حاصل شود مطلب تمام

گرترا برسر زند سر پیش نہ ‌ ‌ ‌ آنچہ داری در ملک درویش دہ

دادہ درویش یابی جاودان ‌ ‌ ‌ از نظر درویش شد شاہ جہان

ہر کہ مقبول است درویش از نظر ‌ ‌ ‌ شد مراتب او زبالا عرش تر

جوہر جمعیت را دو نشان است۔ظاہر در شریعت ہوشیاروباطن در مراقبہ غرق مشرف مشاہدہ ربوبیت رویت تجلی انوار۔

بدانکہ مخلوقات آسمان و زمین تا برسیدن قیامت پنجاہ ہزار سال است۔این پنجاہ ہزار سال را یک شب دنیا گویند و حساب عرصہ گاہ قیامت پنجاہ ہزار سال روز است۔پس ظاہر و باطن لکہ شد۔پس در شب دنیا لباس است و در روز قیامت معیشت کسب را گویند و کسب ذکر و فکر معرفت اشتغال اللہ ربوبیت تعلق دارد و اہل علماء صاحب عبودیت و فقراء صاحب ربوبیت۔قولہ تعالیٰ:وجعلنا اللیل لباساً o وجعلنا النہار معاشاً oپس اہل شب را نظر بادنیا است و اہل روز نظر بر آخرت است،بجز حق دیگر نخرند و نبرند۔درمیان علماء و فقرا چہ فرق است۔علماء وقت غضب غصہ از جلالیت علم در انای منی در آیند و فقیران وقت خشم از جمالیت معرفت الااللہ از منی برمی آیند ہر کہ ابتدا علماء عامل است،انتہا اونتیجہ پیشہ درویش کامل۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اللہ کے نام سے جو کوئی آشنا ہو گیا اور پورے خلوص کے ساتھ معرفت کی گیند کو صدق کے بلے کے ساتھ دونوں جہان کے میدان سے لے جاتا ہے۔ اللہ کا نام وہ عظیم و باعظمت نام ہے کہ اس کے ابتدا و انتہا میں مشاہدہ نور حضور اور معرفت تمام موجود ہے۔ البتہ اخلاص کے ساتھ اللہ کا نام لینا اس محویت و توجہ کے ساتھ جیسے دل کے مطالعہ میں غرق ہو کر استغراق پالے جیسے علماء ہمیشہ کتاب کے اوراق کے مطالعہ میں غرق رہتے ہیں۔ عارفوں کے لئے یہ دونوں ان کے بال و پر ہیں۔ ابیات:

درویش کے دروازہ پر تم صبح شام جاؤ تا کہ تمہارا مقصود حاصل ہو جائے
اگر وہ تیرے سر پر بھی سختی کرے تو سر سامنے رکھ اور جو کچھ تم اپنے پاس رکھتے ہو درویش کو پیش کرو
تو درویش کو دے کر تو ہمیشگی کی دولت پالیتا ہے درویش کی نظر سے تو شاہ جہان ہو جاتا ہے
جو کوئی درویش کی نظر میں مقبول ہوا اس کا مرتبہ عرش سے بالا ہو گیا

جمعیت کی روح کے دو نشان ہیں کہ وہ ظاہر شریعت میں ہوشیار اور باطن مراقبہ میں محو ہوتا ہے وہ مشاہدہ ربوبیت تجلی انوار کے دیدار سے مشرف ہوتا ہے۔

دنیا و محشر ۔ جان لو کہ کائنات کی مخلوق کو قیامت تک پہنچنے میں پنجاہ ہزار سال ہیں۔ ان پنجاہ ہزار سال کو دنیا کی ایک رات کہتے ہیں اور روز محشر کا حساب بھی پنجاہ ہزار سال کا ہے جو ایک دن کے برابر ہے۔ پس ظاہر و باطن میں ایک لاکھ سال ہو گئے پس دنیا کی رات میں ایک لباس ہے اور قیامت کے دن کسب کو معیشت کہتے ہیں اور کسب ذکر و فکر معرفت اور رجوع اللہ ربوبیت سے تعلق رکھتا ہے اہل علماء صاحب عبوبیت اور فقرا صاحب ربوبیت ہیں۔ فرمان الٰہی: رات کو ہم نے لباس بنایا اور دن کو معاش کے لئے بنایا (النبا ۷۸:۱۱) اہل شب کا تعلق دنیا سے ہے اور اہل روز کا تعلق آخرت سے ہے وہ حق کے بغیر اور کسی کو نہ لیتے ہیں اور نہ لے جاتے ہیں علماء اور فقرا میں کیا فرق ہے۔ علماء غصہ اور غضب کے وقت اپنے علم کی جلالیت میں ذاتی انانیت میں پڑ جاتے ہیں اور فقراء غصہ کے وقت الا اللہ کی معرفت کے جمال میں آ جاتے ہیں۔ جسکی ابتدا علمائے عامل کی ہے اسکی انتہا درویش کامل کے طریق پر ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بدانکه علم از عین است و دو عین در یکجا جمع شدن مشکل و ہر کہ عامل بود ہر آنکس فقیر عارف کامل بود۔کسی را کہ علم در قید خود کند در وجود او چہار علم الہام پیدا شود آنرا غیب الغیب گویند،عالم برآید از حجاب عالم پیشه خلق محمدیﷺ گیرد و حکم الہام ازل پیدا شود از قرب قدرت سبحانی،دوم الہام از تصور اسم محمدیﷺ آگاہ راستی میدہد،سوم الہام جمیع اصحاب راہ غبادت ثواب بخشد،چہارم الہام کراماً کاتبین و جمیع فرشتگان ازبرای کار نیک و بد حقیقت ماضی وحال ومستقبل معلوم کند بآواز بلند جواب میدہند''حسنات الابرار سیات المقربین''۔

بدانکه مراتب عالم فاضل صاحب فقه نص حدیث دیگر است باتفسیر و مراتب صاحب فقه ورد وظایف اہل ذکر دیگر است،بافکر تاثیر فکریست ورنعماء حضرت حق تعالیٰ کہ ازو دردل حیازاید،تفکریست در معرفت حضرت حق تعالیٰ کہ از و دردل نور توحید الہی زاید،تفکریست از علم تلاوت قرآن مجید حق تعالیٰ کہ ازودردل اعمال صالح زاید،تفکریست از دنیا کہ ازودردل اعمال سیاہی جمع شود و منصوبه بازی شیطان زاید در جہان۔از اہل دنیا و دنیا ہیچ بدتر نباشد۔عجب ندانند ہرانکس کہ این بدتر را از نام اللہ ودین محمد واز فقر محمدﷺ بہتر فہمیده اند۔مسلمان مومن آنکس باشد کہ فرض عظیم دوام خدا تعالی را بقدرت غالب حاضر دانند۔این فرض عظیم برسر ہر فرض اکبر تر فرض عین است و سنت بزرگ بر ہر سنت بزرگتر آنکه خانه فی سبیل اللہ تصرف کند تا سنت بزرگ ادا شود۔ این فرض و سنت را از اہل اللہ بعمل آرند۔ہر کہ از مرده دلان اہل دنیا جدانی گیردودل او صفا گردد و نفس او مطلق بمیرد ومردن نفس و قتل

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

جان لیں علم عین سے ہے اور دو عین ایک جگہ جمع ہونا مشکل ہے۔ جو کوئی عامل بنے وہ شخص فقیر عارف کامل بھی ہو جاتا ہے۔ جس شخص کو علم اپنے تصرف میں لاتا ہے تو اس کے وجود میں چار علم الہام لاتے ہیں۔ اسے غیب الغیب کہتے ہیں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ عالم حجاب سے نکل آتا ہے اور خلق خدا محمدی ﷺ اختیار کر لیتا ہے اور ازل سے الہام کے احکام اسے ہونے لگتے ہیں اور یہ سب قدرت سبحانی کے قرب سے ہوتا ہے۔ دوسرا یہ کہ اسم محمدی ﷺ کے تصور سے سچائی سے آگاہی ہو جاتی ہے، تیسری بات یہ کہ الہام تمام اصحاب راہ عبادت کا ثواب بخشتا ہے۔ چوتھی بات یہ کہ الہام کراماً کاتبین اور فرشتوں سے نیک و بد کاموں ماضی حال و مستقبل کی حقیقت کی آگہی لاتا ہے جو بلند آواز سے جواب دیتے ہیں کہ نیکوں کی نیکیاں مقربوں کی خطاؤں کے برابر ہیں۔

تفکر۔ جان لیجیئے کہ عالم فاضل صاحب فقہ نص وحدیث با تفسیر کا مرتبہ اور ہے۔ صاحب فقہ ورد وظائف واہل ذکر کا مرتبہ اور ہے۔ حضرت حق تعالیٰ کی نعمتوں پر غور کرنے سے دل میں حیا پیدا ہوتا ہے۔ حضرت حق تعالیٰ کی معرفت پر غور و فکر کرنے سے دل میں نور توحید الٰہی پیدا ہوتا ہے۔ حق تعالیٰ کے قرآن مجید پر فکر کرنے سے دل میں اعمال صالح پیدا ہوتے ہیں۔ دنیا پر فکر کرنے سے دل میں سیاہ اعمال جمع ہونے لگتے ہیں اور جہان میں شیطانی منصوبہ بازی جمع ہوتی ہے۔ دنیا اور اہل دنیا سے زیادہ کوئی بدتر نہیں۔ کیا یہ عجب بات نہ ہوگی کہ کوئی شخص اس بدتر کو اللہ، دین محمد ﷺ اور فقر محمد ﷺ سے بہتر سمجھتا ہو۔ مومن مسلمان وہ ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ کے ہمیشہ دوام (وموجود) ہونے کو فرض گردانے جو اپنی قدرت غالب سے حاضر جانا جائے۔ یہ عظیم فرض ہر سر پر فرض اکبر تر اور فرض عین ہے۔ اور ہر سنت سے بڑی سنت یہ ہے کہ اللہ کے لئے اپنا گھر تصرف میں لائے تا کہ وہ بڑی سنت ادا ہو جائے۔ اس فرض و سنت کو اہل اللہ ہی عمل میں لاتے ہیں۔ جو شخص دنیا کے مردہ دلوں سے الگ ہو جاتا ہے اور اس کا دل صاف ہو جاتا ہے اور اس کا نفس مکمل ختم ہو جاتا ہے تو ایسے ہی نفس کو کرنے اور اس کے گویا قتل

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

نفس ہمین قرار داده است که از شرك كفر كبر ہوا از خوئی بدخصلت بیرون بر آید گونیکه نفس مرد، به نیک اعمال تزکیه گشت از لذات دنیا و مجلس اہل دنیا تائب گشت وانس بصفا قلب و بارواح مقدس و با عبادت معرفت مولیٰ مشغول شد و نفس مرتبه مطمئنه یافت، حدیث: "الدنیا قوس و حوادثها سهام و الانسان فیها اماج الضراب" حدیث: کن فی الدنیا کانک غریب اوکعابر السبیل وعد نفسک من اصحاب القبور". مجموعه علم ظاہر و مجموعه فقر معرفت الٰہی دریک نقطه آوردیم وآن در یک حرف است ن نیک نیت برآمدن از طمع حرص حسد۔ہر که این ہر سه را بگزارد علم و معرفت ہر دو بدست آرد که آن دوام است۔ازین ہر سه قطع کردن فقیران را معرفت انتہا تمام است۔مصنف میگوید که صاحب قلب را از قلب ہفت فتح است که از ہر یک فتح ہفتاد ہزار فیض روشنی زند، ہرآنکس داند که درین فیض روشنی فیض گیرد۔درین مقام طالب مرید یقین از قرار ہر گز فرارنخورد وخوار سلب نشود که تجلی ذاتی دیگر است وتجلی اسماء دیگر وتجلی حروفی دیگر وتجلی ربانی دیگر و تجلی بر چہار نوع است که آنرا محض فیض عطا ذات گویند که آنچه از حاضرات اسم الله ذات بیند۔مطلق توحید وحدانیت خداست آنرا نور معرفت الٰہی گویند و آنچه تجلی اسماء برببیند که اینچنین تجلی را نه تجلی ذات گویند ونه صفات، متفق ذات و صفات و آنچه تجلی از آیات قرآن نص و حدیث بیند۔اینچنین تجلی را جهاد اکبر نفس گویعند و آنچه تجلی از حروف سی (۳۰) حرفی بیند این تجلی حروف قلب المکشوف گویند۔ہر یک تجلی از مشق کردن بتصور و تنکر یقین بکشاید عینه بعین مینماید پوشیدن چشم را تجلی دیگر و

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

کئے جانے کا قرار دیا گیا ہے کہ وہ پھر شرک، کفر، کبر و ہوا اور بری عادت سے باہر نکل آتا ہے تو ہم سمجھتے ہیں کہ نفس مر گیا ہے۔ نیک اعمال سے نفس کا تزکیہ ہو جاتا ہے وہ دنیا کی لذات اور اہل دنیا کی مجلس سے توبہ کر لیتا ہے وہ قلب صفا سے انس رکھتا ہے اور خود ارواح مقدسہ اور معرفت مولیٰ کی عبادت میں مشغول ہو جاتا ہے۔ اس کا نفس مقام مطمئنہ کو پہنچ جاتا ہے۔ حدیث: دنیا کمان ہے اور اس حوادث تیزوں سے ہے جبکہ انسان اس میں نشانہ ہو رہا ہے۔ حدیث: دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر ہو اور وہ راستے سے گزر رہا ہو اور اپنی ذات کو اصحاب قبور میں سے جانو۔

ہم علم ظاہر اور فقر معرفت الٰہی کو ایک نقطہ پر لے آتے ہیں اور وہ ایک حرف ''ن'' میں سما جاتا ہے یعنی نیک نیت ہو جانا۔ طمع حرص و حسد سے باہر نکل آنا۔ جو کوئی ان تینوں سے قطع تعلق کر لیتا ہے تو گویا علم و معرفت دونوں کو حاصل کر لیتا ہے کیونکہ اسی میں ہیشگی ہے۔ ان تینوں سے قطع تعلق کرنا فقیروں کے لئے معرفت کی انتہا ہے۔ مصنف کہتا ہے کہ صاحب قلب کو قلب سے سات فتوحات ہیں اور ایک فتح سے ستر ہزار طالب یا مرید اطمینان رکھتا ہے اس سے فرار نہیں کرتا اور نہ مقام سلب ہونے کی خواری میں جاتا ہے۔ تجلی ذات اور چیز ہے اور تجلی اسماء الگ چیز ہے، حروف کی تجلی اور تجلی ربانی اور ہے۔ تجلی کی چار قسمیں ہیں جنہیں محض فیض عطائے ذات کہتے ہیں جو اسم اللہ ذات کے حاضرات سے دیکھتے ہیں۔ توحید مطلق خدا کی وحدانیت ہے اسے نور معرفت الٰہی کہتے ہیں اور اسماء کی تجلی جو دیکھی جاتی ہے انہیں تجلی ذات نہیں کہتے اور نہ تجلی صفات۔ ذات و صفات کی تجلی قرآن کی آیات نص و حدیث میں دیکھ لے۔ اس تجلی کو نفس کے لئے جہاد کہتے ہیں اور جو تجلی تیس حروف سے نظر آتی ہے اسے تجلی حروف قلب المکشوف کہتے ہیں۔ عمل سے ہر تجلی پورے تصور اور تفکر سے ہوتی ہے جو یقین کو قائم کرتی ہے گویا ان تجلیات میں اسی کی دید ہوتی ہے۔ آنکھ بند کرنے کی تجلی اور ہے اور

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بکشادن وی تجلی دیگر از ریاضت تمام عمر بهتر است که چشم بردارد و توجه غرق الله فنا فی الله آرد و بغیر از غرق یافتن مطالب تمام تجلی بهر مراتب نا تمام است.مطلب کلی کدام است،از خود بگزرد وحق بحق برسد که آن سر انجام است ای نوشیدن جام نور الله جمعیت الله بس ماسوی الله ہوس.مرشد یکه طالب الله را ہر یک مقام و آنچه سوائی مقام معرفت الٰہی راز حاضرات سبق نمیدہد و نکشاید و معلوم ننماید مرشد ناقص لاف زن است.ابیات:

این تجلی ذات رہبر با خدا　　در تجلی ذات سوزم سر بسر سرالہ
از ازل تا ابد باشم در حضور　　از ازل تا ابد باشم غرق نور
از ازل تا ابد باشم باوصال　　از ازل تا ابد بودم مست حال
از ازل تا ابد بودم با خدا　　از ازل تا ابد از خودشد جدا

شب و روز را بیست و چہارساعت است وآدمی را شب و روز بیست و چہار ہزار دم است.با ہر دم باخبر باش که چہارده تجلی و چہارده الہام و چہارده علم بعضی رحمانی و بعضی شیطانی وبعضی نفسانی و حوادثات دنیا پریشانی و بعضی از جنونیت و بعضی از موکلان فرشته و بعضی از وجودقلبی و روحی و سری.اگر توفیق الٰہی رفیق مرشد آگاہی بخشد.ہر یک مقام را تحقیق کند بسلامت ماند والانه سلب شود.درین مقام ہزاران ہزار راه گم کرده و رجعت خورده خلاف شریعت مرده اند.حدیث:خذ ما صفا ودع ماکدر.آنچه نیک باشد بردارید و آنچه بد باشد بگزارید.

بدانکه الله تعالیٰ خواست که کن فیکون را بیان کنم گفت "کنت کنزا مخفیا فاحببت ان اعرف فخلقت الخلق".از دست چپ از قہر جلالیت نظر کرد ازان نار شیطان پیداشد وازدست راست کرم و

Digitized By eGangotri
Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اور کھلے رکھنے کی اور ہے۔تمام عمر ریاضت کرنے سے بہتر ہے کہ آنکھ اٹھالے اور فنافی اللہ میں استغراق کرلے اور بغیر غرق کے تمام تجلی کا مقصود و مرتبہ نامکمل رہ جاتا ہے۔کل مقصد کیا ہے، اپنے سے تو گزر جائے اور حق حق کو پہنچ جائے کیونکہ وہی تو مقصود و مطلوب ہے جیسے کہ اللہ کے نور کا جام نوش کرنا ہی الٰہی جمعیت ہے اللہ بس ماسوی اللہ ہوس۔جو مرشد اللہ کے طالب کو ان مقامات اور مقام معرفت الٰہی کے راز اور حاضرات کا درس نہیں دیتا اور اسے مشاہدہ نہیں کراتا اور اس تمام معلوم کو ظاہر نہیں کرتا وہ مرشد ناقص اور لاف زن (جھوٹا) ہے۔ابیات

میں تجلی ذات میں اللہ کے راز کے ساتھ مکمل جل رہا ہوں یہی تجلی ذات خدا کے لئے رہنما ہے
میں ازل سے ابد تک نور میں غرق ہوں میں ازل سے ابد تک حضوری میں رہتا ہوں
میں ازل سے ابد تک مست حال رہ رہا ہوں میں ازل سے ابد تک وصال میں رہتا ہوں
میں ازل سے ابد تک اپنے سے جدا ہوں میں ازل سے ابد تک خدا کے ساتھ ہوں

نگہبانی نفس۔دن رات میں چوبیس گھنٹے ہیں اور انسان کے لئے دن رات میں چوبیس ہزار سانس ہے تو اپنے ہر سانس کی نگہبانی کر کیونکہ چودہ تجلیاں ہیں، چودہ الہام ہیں اور چودہ علوم ہیں۔ان میں بعض رحمانی اور بعض شیطانی و نفسانی ہیں۔دنیا کے حوادثات محض پریشانی ہیں، بعض تو محض جنونیت ہی ہے، بعض موکلوں اور فرشتوں سے بعض وجود قلبی، روحی اور سری سے (تجلیات والہام ہوتے ہیں) اگر توفیق الٰہی حاصل ہو مرشد آگہی بخشے تو ہر مقام کی تحقیق کی جائے تو سلامتی ملتی ہے ورنہ سب سلب ہو جاتا ہے۔اسی مقام پر ہزاروں نے اپنی راہ کھولی اور رجعت میں آگئے اور شریعت کے خلاف رہ کر مردہ ہو گئے۔حدیث: جو اچھا ہے لے لو اور جو برا ہے اسے چھوڑ دو۔

تخلیق۔تو جان لے کہ اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ میں کن فیکون کے بارے میں بتادوں تو فرمایا "میں مخفی خزانہ تھا، میں نے چاہا کہ پہچانا جاؤں تو میں نے مخلوق کو پیدا کیا"۔بائیں طرف جلالیت کے قہر سے نظر ڈالی تو اس سے نار شیطان پیدا ہوا اور دائیں طرف کرم،

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لطف وجمعیت و مرحمت و شفقت والتفات نظر کرد نور محمدﷺ پیدا شد روشن به از آفتاب تر.بعده الله تعالیٰ کن فرمود ارواح کل مخلوقات مراتب بمراتب جماعت بجماعت صف بصف جانی بجانی خود بادب استاده شدند متوجه بحق امرالله تعالیٰ.فرمود الست بربکم،جملگی ارواح گفتند قالو ابلی آنچه کهترو بعضی هماندم از ارواح از گفتن بلی پشیمان شدند چون ارواح کافران ومشرکان ومنافقان وکاذبان و بعضی بگفتن بلیٰ خوشوقت و مسرور گشتند از آواز الست بربکم،بعده الله تعالیٰ فرمود ای ارواح ہا بخواهید آنچه میخواہید تا برشما عطاکنم. جملگی ارواح گفتند خداوند ا از تو ترا میخواهم،بعده ازدست چپ ارواح دنیا و زینت دنیا پیش ارواحہا کشیدند،خنزیر شیطان از غرور نفس اماره داخل دنیا شد.چون در دنیا رسید شیطان بآواز بلند بیست وچہار بانگ خواند.نه حصه ارواحہا بشنیدن بانگ بلند خوش شیطان بعضی در سلک شیطان در آمدند بیست چہار بانگ شیطانی این است،اول بانگ خوش آواز شیطانی سرور دوم حسن پرستی سوم از انا ہوا مستی چہارم شرب شراب پنجم بدعت ششم ترك صلوة ہفتم اسباب مطربانه چون تنبور و رباب وقانون وسُرنا ودف ودہل ہشتم آنچه مانند این نا شائسته نہم ترك الجماعت دهم غفلت یاز دهم عجب دو از دہم ریا سیزدہم حرص چہاردہم حسد ،پانزدهم کبر شانزدہم نفاق ہفدہم غیبت ہژدهم شرك نوزدهم کفر بیستم جہل بیست ویکم کذب بیست و دوم ظن بد بیست وسوم نظربد بیست چہارم طمع.ہر که بدین صفت موصوف باشد اوازان اہل قوم که سامع بانگ شیطانی.الآن کما کان.قوله تعالیٰ:

الشیطٰن یعدکم الفقر و یامرکم بالفحشاء

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لطف، جمعیت، مرحمت وشفقت سے نگاہ ڈالی تو نور محمد ﷺ پیدا ہوا جو آفتاب سے زیادہ روشن ہے۔اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے کن فرمایا تو تمام مخلوقات کی ارواح اپنے اپنے مراتب میں اور اپنے اپنے گروہ میں صف بستہ اپنی جگہ پر کھڑے ہو گئے اور اللہ تعالیٰ کے حکم کو متوجہ ہو گئے۔فرمایا ''کیا نہیں ہوں میں تمہارا رب'' (الاعراف ۷:۱۷۲) تو تمام ارواح نے کہا ''بولے ہاں'' (الاعراف ۷:۱۷۲) ان میں جو کمتر تھے اور ان میں بعض ارواح ہاں کہنے سے پشیمان ہو گئے جیسے کہ کافروں، مشرکوں، منافقوں اور جھوٹوں کی ارواح اور بعض ہاں کہنے پر اس وقت مسرور ہو گئے اس الست بربکم کے سننے سے ہی۔اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ارواح سمجھ سے جو کچھ مانگتے ہو مانگو تا کہ عطا کروں۔سب نے کہا، اے خدا ہم تجھ سے تجھی کو ہی مانگتے ہیں۔اس کے بعد بائیں ہاتھ کو دنیا کی ارواح، دنیا کی زیبائش پیش کر دی گئی۔شیطان خنزیر نفس امارہ کے غرور کے ساتھ دنیا میں داخل ہو گئے جب دنیا میں داخل ہوا تو شیطان نے بلند آواز سے چوبیس نعرے لگائے۔ان ارواح کے نوحصوں میں شیطان کی سُریلی اور بلند آواز میں مسحور ہو کہ شیطان کے طریق پر آ گئے۔

شیطان کے چوبیس نعرے یہ ہیں اول نعرہ سریلی آواز اور شیطانی موسیقی، دوم حسن پرستی، سوم انانیت و مستی کی ہوا، چہارم شرب شراب، پنجم بدعت، ششم ترک نماز، ہفتم مطربانہ لوازمات جیسے طنبورہ، رباب، قانون، سرنا، دف، دہل اور ہشتم ان جیسی ناشائستہ اشیاء، نہم ترک جماعت، دہم غفلت، یازدھم خود پسندی، دوازدھم ریا، سیزدھم حرص، چہاردھم حسد، پانزدھم غرور، شانزدھم نفاق، ہفدھم غیبت، ہژدھم شرک، نوزدھم کفر، بیستم جہل، بیست و یکم جھوٹ، بیست و دوم بدگمانی، بیست و سوم بری نظر، بیست و چہارم طمع۔جو کوئی بھی ان اوصاف سے موصوف ہوا وہ اسی گروہ میں سے ہوگا جنھوں نے شیطانی آواز کا نعرہ سنا۔وہ اسی طرح ہے جیسے ہے۔فرمان الٰہی ہے!

شیطان تجھے غریبی کی وعید دیتا ہے اور فحاشی کا حکم دیتا ہے (البقرہ ۲:۲۶۸)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

آنچه متعلق شیطان است ومتابعت شیطان بمراتب دنیا رسید،پسندیده دنیا گردید و دروغرق شد واز نه یک حصه ارواح پیش حق سبحانه تعالیٰ استاده ماند۔الله تعالیٰ از لطف وکرم فرمود،ای ارواحها بخواهید تا برشما عطا کنم۔یک حصه باقی ارواحها گفتند خدایا از تو ترا میخواهم۔ازدست راست وحور وقصورولذات نعیم بهشت وتمام زینت و زیبا پیش ارواحها کشیدند۔نه حصه ارواح جانب بهشت درآمدند۔اول ارواح که در بهشت درآمد اهل متقی وبانگ خوش آواز تقوی زد جملگی متقی باستماع بانگ تقویٰ داخل بهشت شدند و بر شریعت محمدیﷺغالب آمدند چنانچه عالم فاضل متقی پربیزگارو باقی یک حصه ارواح که روبروی الله تعالیٰ براز رسیده برگوش ایشان نه بانگ دنیا نه بانگ عقبیٰ رسیده مشتاق غرق فنا فی الله نور بقا بالله حضور متابعت بمجلس محمدیﷺ حضور فقیر عارف بالله بود که در باب ایشان حضرتﷺفرمود،الفقر فخری والفقر منی،الدنیا حرام علی اهل العقبیٰ والعقبیٰ حرام علی اهل دنیا والدنیا و العقبیٰ حرام علیٰ طالب المولیٰ۔من له المولیٰ فله الکل۔

نقل است روزی مریدی از خدمت مرشد سوال کرد که خلاصه بقدرت خویش چنانکه هست باقی اثر است والاشی را بدو راه نیست وموجودات عالم منشاء از آب و گل است که سوای خلاصه جنبش ندارد۔پس پیدایش جهان وجهانیان از کلام چیز توان دانست۔مرشد جواب داد چیزی که به ابتدا و انتها منسوب است فی الحقیقة وجود ندارد و برو اعتبار نتوان نمود۔اگر گوئی که جنبش و حرکت عالم نمودار است آن چیست به آنگه عالم صورت موہوم است که در عین عدم بوجود می نماید مثل آنکه در آئینه صورتی توان دید و در حقیقت

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وہ جو کچھ شیطان سے متعلق ہے اور شیطان کی متابعت میں ہے وہ دنیا کے مرتبوں کو پہنچا، دنیا کے لئے پسندیدہ ہو گیا اور وہ اسی میں غرق ہو کر رہ گیا۔ اور نو حصوں کے علاوہ ایک حصہ ارواح کا حق سبحانہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا رہا اللہ تعالیٰ نے اپنے لطف و کرم سے فرمایا اے ارواح تم طلب کرو تاکہ میں عطا کروں۔ اس باقی ایک حصہ نے کہا اے خدا ہم تجھ سے تجھی کے طلبگار ہیں۔ دائیں طرف حور و قصور، نعمتوں کی لذتیں، بہشت اور تمام زینت و زیبا نے ان ارواح کو اپنی طرف کھینچ لیا۔ اس ایک حصہ کے نو حصے بہشت کو آ گئے۔ وہ ارواح جو بہشت میں داخل ہوئے اہل متقی، خوش آواز آذان والے، تقویٰ والے اور ان تمام متقیوں نے تقویٰ کی آذان سن کر بہشت میں داخل ہو گئے اور شریعت محمد مصطفیٰ ﷺ پر غالب آ گئے جیسے کہ عالم فاضل متقی پرہیزگار۔ اور پھر ایک حصہ ارواح جو اللہ تعالیٰ کے سامنے پورے راز میں رہے تو ان کے کانوں پر نہ دنیا کا نعرہ اور نہ عقبیٰ کی آذان پہنچی وہ فنا فی اللہ کے استغراق میں مشتاق رہے وہ بقا باللہ کے نور میں مجلس محمدی ﷺ کی متابعت کے حضور میں وہ فقیر عارف باللہ تھے جن کے بارے میں حضرت ﷺ نے فرمایا: فقر میرا فخر ہے اور فقر مجھ سے ہی ہے، دنیا اہل عقبیٰ پر حرام ہے، عقبیٰ اہل دنیا پر حرام ہے اور دنیا و عقبیٰ (دونوں) طالب مولیٰ پر حرام ہیں۔ جن کا مولیٰ ہے ان کا سب کچھ ہے۔

وجود و شہود ۔ کہتے ہیں کہ ایک مرید نے ایک روز اپنے مرشد سے سوال کیا کہ خلاصہ (جو اصل ہے) جس طرح کہ ہے اثر رکھتا ہے اور کسی شے کو اس تک رسائی نہیں اور موجودات عالم پانی اور مٹی سے خمیر ہے جو پھر اپنے خلاصہ (اصل) کے بغیر حرکت نہیں کر پاتا۔ تو پھر جہان اور جہان والوں کی پیدائش کس چیز سے سمجھی جائے۔ مرشد نے جواب دیا کہ جس چیز کا کسی ابتدا والے اور انتہا والے سے نسبت ہے فی الحقیقۃ اس کا وجود نہیں ہے۔ اور اس پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔ تو اگر کہے کہ عالم میں حرکت نمودار ہے، وہ کیا چیز ہے، تو سمجھ لے کہ عالم ایک موہوم صورت ہے جو عین عدم کی حالت میں وجود کو ظاہر کر دیتا ہے جیسے کہ آئینہ میں شکل دیکھی جا سکتی ہے جو حقیقتاً اس میں کوئی چیز نہیں ہوتی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ہیچ نیست،دراین معنی باعث وجود عالم از ابتدائیشی آدم است.چنانچه صنتی از طلامی سازند وہیچکس نام طلا بر زبان نمی آرند اینچنان خلاصه باختلاط و امتزاج وجود گم گردیده که مردم را اصلا نظر بر خلاصه نماند وسوای وجود ظاہری نمی بیند،لاجرم در اینجا اُمید حیات و ممات را میباید وصورت عالم وجود میکرد ولیکن در باطن که ظہور خلاصه طالع می شود نه وجود ماند و نه حواس و نه عالم ماند و نه آدم مثل آنکه آتش ازچوب برخیزدوہمان چوب را خاکستر سازد، فافہم،والله اعلم بالصواب۔

تمت رساله بعون الله و توفیقه

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اس طرح جہان کے وجود آنے میں ابتدا میں جو ہے آدم ہے۔ جیسا کہ کوئی خاص چیز سونے سے بنا لی جاتی ہے تو کوئی شخص اسے سونا نام نہیں دیتا، گویا خلاصہ یا اصل نے میل جول کے باعث اپنا وجود چھپا لیا ہے اور لوگوں کی نگاہ اس اصل پر نہیں پڑتی وہ تو ظاہری وجود کے بغیر کچھ نہیں دیکھتے۔ بیشک اس موقعہ حیات وممات کی امید ہی رہ جاتی ہے اور جہان کی صورت وجود میں آئی لیکن باطن میں جو اصل ہے اس کا ظہور پردے میں آجاتا ہے نہ وجود رہتا ہے نہ حواس اور نہ جہان رہتا ہے نہ آدم جیسے کہ کسی لکڑی سے آگ پیدا ہو جاتی ہے اور اسی لکڑی کو راکھ کر دیتی ہے۔ سمجھ لیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اللہ کی توفیق سے رسالہ مکمل ہوا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اسماء شریفین (نقش اول)

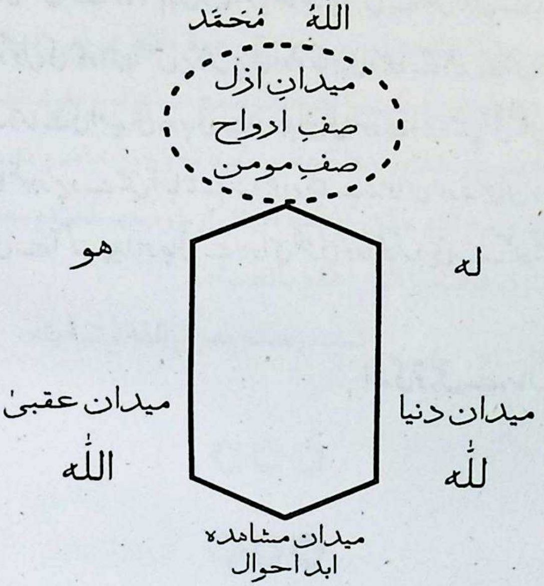

جہان اسم اللہ (نقش دوم)

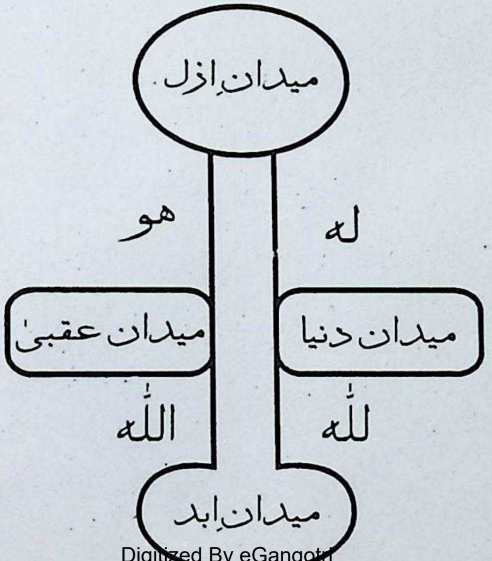

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

دائرہ دماغ (نقش سوم)

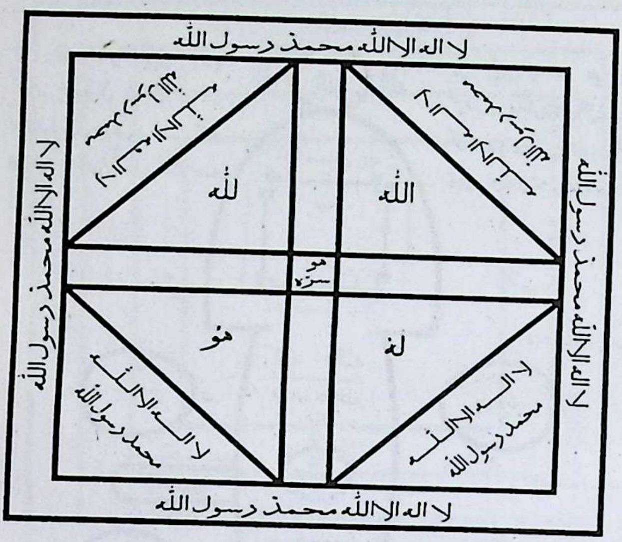

مقام تاج الانبیاء و اولیاء (نقش پنجم)

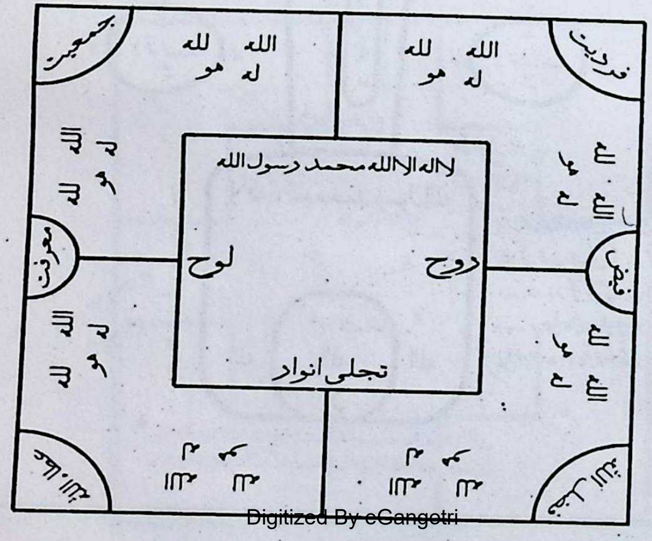

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

دائرہ مقامات (نقش چہارم)

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
من عرف ربہ لم یکن لذۃ من الخلق اللہ
گر بگرم جان میرود گر جان رود چون بگرم
حیران در آن کاری شدم یا بگرم یا جان دہم

نگار جلوهٔ ذاتی زبان بکشاید
کہ در مشاہدہ حق دم زنی نمی شاید
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
قال علیہ السلام: من عرف ربہ فقد کل لسانہ

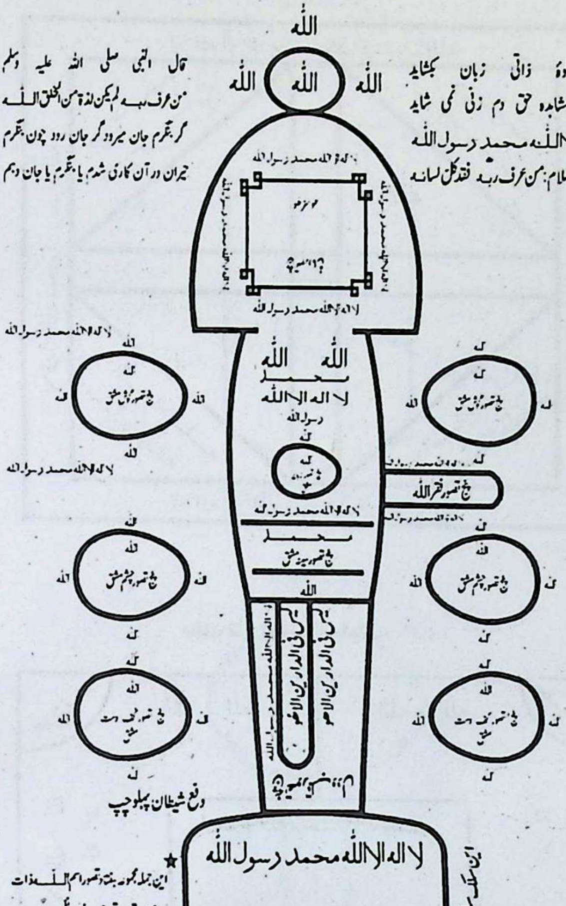

★ این جملہ مجموعہ ہشت تصور اسم اللہ ذات و ہشتاد توجہ تصرف فنا نفس از وجود از وجود ہشتاد ہزار تجلی نور پیدا ہویدا و جذب از سر پیشانی واضح و روشن می شود وخناس خرطوم خطرات و الہامات نفی خواطر میگردد

این شکل سلوک ... اللہ

★ یہ تمام سفر تصورات اسم اللہ ذات، سفر توجہ تصرف فنائے نفس کا مجموعہ ہے۔ وجود سے تجلی نوری سفر ہزار تجلیاں پیدا ہوتی ہیں اور سر پیشانی سے کشش واضح ہو جاتی ہے اور خناس خرطوم کے خطرات و الہامات معدوم ہو جاتے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عرفان بالیقین (نقش ششم)

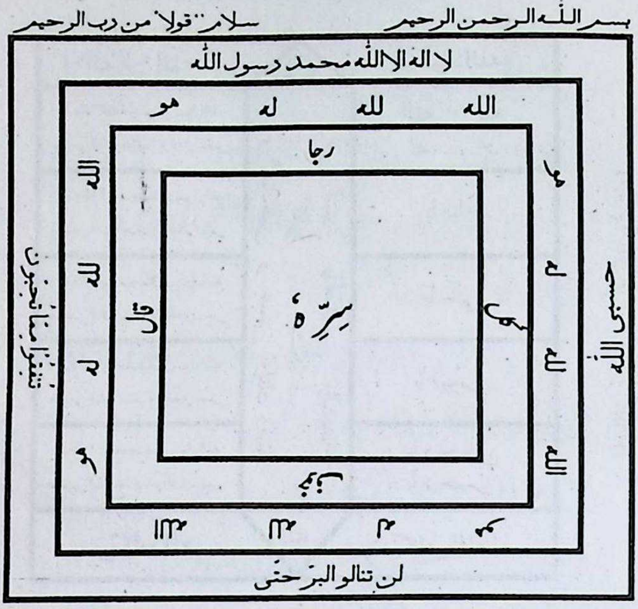

چهار اسماء (نقش ہفتم)

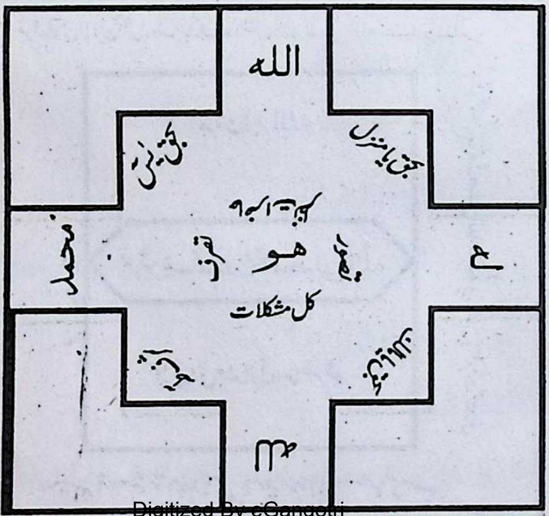

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

حاضرات کنہ کلمہ طیبات (نقش ہشتم)

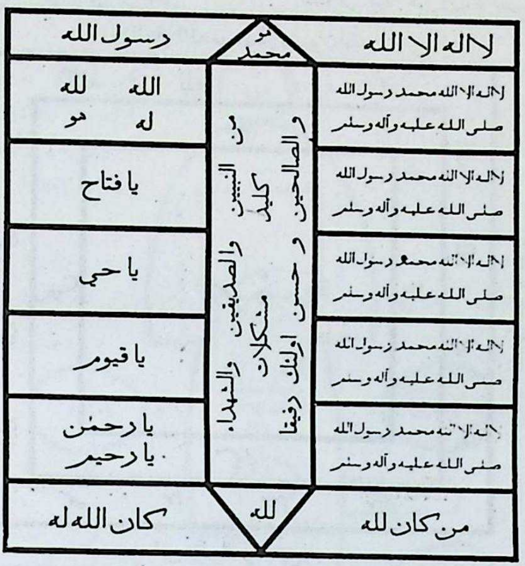

روضہ مبارک (نقش نہم)

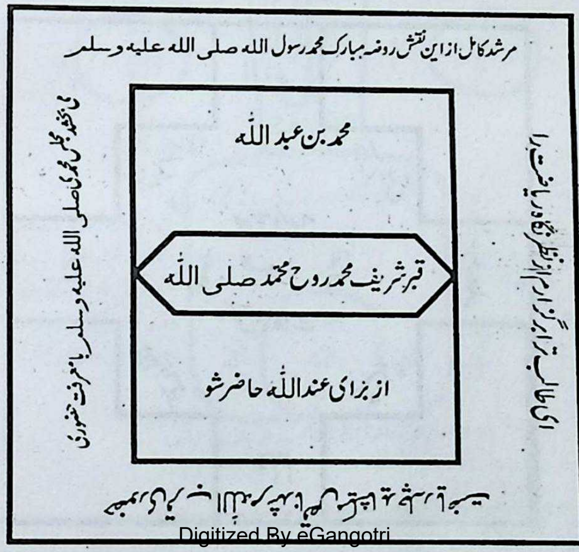

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ڈاکٹر سلطان الطاف علی کی تصانیف/تراجم/تحقیقات

۱۔ بیست و پنج قرن روابط فرہنگی پاکستان وایران (فارسی) ۱۰۰روپے

۲۔ ابیات باھو معہ ترجمہ وشرح (اردو) ۴۰۰روپے

۳۔ تاریخ نامہ ہرات (سیف ھروی، اوائل قرن ہفتم) ترجمہ اردو ۵۰۰روپے

۴۔ درسی کتب فارسی (برائے ششم تا دھم)

۵۔ تحقیق درباره احوال وآثار فارسی حضرت سلطان باھوؒ ونظری درافکاروی (فارسی مقالہ ڈاکٹریٹ) ۶۵۰روپے

۶۔ حق باھو کانفرنس (معلوماتی کتابچہ) اردو ۲۰روپے

۷۔ پیر پوٹھوار (سوانح حضرت غلام سرور قادری) اردو ۲۵روپے

۸۔ آشوب زاهد وواعظ (تحقیقی واصلاحی) اردو ۲۰روپے

۹۔ تصوف کیا ہے (اردو) ۲۰روپے

۱۰۔ دیوان باھو فارسی معہ ترجمہ اردو ۱۲۰روپے

۱۱۔ مختصر ترین تاریخ حضرت سلطان باھو (اردو) ۳۶روپے

۱۲۔ رسالہ روحی فارسی معہ ترجمہ اردو ۱۶روپے

۱۳۔ پیر آف وانا (مختصر سوانح غازی کشمیر، لفٹیننٹ کرنل پیر سیّد یوسف فیض اللہ گیلانی) ۲۵روپے

۱۴۔ حسین بن منصور حلاّج (اردو) ۷۵روپے

۱۵۔ باھو نامہ (اردو) ۱۸۰روپے

۱۶۔ حضرت سلطان باھو، ویژه کاروندرت افکار در تصوف وعرفان (فارسی) ۲۵روپے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

۱۷۔	تذکرہ الحاج سلطان نورحسین قادری (اردو)	۴۰روپے
۱۸۔	شجرہ قادریہ (اردو)	۲۰روپے
۱۹۔	ابیات باھوؒ (متن)	۴۰روپے
۲۰۔	ابیات باھوؒ (متن پاکٹ سائز)	۲۰روپے
۲۱۔	مرآت سلطانی (باھونامہ کامل، اردو)	۳۰۰روپے
۲۲۔	تذکرہ حضرت سلطان محمد نواز	۲۰۰روپے
۲۳۔	شمس العارفین معہ اردو ترجمہ	۱۵۰روپے
۲۴۔	امام اعظمؒ تالیف صاحبزادہ نور سلطان القادری	۱۲۰روپے
۲۵۔	احوال وآثار فارسی حضرت سلطان باھو (فارسی) بمعہ اعلام وفہارس	(زیرِطبع)
۲۶۔	سُلطان الفقر۔ تاریخ وتحقیق	(زیرِطبع)
۲۷۔	اورنگ شاہی معہ اردو ترجمہ	(زیرِطبع)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

پروفیسر ڈاکٹر سلطان الطاف علی نہم پُشت میں حضرت سلطان باھوؒ سے۔ سیاسیات اور فارسی میں ایم اے، قانون میں گریجویشن، فارسی میں آنرز اور حضرت سلطان باھوؒ پر ڈاکٹریٹ۔ بلوچستان ایجوکیشن کے لئے ویسٹ پاکستان پبلک سروس کمیشن سے منتخب، بلوچستان میں پروفیسر کیڈر، سربراہ شعبہ فارسی۔ بارکھان، اوستہ محمد، پولی ٹیکنک انسٹیٹیوٹ کوئٹہ، خضدار اور کوئٹہ کے کالجوں میں پرنسپل، بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے چیئرمین، سال ۲۰۰۰ء میں ملازمت کی تکمیل۔ زکوٰۃ ضلع کوئٹہ کے چیئرمین۔ بیس کتابوں اور بیسیوں مقالات کے مصنف و محقق۔ افغانستان، ایران، سعودی عرب، مراکش، آزاد کشمیر، روم، انڈیا کے دورے حج بیت اللہ شریف اور زیارت روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے دوبار مشرف اور متعدد مواقع عمرہ و زیارت۔ صدارتی ایوارڈ اعزاز فضیلت، کئی بار ادبی و سیرت ایوارڈز۔ پاکستان رائٹرز گلڈ، حضرت سلطان باھوؒ اکیڈمی لاھور، بزم باھوؒ لاھور، بزم باھوؒ بلوچستان، قلم قبیلہ ادبی ٹرسٹ میں رکنیت اور عہدے، متعدد تعلیمی و فلاحی اداروں کی سرپرستی اور تحقیق و تالیف میں مشغول کار۔

978-969-9039-10-2

Rs: 150/-

باھو پبلیشرز
BAHU PUBLICATIONS

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar